"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

عامر کی گیند بازی کی بدولت پاکستان کی تسلی بخش جیت

P12

دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والے ممالک کو نہیں بخشا جائے گا

P10

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily Published from New Delhi www.sachkiawaz.com

₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 21 (City) FRIDAY 08 FEBRUARY 2019 • بے باک صحافت کا علمبردار • 1440ھ 02 جمادی الثانی مطابق 2019 فروری 08 جمعہ ₹ 3.00: قیمت • 21 :شمارہ • 1 :نئی دہلی • جلد

سرکار بنی تو تین طلاق کا قانون ختم

یہ مسلم خواتین کا محافظ نہیں، مسلم مردوں سے لڑانے کا ہتھیار ○ آر ایس ایس آئینی اداروں کو ختم کرنا چاہتی ہے

نئی دہلی، (پی این این)
کانگریس نے دعوی کیا ہے کہ اگر مرکز میں اس کی سرکار سر کار آتی ہے تو وہ تین طلاق قانون ختم کر دے گی۔ کانگریس صدر راہل گاندھی اور خاتون کانگریس کی صدر سشمیتا دیب نے یہاں پارٹی کے اقلیتی اجلاس میں یہ بات کہی۔ اس دوران راہل گاندھی وزیر اعظم نریندر مودی اور آر ایس ایس کو بھی ہدف تنقید بنایا۔

کانگریس صدر راہل گاندھی نے پی ایم نریندر مودی کو زبردست تنقید کا نشانہ بنایا اور انھیں ڈرپوک تک قرار دے دیا۔ انھوں نے واضح لفظوں میں کہہ دیا کہ وہ پانچ منٹ بھی ان کے سامنے کھڑے نہیں رہ سکتے اور رافیل جیسے ایشوز پر کسی بھی سوال کا جواب دینے کی جرأت ان کے اندر نہیں ہے۔ کانگریس صدر نے یہ بیان کانگریس کے اقلیتی سیل کے ذریعہ منعقد قومی کنونشن سے خطاب کے دوران دیا۔ انھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ "میں پی ایم مودی کو جان گیا ہوں، وہ ڈرپوک ہیں۔ میں چیلنج کرتا ہوں کہ بی جے پی کا کوئی بھی لیڈر ان کو میرے سامنے کھڑا کر دے۔ سوال سن کر وہ بھاگ کھڑے ہوں گے۔"

دہلی کے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے آئندہ لوک سبھا انتخابات میں لوگوں کے ذریعہ بی جے پی کو مسترد کیے جانے کی بات بھی کہی۔ انھوں نے بی جے پی کی فرقہ واریت پر مبنی اور تقسیم کرنے والی سیاست کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے کہا کہ "کانگریس پارٹی جوڑنے کا کام کرتی ہے، سب کو ایک ساتھ لے کر چلنے کا کام کرتی ہے۔

راہل نے کہا ہر سسٹم میں آر ایس ایس کے لوگ۔ راہل نے کہا آر ایس ایس والے ہر سسٹم میں اپنے لوگ رکھتے ہیں۔ ان کا مقصد ہندوستان کے ہر ادارہ کو ختم کرنا ہے۔ نریندر مودی صرف سامنے کا چہرہ ہیں۔ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت پورے ملک کو پس پردہ چلائیں گے۔ آر ایس ایس کہتا ہے کہ ہندوستان کے آئین کو پس پشت ڈال دیا جائے اور ملک کو ناگپور سے چلایا جائے۔

راہل نے کہا ہندوستان کا وزیر اعظم صرف ملک کے اتحاد کا کام کر سکتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو اسے ہٹا دیا جائے گا۔ کانگریس نے مودی کی اور ان کے 15 سال تک حکومت کرنے کے دعوے کی حقیقت عیاں ہو گئی ہے۔ 2019 میں نریندر مودی، بی جے پی اور آر ایس ایس کو کانگریس پارٹی شکست دینے جا رہی ہے۔

راہل نے یہ بھی کہا یہ ملک کسی ایک ذات یا مذہب یا ایک زبان والوں کا نہیں ہے۔ یہ ملک ہندوستان کے ہر شخص کا ہے۔ لڑائی تو جداگانہ نظریات کے بیچ ہے۔ ایک نظریہ کہتا ہے کہ یہ ملک سب کا ہے۔ میں مثال دینا چاہتا ہوں ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم کون تھے؟ مولانا آزاد۔ آپ اگر آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایم، تعلیمی نظام کی بات کرتے ہیں تو آپ کو مولانا آزاد کی بات کرنی پڑے گی۔ اسپیس پروگرام کی بنیاد وکرم سارا بھائی نے رکھی، وہ جین دھرم کے ماننے والے تھے۔ اگر آپ سفید انقلاب کی بات کرتے ہو تو آپ کو کورین کی بات کرنی ہوگی۔ اگر آپ 1971 کی جنگ کی بات کریں تو آپ کو مانکیشو کی بات کرنی ہوگی۔ لبرلائزیشن کی بات کرتے ہو تو آپ کو من موہن سنگھ کی بات کرنی ہوگی۔

کانگریس صدر نے کہا نریندر مودی کے وزیر اعظم ہوتے ہوئے سپریم کورٹ کے چار جج باہر آ کر کہتے ہیں کہ ہمیں کام نہیں کرنے دیا جا رہا ہے۔ جسٹس لویا کا نام لیتے ہیں اور براہ راست دہ کہتے ہوئے امت شاہ بی جے پی کے صدر پر سپریم کورٹ کو کام نہیں کرنے دینے کی بات کہتے ہیں۔ یہ اپنے آپ کو ہندوستان سے بالاتر سمجھتے ہیں۔ یہ سوچتے ہیں کہ ملک نیچے ہے اور ہم اوپر۔ تین مہینے میں یہ ملک ان کو سمجھانے جا رہا ہے کہ ملک اوپر ہے اور آپ نیچے۔

دریں اثنا سشمیتا دیب نے کہا مودی اور مرکز کی سرکار نے مسلم خواتین کو مسلم مردوں سے لڑانے کا کام کیا۔ ہم نے طلاق ثلاثہ قانون کی مخالفت اس لئے کی کیونکہ وہ ایک اور ہتھیار ہے مسلمان مردوں کو جیل اور تھانہ میں کھڑا کرنے کا۔ 2019 میں ہماری سرکار بنے گی اور ہم اس قانون کو خارج کریں گے۔

آسام میں موجودہ ماحول کا تذکرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ "وہاں جو حالات ہیں اس کو آپ دیکھ رہے ہیں۔ وہاں تقسیم کرنے کی سیاست چل رہی ہے۔ ایک ایسا قانون لایا گیا ہے جس کے ذریعہ سٹیزن شپ دینے کے نام پر آسام کے لوگوں کو تقسیم کرنے کا ماحول تیار کیا گیا ہے۔ اس کے خلاف کانگریس پارٹی لڑ رہی ہے۔ ہم ایسا کوئی قانون ملک میں نہیں لانے دیں گے جو آئین کے خلاف ہے۔"

کانگریس اقلیتی سیل کے قومی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس صدر راہل گاندھی

- پس پردہ بھاگوت چلا رہے ہیں ملک
- پی ایم کے چہرے پر نظر آ رہا ہے خوف
- پی ایم پانچ منٹ تک ان کے سامنے نہیں ٹھہر سکتے

بہار سرکار کو سپریم کورٹ کی پھٹکار

شیلٹر ہوم معاملے دلی منتقل، ناگیشور راؤ سے بھی جواب طلب

نئی دہلی، (پی این این)
مظفر پور شیلٹر ہوم معاملہ کو سپریم کورٹ نے پٹنہ سے دلی منتقل کرنے کا بھی فیصلہ سماعت کے دوران سنایا۔ عدالت نے کہا کہ اب یہ کیس ساکیت پاکسو کورٹ میں چلے گا۔ عدالت نے جج کو حکم دیا ہے کہ اس معاملہ میں دو ہفتہ کے اندر ٹرائل شروع ہو اور 6 مہینے کے اندر اسے انجام تک پہنچایا جائے۔

بہار حکومت کے وکیل کی طرف سے عدالت میں جانکاریاں دستیاب نہیں کروانے پر چیف جسٹس رنجن گوگوئی نے ناراضگی ظاہر کی۔ عدالت نے معاملے کی جانچ کر رہی سی بی آئی کی ٹیم کی نگرانی کر رہے جوائنٹ ڈائریکٹر شرما کے ٹرانسفر پر بھی سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ جب سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ بغیر اجازت کے ان کا ٹرانسفر نہیں ہوگا تو یہ ٹرانسفر کیوں کیا گیا۔ کیا کابینہ کمیٹی کو بتایا گیا کہ سپریم کورٹ نے ٹرانسفر نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ مرکزی حکومت اس معاملے پر سپریم کورٹ میں اپنا جواب دے گی۔

سی بی آئی کے اس وقت کے عبوری ڈائرکٹر ایم ناگیشور راؤ کو طلب کیا، سپریم کورٹ نے راؤ کو سخت سست کہتے ہوئے ان سے پوچھا کہ کن حالات میں انھوں نے جانچ افسر کا ٹرانسفر کیا۔

اس سے قبل بھی سپریم کورٹ نے شیلٹر ہوم معاملہ میں بہار حکومت کو ڈانٹ لگا چکی ہے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے چیف سکریٹری سے کہا تھا کہ "آپ نے وقت پر ایف آئی آر درج کیوں نہیں کی؟ جانچ کیسے کر رہے ہیں؟ تاخیر سے ایف آئی آر درج کرنے کا مطلب کیا رہ جاتا ہے؟ رپورٹ کہتی ہے کہ شیلٹر ہوم میں بچوں کے ساتھ بدکاری ہوئی لیکن پولس نے دفعہ 377 کے تحت مقدمہ درج کیوں نہیں کیا؟ یہ بہت ہی غیر انسانی عمل ہے۔ بے حد شرمناک ہے۔ آپ نے ایف آئی آر میں ہلکے دفعات لگائے ہیں۔ کیا حکومت کی نظر میں وہ ملک کے بچے نہیں؟"

واضح رہے کہ گزشتہ سال انکشاف ہوا تھا کہ بہار کے مظفر پور شیلٹر ہوم میں 34 بچیوں کے ساتھ جنسی استحصال ہوا ہے۔ شیلٹر ہوم میں ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز، ممبئی کی جانب سے کروائے گئے سروے کے بعد پیش سماجی تجزیاتی رپورٹ کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کروائی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق شیلٹر ہوم میں بچیوں کے ساتھ نہ صرف عصمت دری ہوئی بلکہ یہاں لڑکیاں حاملہ بھی ہوئیں۔ اس معاملے میں اہم ملزم برجیش ٹھاکر ہے۔

یوگی کا بجٹ: ہندوتو پر نظر

لکھنؤ، (پی این این)
یوپی سرکار نے مالی سال 2019-20 کے لئے جمعرات کو ریاست کا اب تک کا سب سے بڑا بجٹ پیش کیا ہے۔ اس بجٹ میں سالانہ ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے ساتھ ہی انفراسٹرکچر پر بھی خاص دھیان دیا گیا ہے۔ بجٹ میں دیہی علاقوں کے لئے بھی کئی اعلانات کئے گئے ہیں۔

یوگی حکومت نے اپنے ہندوتو کے ایجنڈے کو وسعت دیتے ہوئے ایودھیا، متھرا، کاشی کے لئے 462 کروڑ روپے کی اسکیموں کا اعلان کیا ہے۔ اس کے تحت برج تیرتھ میں بازآبادکاری سہولیات کے فروغ کے لئے 125 کروڑ روپے، ایودھیا کے خاص سیاحتی مقامات کے فروغ کے لئے 101 کروڑ روپے، متھرا و ورنداون کے بیچ آڈیٹوریم کی تعمیر کے لئے آٹھ کروڑ 38 لاکھ روپے، عوامی رام لیلا انعقاد گاہوں میں چہار دیواری کی تعمیر کے لئے 5 کروڑ روپے، گڑھ مکھیشور کے سیاحتی مقامات کے فروغ کے لئے 27 کروڑ اور مجوزہ برنداون ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی مضبوطی کے لئے ایک کروڑ روپے کا انتظام کیا ہے۔ اس کے علاوہ کاشی میں لہرتارا تالاب، کبیر استھل و گرو روی داس کی جائے پیدائش سیر گوردھن پور کے ساتھ ہی پریاگ راج میں رشی بھاردواج آشرم کا فروغ و لکھنؤ میں بجلی پاسی قلعہ کا فروغ کرنے کا اعلان کیا ہے۔

یوگی سرکار کے ذریعہ پیش کئے گئے بجٹ 4 لاکھ 79 ہزار 701 کروڑ 10 لاکھ روپے (4,79,701.10 کروڑ روپے) ہے جو سال 2018-19 کے بجٹ کے مقابلہ 12 فیصد زیادہ ہے۔ بجٹ میں 21,212.85 کروڑ روپے کی نئی اسکیمیں شامل کی گئی ہیں۔

مندر پر آر ایس ایس کا یوٹرن

دہرہ دون، (پی این این)
وی ایچ پی کے بعد اب آر ایس ایس نے بھی رام مندر تحریک کو بریک لگائے ہیں۔ آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے ایک تقریب میں کہا ہے کہ سنگھ یعنی آر ایس ایس لوک سبھا انتخابات کے بعد رام مندر تعمیر کا کام شروع کروے گا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ مرکز میں کسی بھی پارٹی کی حکومت بنے اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا اور آر ایس ایس مندر تعمیر کے لیے قدم آگے بڑھائے گی۔

دراصل موہن بھاگوت اتراکھنڈ کی راجدھانی دہرہ دون میں منعقد آر ایس ایس کی ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران انھوں نے رام مندر، مذہبی تفریق اور ذات پر مبنی ریزرویشن کے تعلق سے کئی سوالوں کے جواب دیے۔ رام مندر معاملہ پر بھاگوت نے کہا کہ حال ہی میں کمبھ میلہ کے دوران جو دھرم سنسد منعقد ہوا تھا اس کے فیصلہ کے مطابق ہی مندر تعمیر کا کام ہوگا۔

مندر تعمیر سے متعلق ایک دیگر آر ایس ایس لیڈر نے بھی تقریب کے دوران کہا کہ "بھاگوت جی نے کہا ہے کہ انتخاب کے بعد کوئی بھی حکومت اقتدار میں آئے، آر ایس ایس سادھوؤں کے ساتھ مل کر کارروائی کرے گا۔" آر ایس ایس لیڈر نے یہ بھی کہا کہ رام مندر تعمیر کے لیے بھاگوت جی کوئی طے تاریخ تو نہیں بتائی لیکن یہ واضح کیا ہے کہ رام مندر اور گئو رکشا ہی ہندو کلچر کی بنیاد ہیں اور وہ انتہائی اہم ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل وی ایچ پی نے 4 مہینے تک رام مندر تعمیر کی تحریک ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا تھا جس سے بی جے پی نے راحت کی سانس لی تھی۔ اب جب کہ آر ایس ایس نے بھی اس جانب قدم اٹھایا ہے تو پی ایم نریندر مودی کو بھی سکون کا احساس ہو رہا ہوگا۔ دراصل رام مندر تعمیر سے متعلق آرڈیننس نہ لانے اور کوئی کارروائی نہ کیے جانے کے سبب سادھو سنتوں کے ساتھ ساتھ وی ایچ پی، بجرنگ دل اور آر ایس ایس کے لیڈروں نے پی ایم مودی کی ناک میں دم کر رکھا تھا۔ اس سے آئندہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے خلاف ہوا بن رہی تھی اور مودی بریگیڈ کو کافی سبکی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔

اس سے پہلے پریاگ راج کمبھ میلے میں وی ایچ پی نے دھرم سنسد میں اجودھیا میں مندر تحریک کو روکنے کا اشارہ دیا تھا۔ وی ایچ پی نے رام مندر تعمیر سے متعلق تحریک 4 مہینے تک ملتوی کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔

مندر کے احاطے کے باہر مسلمانوں کو ملے زمین

نئی دہلی، (پی این این)
ادھیاتمک گرو سدگرو جگی واسو دیو نے رام مندر تعمیر پر کہا کہ وہاں مندر ہی بننا چاہیے۔ انہوں نے اکنامک ٹائمز کو دیئے انٹرویو میں کہا کہ مسلموں کو زمین کا تھوڑا افاضل حصہ دے سکتے ہیں لیکن رام مندر کی تعمیر ہونی ہی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ ہندو آستھا اور احساس سے متعلق سوال ہے۔ یہ بہت عجیب ہے کہ کورٹ یہ طے کرے گا کہ وہاں رام کا جنم ہوا تھا یا نہیں۔ محکمہ آثار قدیمہ کا بھی کہنا ہے کہ وہاں ایک مندر ہی تھا۔ اب کورٹ کا کہنا ہے کہ یہ زمین سے متعلق معاملہ ہے۔ جو بھی ہے لیکن جلد سے جلد یہ طے ہونا چاہیے۔ وہاں پوری زمین میں سے صرف 2.7 ایکڑ ہی متنازع زمین ہے۔ اگر اس کا ایک تہائی حصہ مسلمانوں کا ہے تو یہ اچھی بات ہے کہ مسلمانوں کو 2.7 ایکڑ زمین میں جتنا حصہ بنتا ہے اس سے زیادہ حصہ غیر متنازع زمین میں سے ملنا چاہیے۔

پرینکا گاندھی جنرل سکریٹری مقرر ہونے کے بعد پہلی مرتبہ جنرل سکریٹریوں کے اجلاس میں شامل ہونے کیلئے جاتے ہوئے

پرینکا اور راہل کا یوپی کا دورہ 11 فروری کو

نئی دہلی، (پی این این)
حال ہی میں کانگریس کی جنرل سکریٹری کی حیثیت سے سرگرم سیاست میں آنے سے پرینکا گاندھی واڈرا نے آج پہلی بار پارٹی کے جنرل سکریٹریوں کی میٹنگ میں حصہ لیا۔

کانگریس کے صدر راہل گاندھی کی صدارت میں جمعرات کو پارٹی کے جنرل سکریٹریوں کی یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں میٹنگ ہوئی جس میں پارٹی کے لیڈران نے لوک سبھا الیکشن کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں پارٹی کے مختلف ریاستوں کے انچارج جنرل سکریٹریوں نے اپنے ریاستوں میں الیکشن سے متعلق پارٹی کی تیاریوں کی تفصیل رکھی۔ محترمہ پرینکا نے بدھ کو پارٹی ہیڈ کوارٹر میں جنرل سکریٹری کے عہدے کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔

دریں اثنا پرینکا گاندھی واڈرا 11 فروری کو لکھنؤ جا رہی ہیں۔ لکھنؤ میں پرینکا آنے والے عام انتخابات کے لئے پارٹی کی حکمت عملی پر غور و خوض کریں گی۔ کانگریس ذرائع سے موصول اطلاعات کے مطابق پرینکا کے ساتھ کانگریس صدر راہل گاندھی اور مغربی اتر پردیش کے جنرل سکریٹری جیوتی رادتیہ سندھیا بھی لکھنؤ میں موجود ہوں گے۔ پرینکا لکھنؤ میں ایئر پورٹ سے ریاستی دفتر تک روڈ شو کے بعد وہ پارٹی کے ساتھ اعلی سطحی میٹنگ کریں گی۔

انہوں نے بتایا کہ فی الحال لکھنؤ کے لئے پرینکا ایک روزہ دورے پر آئیں گی۔ لیکن راہل کے ساتھ وہ 12 فروری کو رائے بریلی اور امیٹھی بھی جا سکتی ہیں۔ اس درمیان یہ اطلاعات بھی موصول ہو رہی ہیں کہ پرینکا ہر ہفتے چار دن کانگریس کی ریاستی دفتر میں موجود رہیں گی۔ وہ یہاں سے انتخابات کی تیاریوں پر نظر رکھیں گی اور پارلیمانی سیٹوں کے لئے آگے کی حکمت عملی کو تشکیل دیں گی۔

واڈرا سے دوسرے دن بھی ای ڈی کی پوچھ تاچھ

نئی دہلی، (پی این این)
انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے شوہر رابرٹ واڈرا سے مبینہ طور پر غیر ملکی جائیداد رکھنے سے متعلق منی لانڈرنگ کے معاملے میں جمعرات کو مسلسل دوسرے دن بھی پوچھ گچھ کی۔ تفتیشی ایجنسی نے رات ساڑھے نو بجے تک پوچھ تاچھ کی۔

ای ڈی نے واڈرا سے بدھ کو قریب ساڑھے پانچ گھنٹے پوچھ گچھ کرنے کے بعد انھیں جمعرات کو دوبارہ بلایا تھا۔ یہ معاملہ لندن میں ایک جائیداد سے جڑا ہے۔ واڈرا نے تفتیشی ایجنسی سے لندن میں کسی بھی طرح کی کوئی جائیداد ہونے سے انکار کیا تھا۔

ہڈا کے خلاف سہواگ کریں گے بیٹنگ

چندی گڑھ، (پی این این)

بھارتیہ کرکٹ ٹیم کے سابق کرکٹر اور بلے باز ویریندر سہواگ اب سیاست میں بھی اپنی قسمت آزما سکتے ہیں۔ 2019 لوک سبھا میں وہ ہریانہ سے بی جے پی کے امیدوار ہو سکتے ہیں۔ بی جے پی یہاں روہتک سیٹ پر ان کی امیدواری کے امکانات دیکھ رہی ہے۔

2019 لوک سبھا الیکشن کے لئے اتوار کو بی جے پی کور کمیٹی کی میٹنگ میں شامل پارٹی کے ایک سینئر لیڈر نے بتایا کہ روہتک سیٹ پر کانگریس کے سینئر لیڈر دیپندر سنگھ ہڈا کو ہرانے کے لئے سہواگ کے نام پر بھی غور ہوا ہے۔ حالانکہ پارٹی کے ریاستی صدر سبھاش برالا نے سہواگ کی امیدواری کی خبر سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ابھی تو وہ (ویریندر سہواگ) بی جے پی میں شامل بھی نہیں ہوئے ہیں۔

امام نہیں تو امریکی عدالت نے روکی پھانسی

واشنگٹن، (پی این این)
امریکہ میں موت کی سزا پانے والے ایک مسلم شخص کی سزا پر عبوری روک لگا دی گئی ہے۔ ایک فیڈرل عدالت نے فیصلہ کیا کہ اس کے آئینی حق پامال ہوا ہے۔ عدالت نے کہا کہ الباما ریاست نے اسے موت کے چیمبر تک لے جانے کے لئے امام کا انتظام کرانے سے انکار کر دیا جو اس کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

اٹلانٹا کی فیڈرل اپیلی عدالت نے بیالیس سالہ ڈومینگ رے کی موت کی سزا پر بدھ کو روک لگا دی۔ اسے 1995 میں پندرہ سالہ بچی کی عصمت دری و قتل کے لئے جمعرات کو سزا دی جانی تھی۔ رے نے جیل میں رہنے کے دوران تبدیلی مذہب کی تھی۔

ججوں نے اپنے فیصلہ میں کہا یہاں آئینی مسئلہ یہ ہے کہ ریاست نے مستقل طور پر عیسائی قیدیوں کی ضرورتوں کا انتظام کرنے کے لئے سزا دینے والے کمرے میں ایک عیسائی پادری کا انتظام کیا ہے۔ یہی فائدہ ایک سچے مسلمان و دوسرے بھی غیر عیسائیوں کو دینے سے انکار کر دیا۔ امریکی آئین کی پہلی ترمیم افسروں کو ایک مذہب کے اوپر دوسرے مذہب کو ترجیح دینے سے روکتی ہے اور مذہبی آزادی کا حق دیتی ہے۔

داغی پارٹیوں سے گٹھ بندھن نہ کرنے کا کمل ہاسن کا عزم

چنئی، (پی این این)

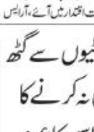

مکل ندھی پارٹی کے سربراہ اور اداکار کمل ہاسن نے کہا ہے کہ وہ کسی بھی داغی پارٹی سے گٹھ بندھن نہیں کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ ہم تمل ناڈو اور پانڈیچری کی تمام 40 سیٹوں پر انتخاب لڑیں گے۔ انھوں نے وضاحت کی کہ وہ ابھی یہ نہیں بتا سکتے کہ وہ کس حلقے سے انتخاب لڑیں گے۔

۹۰ برسوں سے جاری روایتی اقدار کا بھروسہ

دہلوی برینی ™

بھول بھال جاؤ گے

بہترین یادداشت ٹانک

ایک مکمل دماغی ٹانک ہے۔ برہمی، کھجور، آملہ، بادام اور اخروٹ جیسے اجزاء، جو ہمیشہ سے اپنی افادیت کے لئے جانے جاتے ہیں۔ یہ دماغ کو تیز کرنے اور یادداشت بڑھانے میں مددگار ہے۔

اصل دہلوی ادویات کے لئے Mfd. by: دہلوی نیچرلز پرائیویٹ لمیٹڈ یا دہلوی نیچرلس ضرور دیکھ لیں

Dehlvi
The above is a Copyright/ Registered Trade Mark owned by Mohsin Dehlvi
Website: www.dehlvi.com
Dehlvi Naturals
An ISO9001:2008 and GMP Certified Co.
4-Club Road, Civil Lines, Delhi-110054
Customer Care: 011-42141431

DELHI DISTRIBUTOR
DEHLVI AGENCIES: 7840057598, 8376857879
Wellness Centre: Dehlvi Regima Hijamah Clinic & Skin Care Centre, Shaheen Bagh, Delhi : 8447345583
UP DISTRIBUTOR (WEST)
FRIENDS STORES & AGENCIES 9359626325, 8307169592
Agencies - MORADABAD - 9058123605 & 7417521545
AMROHA - 9319091737
RAMPUR - 9259924282
SAMBHAL - 9758267766
BARIELLY - 9897585575
MEERUT : 9917425828;
SAHARANPUR : 9412097854;
BIJNORE : 9411042952;
MUZAFFARNAGAR : 8273551391
RAJASTHAN DISTRIBUTOR
New Rabbani Medical Stores, Jaipur 9314509626

UMRAH VISA @2750/-*
For Groups only
Cheap Flight Tickets & Visa available
Travel Nest
9212799002
9811449002
Email
travelnestdelhi@gmail.com

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi
میرا دیس
www.sachkiawaz.com

بے بنیاد باتوں پر مجھے پھنسا رہی ہے سی بی آئی

پولس کمشنر کی سپریم کورٹ میں سی بی آئی کے خلاف حلف نامہ دائر کرنے کی تیاری

کلکتہ (پی این این)

کلکتہ پولس بنام سی بی آئی تنازع میں اب کلکتہ پولس کمشنر راجیو کمار بھی سپریم کورٹ میں جانچ ایجنسی کے خلاف حلف نامہ پیش کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ راجیو کمار کو سپریم کورٹ سے سی بی آئی کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت ملنے کے بعد انہوں نے سی بی آئی کو خط لکھ کر بتایا ہے کہ وہ 8 فروری کو شیلانگ میں سی بی آئی کے سامنے پیش ہونے کو تیار ہے۔

راجیو کمار کے قریبیوں کے ذرائع کے مطابق راجیو کمار اپنے حلف نامہ میں بتائیں گے سی بی آئی بے بنیاد باتوں کو بنیاد بنا کر ان کے خلاف کیس بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہیں پھنسانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ سی بی آئی کی دلیل ہے کہ راجیو کمار ممتا بنرجی حکومت کے ذریعہ قائم ایس آئی ٹی کے راجیو کمار سربراہ تھے۔ ایس آئی ٹی کو شاردا چٹ فنڈ گھوٹالہ کی جانچ کرنی تھی۔ جب کہ راجیو کمار کا کہنا ہے کہ وہ بدھان نگر پولس کمشنریٹ کے پولس کمشنر تھے۔ اس وقت ایس آئی ٹی کے سربراہ اے ڈی جی سی آئی ڈی تھے۔

راجیو کمار یہ بھی ثابت کرنے کی کوشش کریں گے کہ ایس آئی ٹی میں شامل کئی افسران تھے صرف انہیں سی بی آئی بدلے کی سیاست کے تحت نشانہ بنا رہی ہے۔

راجیو کمار کی دلیل ہے کہ سی بی آئی نے اکتوبر 2018 میں پہلی مرتبہ یہ دعویٰ کیا تھا کہ شاردا چٹ فنڈ گھوٹالہ میں ثبوتوں کے ساتھ چھیڑ خوانی کا دعویٰ کیا تھا۔ جب کہ اس وقت وہ کلکتہ پولس کمشنر کے عہدہ پر تھے۔ جب کہ سی بی آئی نے سپریم کورٹ کی ہدایت پر 2014 میں شاردا چٹ فنڈ گھوٹالہ کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔

تین سال سے زاید عرصے تک جانچ کرنے کے بعد سی بی آئی کو احساس ہوا کہ ثبوتوں کے ساتھ چھیڑ خوانی کی گئی ہے۔ جب کہ اس وقت کلکتہ پولس کمشنر کا عہدہ سنبھال چکے تھے۔ خیال رہے کہ مئی 2014 میں سپریم کورٹ نے جانچ ایجنسی سی بی آئی کو شاردا چٹ فنڈ گھوٹالہ کی جانچ کی ہدایت دی تھی۔

راجیو کمار کو سپریم کورٹ سے سی بی آئی کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت ملنے کے بعد انہوں نے سی بی آئی کو خط لکھ کر بتایا ہے کہ وہ 8 فروری کو شیلانگ میں سی بی آئی کے سامنے پیش ہونے کو تیار ہے۔ راجیو کمار کے قریبیوں کے ذرائع کے مطابق راجیو کمار اپنے حلف نامہ میں بتائیں گے سی بی آئی بے بنیاد باتوں کو بنیاد بنا کر ان کے خلاف کیس بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

سی بی آئی کی 10 رکنی کمیٹی تشکیل

کلکتہ (پی این این)

ہزاروں کروڑ روپے کے شاردا چٹ فنڈ گھوٹالہ کی جانچ کر رہی سی بی آئی نے کلکتہ پولس کمشنر راجیو کمار سے پوچھ تاچھ کرنے کیلئے 10 رکنی کمیٹی کی تشکیل دی ہے۔ سپریم کورٹ نے راجیو کمار کو سی بی آئی کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت دی ہے۔ خیال رہے کہ اتوار کو سی بی آئی کے افسران کلکتہ پولس کمشنر راجیو کمار کے گھر پوچھ تاچھ کرنے کیلئے پہنچے تھے مگر سی بی آئی کے افسران کو ہی کلکتہ پولس نے حراست میں لیا۔ اس کے بعد ہی صورتحال ڈرامائی شکل اختیار کر لی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی مداخلت کے بعد بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے درمیان سیاسی بیان بازی تیز ہو گئی۔ ممتا بنرجی نے الزام عاید کیا کہ سی بی آئی کے ذریعہ مرکزی حکومت اپوزیشن ممبران کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سی بی آئی نے اس کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی تھی۔

سری نگر: وادی میں برفباری اور شدید سردی کے سبب روزانہ آمد و رفت کرنے والے باشندوں کو ایک مرتبہ پھر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وادی کی تازہ ترین صورتحال کا ایک منظر۔

ریزرویشن بڑھانے کے مخالف ممبر پارلیمنٹ کا کریں گھیراؤ

پٹنہ (ایجنسیاں)

بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے غریب اعلیٰ طبقات کو ریزرویشن دیے جانے کے بعد پسماندہ اور دلت طبقہ کے لیڈران کے خلاف مورچہ کھولتے ہوئے آج کہا کہ اس طبقہ کے ویسے ممبران پارلیمنٹ کو حلقہ میں داخل نہ ہونے دیں جنہوں نے بہوجن سماج کے ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے کا مطالبہ نہیں کیا ہے۔

راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) لیڈر مسٹر تیجسوی یادو نے ٹوئٹ کر کے کہا کہ اگر آپ کا ایم پی پسماندہ اور دلت ہے تو اسے اپنے علاقے میں مت داخل ہونے دو، کیونکہ انہوں نے آپ کے اور پس ماندہ طبقات کے ریزرویشن کو بڑھانے کا

مطالبہ نہیں کیا۔ ایسے بزدل اور ڈرپوک لوگ آپ کے ایم پی بننے کے لائق نہیں ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ وہ اعلیٰ طبقہ کے رزیرویشن کا نہیں بلکہ اس سے متعلقہ قانون کو نافذ کرنے کے طریقہ کار کی مخالفت کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ معاشی طور سے کمزور اعلیٰ طبقات کو دس فیصد ریزرویشن دیے جانے کے لئے آئین میں ترمیم کرنے سے قبل نہ تو کوئی جانچ کی گئی نہ سروے کیا گیا اور نہ ہی کسی کمیشن کی تشکیل کی گئی۔ مرکزی حکومت کے آنا فانا میں اس آئین ترمیمی بل کے جلد بازی میں نافذ کیے جا رہے اس ریزرویشن کا حشر بھی نوٹ بندی جیسا ہی ہوگا۔

یادو نے سپریم کورٹ کے مظفر پور گرلس شیلٹر ہوم جنسی استحصال معاملے میں آج بہار حکومت کی کڑی پھٹکار لگائے جانے کے سلسلے میں ایک دیگر ٹوئٹ میں کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ضمیر گنگا میں ڈوب کر خلیج بنگال میں ضم ہو گیا ہے۔ ''سپریم کورٹ کے اتنے سخت ریمارکس کے بعد بھی وزیر اعلیٰ خاموش ہیں۔

کالج میں پوجا نہیں، کیرل نے سمجھایا سیکولرزم کا مطلب

کوچی (پی این این)

کیرل کے ایرنا کلم ضلع میں قائم کوچین یونیورسٹی کالج آف انجینئرنگ میں شمالی ہند کے طلبہ کو سرسوتی پوجا کرنے کی اجازت دینے سے افسروں نے منع کر دیا۔ کوچین یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے جوائنٹ رجسٹرار نے ایک بیان جاری کیا ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ شمالی ہند کے طلبہ کے ذریعہ سرسوتی پوجا منعقد کرنے کی درخواست کو وائس چانسلر نے مسترد کر دیا ہے۔ چونکہ ہمارا کیمپس سیکولر ہے اس لئے ہم احاطہ میں کسی بھی مذہب کے مذہبی انعقاد اسرگرمی کی اجازت نہیں دے سکتے۔

پچھلے سال کالج جو کہ کوسیٹ سے وابستہ ہے وہ غیر معینہ مدت کے لئے 25 جنوری سے بند کر دیا گیا تھا۔ ایسا اس لیے کیونکہ احاطہ میں ایک پروگرام کے دوران مبینہ طور پر بیف کٹلیٹ پیش کئے گئے تھے جس سے دو فرقوں کے بیچ تنازع ہو گیا تھا۔ طلباء کا ایک گروپ، جس میں زیادہ تر شمالی ہند کے تھے انہوں نے مبینہ طور پر الزام لگایا تھا کہ وہ سبزی خور ہونے کے باوجود انہیں بیف پیش کیا گیا تھا۔ یہ 25 جنوری کو کالج میں ہوئے سیمینار کے بعد ہوا تھا۔

طلبا کے گروپ نے الزام لگایا تھا کہ بیف پیش کرنا کالج کے طلبہ اور اساتذہ کے گروپ کے ذریعہ لیا گیا بدلہ تھا کیونکہ انہوں نے احاطہ میں 22 جنوری کو سرسوتی پوجا کا انعقاد کیا تھا جبکہ اس کی کافی مخالفت کی گئی تھی۔

بہار میں وندے ماترم نہ گانے پر مسلم ٹیچر کی پٹائی

کٹیہار (پی این این)

کٹیہار ضلع میں سینکڑوں لوگوں نے ایک اسکول کے باہر مظاہرہ کیا لوگوں کا الزام تھا کہ اسکول کے ایک مسلم ٹیچر وندے ماترم نہیں گاتا ہے۔ اسے سزا دی جائے۔ اس معاملے میں ٹیچر کا ویڈیو سامنے آیا جس میں وہ کہہ رہا ہے کہ اس کے مذہب میں خدا کے سوا کسی کی پرستش جائز نہیں۔ اس لئے وہ وندے ماترم نہیں گا سکتا۔ افضل حسین ایک پرائمری اسکول میں ٹیچر ہیں۔ انھوں نے 26 جنوری کو وندے ماترم گانے سے انکار کر دیا تھا۔ اب یہ معاملہ طول پکڑ چکا ہے۔ وندے ماترم نہ گانے کی پاداش میں افضل حسین کی پٹائی بھی ہو چکی ہے۔ اس سلسلے میں ویڈیو بھی وائرل ہو چکا ہے مگر افسوس ہے کہ بہار کے وزیر تعلیم نے اس معاملے پر کہا ہے کہ اگر کوئی قومی گیت کا اپمان کرتا ہے تو یہ اپمان قابل معافی نہیں ہے۔

ہرین پانڈیا قتل معاملہ: 12 مسلم نوجوانوں پر فیصلہ محفوظ

ممبئی (پی این این)

گجرات کے مشہور سیاست داں و ہوم منسٹر ہرین پانڈیا کو قتل کرنے کے الزامات سے ۱۲ مسلم نوجوانوں کو بری کرنے والے ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف سی بی آئی کی جانب سے سپریم کورٹ میں داخل اپیل پر گذشتہ کل بحث مکمل ہو گئی جس کے بعد دو رکنی بینچ نے فیصلہ محفوظ کر لیا۔ اس معاملے میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کی جانب سے سینئر وکلاء راجو رام چندرن، امریندر شرن اور نتیا راما کرشنن نے بحث کی۔ یہ اطلاع آج یہاں ممبئی میں ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے سربراہ گلزار اعظمی نے دی۔ سینئر وکلاء نے بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ ہائی کورٹ کا فیصلہ درست ہے جس پر نظر ثانی کی گنجائش نہیں ہے نیز سرکاری گواہ اعظم خان (گینگسٹر اوئے پور) کا بیان اور اس کی ممبئی کی خصوصی عدالت میں دی گئی گواہی جس میں اس نے یہ اعتراف کیا تھا کہ ہرین پانڈیا کو ڈی جی ونجارہ و دیگر کے کہنے پر سہراب الدین و دیگر نے قتل کیا تھا جس کی وجہ سے ڈی جی ونجارہ کے ذریعہ ہرین پانڈیا کے قتل کی سازش پر سے پردہ اٹھایا تھا جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہرین پانڈیا کو قتل کس نے کیا تھا اور سی بی آئی نے ملزمین کو بلی کا بکرا بنایا تھا۔

واضح رہے کہ 26 مارچ 2003 کو اس وقت کے ہوم منسٹر (گجرات) ہرین پانڈیا کو قتل کر دیا گیا تھا جس کے بعد تفتیشی ایجنسی CBI نے ۱۲ مسلم نوجوانوں کو شک کی بنیاد پر گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف مقدمہ کیا تھا، نچلی عدالت نے ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا تھا جس کے بعد جمعیۃ علماء کے توسط سے ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی گئی جہاں ہائی کورٹ نے تمام ۱۲ ملزمین کو باعزت بری کرتے ہوئے انہیں جیل سے رہا کیے جانے کے احکامات جاری کیے تھے۔

2007ء میں پوٹا عدالت نے ملزمین محمد پرویز عبدالقیوم شہنواز محمد گاندھی، کلیم احمد حبیب کرمی، ریحان عبدالماجد پٹھاوالا، محمد ریاض عبدالواحید سریش والا، محمد رؤف عبدالقادر، محمد سیف الدین، محمد اصغر علی، پرویز خان پٹھان اور محمد فاروق عثمان غنی کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے انہیں عمر قید اور دس سالوں کی سزائیں تجویز کی تھی جس کے بعد ملزمین نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا جہاں انہیں ۲۰۱۱ میں باعزت بری کر دیا گیا تھا۔

چھتیس گڑھ: مڈ بھیڑ میں 10 نکسلی ہلاک

رائے پور (ایجنسیاں)

چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع کے ابوجھ ماڈ میں سلامتی دستوں نے نکسلیوں کے ٹریننگ کیمپ پر حملہ کر دیا جس کے بعد ہوئی مڈ بھیڑ میں 10 نکسلی ہلاک ہو گئے۔

ریاستی کے پولس ڈائرکٹر جنرل ڈی ایم اوستھی نے آج یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ خفیہ ذرائع نے 40 سے 50 نکسلیوں کے ٹریننگ کیمپ میں ان کی موجودگی کی اطلاع دی تھی جس کی بنیاد پر بیجاپور ضلع کے بھیر مگڈہ تھانہ علاقے کے ماڈ میں ضلع پولس اور ایس ٹی ایف کی ٹیم نے انہیں اپنے حصار میں لے لیا۔ سلامتی دستوں کے ساتھ دو مرحلوں میں تقریباً ڈھائی گھنٹوں تک فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں 10 نکسلی ہلاک ہو گئے۔

انہوں نے بتایا کہ مڈ بھیڑ کے بعد جائے واقعہ پر سلامتی دستوں کو 10 نکسلیوں کی لاشیں پڑی ہوئی ملیں۔ سلامتی دستوں نے جائے واقعہ پر 11 بھرمار بندوقیں اور ایک 315 بور کی ریوالور بھی برآمد کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بڑی تعداد میں دھماکہ خیز اشیا بھی برآمد کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جائے واقعہ پر کئی لوگوں کے گھسیٹے جانے اور خون کے نشان ملے ہیں جس سے اور بھی نکسلیوں کے مارے جانے کے امکانات ہیں۔ اوستھی نے بتایا کہ کور ایریا میں آپریشن کے بعد سلامتی دستوں کو محفوظ واپس لوٹنا ایک بڑا چیلنج ہے۔

دھرنے میں شامل افسروں کے چھینے جائیں گے میڈل

کلکتہ (ایجنسیاں)

ان افسران کے میڈل چھینے جانے کی خبریں ہیں جو گذشتہ روز ممتا بنرجی کے دھرنے میں شریک ہوئے تھے۔ مرکزی حکومت وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے دھرنے میں شامل ہونے والے بنگال کے سینئر پولس افسران بشمول ڈی جی پی ویریندر کمار کے خلاف کارروائی کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔

مرکز کے ذرائع کے مطابق ان افسران سے ایوارڈ واپس اور سینئریٹی کی لیم سے نام نکالا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کی کارروائی کلکتہ پولس کمشنر راجیو کمار کے خلاف بھی کی جا سکتی ہے۔ کیوں کہ راجیو کمار ممتا بنرجی کے ساتھ دھرنے میں بیٹھے تھے۔ مرکزی حکومت کے ایک افسر نے بتایا کہ مرکزی وزارت داخلہ نے 4 فروری کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ دھرنے میں شریک ہونے والی پولس افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ڈی جی پی ویریندر کمار کے علاوہ دیگر چار افسران میں اے ڈی جی سیکورٹی ونیت کمار گوئل، اے ڈی جی لا اینڈ آرڈر انجو شرما، بدھان پولس کمشنر گیان ونت سنگھ، ایڈیشنل کمشنر آف کلکتہ پولس سپرا تیم سرکار اور کلکتہ پولس کمشنر راجیو کمار کے نام شامل ہیں۔

مرکزی وزارت داخلہ کے مطابق ان افسران کے خلاف جن سزاؤں پر غور کیا جا رہا ہے ان میں بہترین کارکردگی پر دیے گئے ایوارڈ کو واپس لیا، سینئریٹی کی فہرست سے خارج کرنا اور کچھ عرصے کیلئے مرکزی حکومت کی ملازمت پر روک لگانا شامل ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے ممتا حکومت سے بھی کہا کہ آل انڈیا سروس رول کی خلاف ورزی کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی کریں۔

ششی تھرور کی ماہی گیروں کو نوبل امن انعام دینے کی سفارش

ترووانت پورم (ایجنسیاں)

کانگریسی ممبر پارلیمنٹ اور سابق مرکزی وزیر ششی تھرور نے کیرالہ میں گزشتہ سال آنے والے تباہ کن سیلاب کے دوران امدادی راحت رسانی کے کاموں میں متعدد لوگوں کی جان بچانے کے لئے کیرالہ کے ماہی گیروں کو نوبل امن انعام دیے جانے کی سفارش کی ہے۔ مسٹر تھرور نے ناروے کی نوبل کمیٹی کے چیئرمین کو مکتوب ایک خط میں کہا ہے ''جس وقت وہ سانحہ اپنی انتہائی حد پر تھا اس وقت ریاست کے کئی ماہی گیروں کے تنظیموں سے وابستہ لوگوں نے اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ریلیف اور راحت کاموں میں حصہ لے کر بہت سے مقامی باشندوں کو بچایا''۔

انہوں نے خط میں لکھا ہے ''ان ماہی گیروں نے اپنی کشتیوں کو سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں لے جا کر اپنے تجربات اور مقامی حالات کی بنیاد پر کئی مقامی لوگوں کو بچا لیا اور ان کی محنت سے سینکڑوں لوگوں کو زندگی ملی۔ ملک کے مختلف حصوں میں اقتصادی اور سماجی طور پر پسماندہ حصوں کی ماہی گیر نمائندگی کرتے ہیں اور کیرالہ کے ماہی گیروں کو اسی حالت میں رہ رہے ہیں''۔ مسٹر تھرور نے کہا کہ کیرالہ کے ماہی گیروں کے تمام جرات کی تعریف کی جانی چاہئے کیونکہ ان کی وجہ سے بہت سے افراد کو زندگی ملی ہے۔

مختصر مختصر

چندرا بابو نائیڈو دہلی میں کریں گے احتجاج

حیدرآباد (یو این آئی)

آندھرا پردیش کو خصوصی درجہ کا مطالبہ کرتے ہوئے تیلگو دیشم کے قومی صدر و اے پی کے وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو 11 فروری کو دہلی میں ایک روزہ احتجاج کریں گے۔ اس ماہ کی 13 تاریخ تک پارلیمنٹ کا بجٹ سیشن جاری رہے گا۔ اس سلسلہ میں اے پی کو خصوصی درجہ دینے کیلئے مرکز پر دباؤ ڈالا جائے گا اور اس کا مطالبہ کیا جائے گا۔ 12 فروری کو چندرا بابو نائیڈو صدر جمہوریہ سے ملاقات کریں گے۔ سمجھا جاتا ہے کہ چندرا بابو نائیڈو جنہوں نے مخالف بی جے پی جماعتوں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لانے کی مساعی میں شدت پیدا کی ہے، کے اس احتجاج کی حمایت دیگر اپوزیشن جماعتوں کے لیڈران کریں گے۔

اجمیر درگاہ میں منائی جائیگی بسنت پنچمی

اجمیر (یو این آئی)

راجستھان میں اجمیر درگاہ شریف میں 11 فروری کو بسنت پنچمی کے موقع پر خواجہ معین الدین چشتی (رح) کی درگاہ پر روایتی طریقے سے بسنت پنچمی منائی جائے گی۔ درگاہ ذرائع کے مطابق صوفی سنت خواجہ غریب نواز کو بسنت پھولوں سے بہت پیار اور لگاؤ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ برسوں سے بسنت پنچمی کے موقع پر خواجہ معین الدین چشتی (رح) کی درگاہ پر بسنت چڑھانے کی روایت رہی ہے۔ اس دن خادم شاہی قوالوں کے ساتھ درگاہ کے مین گیٹ سے خواجہ غریب نواز کی شان میں قوالی اور بسنت کے پھولوں سے بھرے گلدستے لے کر خواجہ کے در پر بسنت کے پھول پیش کرتے ہیں۔

آئی آئی ٹی گجرات میں ''مولانا آزاد چیئر'' کا قیام میرے خواب کی تعبیر

انڈین نیشنل آن ٹیکنالوجی گاندھی نگر کے ڈائریکٹر پروفیسر سدھیر کمار جین کا خطاب

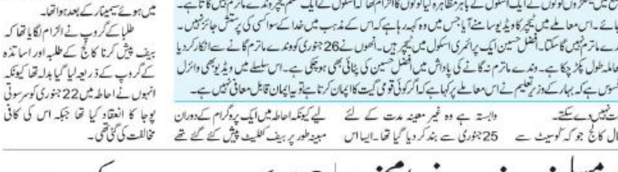

تقریب میں شریک فیروز بخت احمد، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور پروفیسر اختر الواسع و دیگر۔

گاندھی نگر (پریس ریلیز)

مہاتما گاندھی کے سابرمتی آشرم سے متصل انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، گاندھی نگر، گجرات میں آج ''مولانا آزاد چیئر'' کے قائم کرنے کی تقریب انجام دی گئی، جس میں مہمان خصوصی فیروز بخت احمد، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، پروفیسر اختر الواسع، محترمہ سعیدہ سیدین حمید، پروفیسر حمیدہ بانو چوپڑا، پروفیسر سدھیر کمار جین (ڈائریکٹر: آئی آئی ٹی گاندھی نگر)، اردو کے پروفیسر مبشر احسان، پروفیسر امت پرشانت، کرشمہ گپتا، راہل اپادھیائے، بھارتی مالویہ اور احتشام صاحب کے علاوہ گاندھی نگر، گجرات کے اردو سے رغبت رکھنے والے کافی لوگوں نے شرکت کی۔

اس موقع پر فیروز بخت احمد نے کہا کہ عام طور سے گجرات اردو کے تعلق سے ایک ریگستان کی حیثیت رکھتا، مگر آئی آئی ٹی گاندھی نگر میں پروفیسر سدھیر کمار جین اور پروفیسر حمیدہ بانو چوپڑہ کی تاریخ ساز کاوشوں کی وجہ سے، سابرمتی آشرم کے قریب، اردو اور مولانا آزاد چیئر کے نام کی بستی بھی بس گئی ہے۔ بخت نے بتایا کہ جہاں تک اردو کی خدمات کا تعلق ہے مولانا آزاد کی خدمات، اس زبان کے لیے بے لوث ہے۔ انہوں نے آزاد کی انشاپردازی کے اوپر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ رتن ناتھ سرشار، میر امن دہلوی، عظیم بیگ چغتائی، فرحت اللہ بیگ اور رشید احمد صدیقی جیسے شاندار انشاپردازوں سے، ایک قدم آگے ہی تھے۔

پروفیسر حمیدہ بانو چوپڑہ نے کہ جو کیلیفورنیا کی برکلے یونیورسٹی اور آئی آئی ٹی گاندھی نگر میں اردو پڑھاتی ہیں، بتایا یہ ان کی دیرینہ خواہش تھی کہ گاندھی نگر کی سائنس کی نگری میں مولانا آزاد کے نام میں ایک چیئر کا قیام عمل میں آئے۔ انہوں نے بتایا کہ آج ہندوستان میں سائنس اور ثقافت کے جتنے بھی بڑے سینٹر ہیں، وہ مولانا آزاد کی دین ہیں جن میں ملک کے نامور آئی آئی ٹی، انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشن، سی ایس آئی آر، آئی سی ایچ آر، انجمن ترقی اردو وغیرہ شامل ہیں۔ اس چیئر کے لیے، حمیدہ بانو صاحبہ نے ایک کروڑ 20 لاکھ کی رقم آئی آئی ٹی کو فراہم کی ہے۔

پروفیسر اختر الواسع نے اپنے پر مغز تقریر میں کہا کہ اردو زبان نے ہمیشہ نہ صرف دلوں کو جوڑا ہے، بلکہ دلوں کو بھی جوڑا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اردو کی بقا میں مدارس اسلامیہ کا ایک اہم رول ہے۔ مولانا آزاد ہندوستان میں پہلا آئی آئی ٹی قائم کرنے والے وزیر تعلیم تھے۔

معروف خاتون کارکن اور ایکٹوسٹ، محترمہ سعیدہ سیدین حمید نے کہا کہ جب اظہار خیال اردو میں ہوتا ہے تو اس کی نزاکت، لطافت اور خطابت کی بات ہی کچھ اور ہوتی ہے۔ اخیر میں ڈائریکٹر، پروفیسر سدھیر کمار جین نے کہا کہ واقعی میں مولانا آزاد چیئر نہ صرف ان کے خوابوں کی تعبیر ہے بلکہ یہ ایک عرصہ سے ان کی دل کی پکار رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو میں جو بھی بولتا ہے تو انہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ بھی انہیں کے دل کی بات ہے۔ آئی آئی ٹی میں آزاد چیئر کے تعلق سے وہ اردو کی خدمت کا بہترین کام کرانے کی خواہش رکھتے ہیں۔

بکنگ شروع
عمرہ پیکیج 2019
ECONOMY CLASS
روانگی ۲۷ فروری 20 دن
-/55000 روپے
10 شعبان /10 رمضان پیکیج 20 دن
-/65000 روپے
آخری عشرہ رمضان /شوال 20 دن
-/75000 روپے
رمضان /شوال 30 دن
-/85000 روپے
بطور تحفہ بیگ کٹ، احرام، تسبیح، پانچ لیٹر زم زم
مکۃ المکرمہ اور مدینۃ المنورہ کی زیارات کے علاوہ
طائف اور بدر کی زیارتیں
ہر پیکیج میں 3 عمرے کمپنی کی جانب سے کرائے جائیں گے
دھلی کا بھروسہ مند اور رہنما گروپ
QBN Enterprises PVT.LTD.
D-25, Shop No.2, Gali No.1
Near Bhajanpura Mazar, Chand Bagh, Delhi-110094
9811211629, 9811311629
BRANCHC OFFICE U.P. (ALIGARH)
Fatima Plaza, Shop No. 3, BMC Bank
Didhpur, Civil Lines, Aligahr, U.P.
Md. Yusuf: 9891333915, 8447865292
E-mail:qbnenterprises@gmail.com
Website: www. qbnenterprises.com

اگر آپ کو **سچ کی آواز** کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری و ادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
DCP. No. F. 2 (S-1) PRESS2019
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او، ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
*خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief:Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail: Pnnawazurdu@gmail.com

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
دلّی نامہ
www.sachkiawaz.com

دہشت گردی سے جہاد اور اسلام کا کوئی تعلق نہیں: جمعیۃ علماء

مجلس عاملہ کے اجلاس میں مولانا محمود مدنی کا استعفیٰ نامنظور

نئی دہلی (پی این این)

جمعیۃ علماء ہند کی قومی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس اس کے صدر دفتر نئی دہلی میں واقع مدنی ہال میں مولانا قاری سید محمد عثمان منصورپوری صدر جمعیۃ علماء ہند کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سابقہ کارروائی کی خواندگی کے بعد تنظیم کے جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی کے استعفیٰ دیے جانے پر غور وخوض ہوا۔

مجلس عاملہ نے بالاتفاق ناظم عمومی کے استعفیٰ کو نامنظور کیا، وہ علی حالہ کام کرتے رہیں گے۔ واضح ہو کہ گزشتہ ماہ ذاتی اعذار کی بنیاد پر مولانا مدنی نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اسی پس منظر میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر کی ہدایت ومشورے پر یہ اجلاس طلب کیا گیا تھا۔

ایک دوسری اہم تجویز میں مجلس عاملہ نے حالیہ دنوں میں داعش اور دہشت گردی کے عنوان سے این آئی اے کی طرف سے گرفتاریوں پر بھی اضطراب کا اظہار کیا۔ مجلس عاملہ نے مختلف پہلوؤں پر بحث کرکے اپنے سابقہ موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کی روک تھام کے سلسلے میں خفیہ ایجنسیوں کا رویہ اور طرز عمل بھی دہشت گردی کے فروغ کے لیے ذمہ دار ہے۔

خاص طور سے بے قصوروں کی اندھا دھند گرفتاریوں اور عدالتوں کی طرف سے بڑی تعداد میں بے قصور افراد کی رہائی، ایجنسیوں کے اعتماد پر سوالیہ نشان قائم کر رہا ہے اور اب یہ بھی کہا جانے لگا ہے کہ نوجوانوں کو پھنسانے کے لیے باقاعدہ جال بچھایا جا رہا ہے۔ ”جمعیۃ علماء ہند دہشت گردی کی سخت مذمت کرتے ہوئے ایک بار پھر نوجوانوں کو خاص کر اور تمام مسلمانوں کو متنبہ کرتی ہے کہ دہشت گردی شریعت کی نظر میں نہایت مذموم اور قابل نفرت عمل ہے۔

اس کا جہاد اور اسلام سے ہرگز ہرگز کوئی تعلق نہیں ہے، اس لیے اس سے پوری طرح محتاط رہیں اور کسی کے بہکاوے یا دھوکہ میں ہرگز نہ آئیں۔ اسی کے ساتھ مجلس عاملہ نے بے قصور افراد کی اندھا دھند گرفتاری پر جمعیۃ کی طرف سے ہونے والی قانونی کارروائی کی تائید کرتے ہوئے اس کو جاری رکھنے کی ہدایت کی۔“

جے این یو سیڈیشن چارج شیٹ معاملہ:

کجریوال کا جواب: پولیس نے لگائے 3 سال، ہمیں بھی لگ جائے گا وقت

نئی دہلی (پی این این)

جواہر لال نہرو یونیورسٹی سیڈیشن معاملے میں دہلی حکومت سے مقدمہ چلانے کی منظوری کے سوال پر دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے کہا کہ ابھی فائل کا مطالعہ کیا جا رہا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ جب عدالت بار بار پوچھ رہی ہے کہ چارج شیٹ کی فائل کو دہلی حکومت کلیئرنس کیوں نہیں دے رہی ہے؟ تو اس پر جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فائل کو پڑھنے میں وقت لگتا ہے۔ ابھی اس کا مطالعہ کیا جا رہا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ دہلی پولیس نے چارج شیٹ فائل کرنے میں 3 سال کا وقت لیا ہے تو ہمیں بھی اس کو پڑھنے میں وقت لگے گا۔ بغیر منظوری کے چارج شیٹ کو کورٹ میں فائل کرنا اور انتخاب سے پہلے چارج شیٹ داخل کرنے پر کئی سوال اٹھ رہے ہیں، ایسے میں ہمیں چارج شیٹ کی فائل کو پڑھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ چارج شیٹ کا قانونی مطالعہ ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی پولیس نے بڑی لمبی چوڑی چارج شیٹ بنائی ہے۔

جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ چارج شیٹ پر ان کا کیا رخ ہے تو انہوں نے کہا وہ تو سرکار طے کرے گی، سینئر وکیلوں سے اس پر رائے لیں گے اور ہوم منسٹری طے کرے گا۔ غور طلب ہے کہ دہلی کے پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے بدھ کو ہی دہلی پولیس کو ہدایت دی تھی کہ وہ دہلی حکومت سے گزارش کرے کہ سیڈیشن کے معاملے میں جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے اسٹوڈنٹ یونین کے صدر کنہیا کمار اور دوسروں کے خلاف مقدمہ چلانے کی منظوری دے۔ عدالت نے ضروری منظوری لینے کی مدت میں اضافہ کرتے ہوئے میٹرو پالیٹن مجسٹریٹ دیپک شیراوت نے معاملے کی شنوائی 28 فروری تک کے لیے ٹال دی ہے۔ اس دوران عدالت نے یہ بھی کہا کہ محکمہ طویل مدت تک فائل لے کر نہیں بیٹھ سکتا۔

اس معاملے میں گزشتہ 14 جنوری کو اسٹوڈنٹ یونین کے صدر کنہیا کمار سمیت 10 لوگوں کے خلاف 1200 صفحات پر

’تعلیم کے بھگوا کرن اور اظہار رائے پر قدغن‘ کے خلاف کھل گیا مورچہ

لال قلعہ سے پارلیمنٹ اسٹریٹ تک ینگ انڈیا ادھیکار مارچ میں مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء شامل

نئی دہلی (وثیق داؤد)

بے روزگاری، تعلیم کی بھگوا کرن، فیس میں اضافہ، فنڈ میں کٹوتی، جنسی تشدد اور اظہار رائے کی آزادی پر قدغن لگانے کے خلاف ملک کے نوجوانوں نے مورچا کھول دیا ہے۔ راجدھانی دہلی میں آج ملک کے ہر گوشے سے تقریباً تمام اعلیٰ یونیورسٹیوں کے طلبہ وطالبات سمیت نوجوانوں نے مودی اور امت شاہ کی جوڑی کو اکھاڑ پھینکنے کا عزم کرتے ہوئے لال قلعہ سے پارلیمنٹ اسٹریٹ تک مارچ نکالا ہے۔

ملک کے ہر خطے سے موجود نوجوانوں لیڈران نے اس موقع سے خطاب کیا اور مودی حکومت کے غلط اور گھناؤنی پالیسی کو اجاگر کیا۔ اس موقع سے طلبہ وطالبات نے کہا کہ جب سے مودی سرکار بر سر اقتدار میں آئی ہے اس وقت سے انہوں نے ملک کی معیشت کا تانا بانا اور تعلیمی اقدار و معیار کو نست نابود کر دیا ہے۔ طلباء نے مودی حکومت پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مودی جی نے تعلیم کو بھگوا کرن کرنے کے ساتھ فیس میں اضافہ اور فنڈ میں کٹوتی کے ذریعے کمزور اور پسماندہ طبقوں کے لئے مشکلات پیدا کر دی ہے۔

طلباء کا یہ بھی الزام ہے کہ مودی جی کی گھناؤنی سیاست کی وجہ سے آج طلبہ وطالبات یونیورسٹیوں میں بھی محفوظ نہیں ہے۔ لڑکیوں کے ساتھ جنسی تشدد کا ناپاک کھیل کھیلا جاتا ہے اور سرکار انصاف وحق کی بات کرنے کے بجائے اپنے چیلے اور حمایتی مجرمین کو بچانے کی کوشش کرتی ہے۔ طلباء نے مرکزی سرکار پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ آج یونیورسٹیوں میں ایک بڑی تعداد میں اساتذہ کی کمی ہے۔ سیٹیں خالی ہونے کے باوجود بھی اس میں کوئی تقرری نہیں ہے۔

جے این یو طلبہ یونین صدر این سائی بالاجی اور کئی دیگر طلبہ لیڈران نے کہا کہ آج ملک کی حالت اس قدر خراب ہوگئی ہے کہ اگر کوئی حق اور انصاف کی بات کرے تو انہیں کسی جھوٹی کیس میں پھنسا دیا جاتا ہے یا پھر انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے۔ بتادیں کہ اس موقع سے جے این یو طلبہ نجیب احمد اور حیدر آباد سینٹرل یونیورسٹی روہت ویمولا کو انصاف دلانے کے لئے بھی آوازیں اٹھائی گئیں۔ واضح رہے کہ اس احتجاجی مارچ کو بائیں بازو کے لیڈران کی بھی حمایت حاصل تھی اس موقع سے سی پی ایم اور دیگر سیاسی اور سماجی تنظیموں کے لیڈران نے بھی خطاب کیا اور لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے اس میں شرکت کی۔

دہلی اردو اکادمی کی جانب سے جلسہ تقسیم انعامات برائے تعلیمی وثقافتی مقابلے کا انعقاد

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

دہلی اردو اکادمی کی جانب سے جلسہ تقسیم انعامات برائے تعلیمی وثقافتی مقابلے برائے طلبا کا انعقاد ایوان غالب میں منعقد ہوا۔ تقریب میں مہمان خصوصی وزیر خوراک ورسد عمران حسین نے شرکت کی۔ پروگرام کی صدارت دہلی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر ظفر الاسلام خان نے کی۔ اردو اکادمی دہلی کے وائس چیئرمین پروفیسر شہپر رسول استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہلی اردو اکادمی ملک کی متحرک وفعال ترین اردو اکادمی ہے، جو ہر سطح پر اردو کے فروغ کو اپنے فرائض منصبی میں پیش پیش رکھتی ہے۔

اردو اکادمی ہر سطح اور ہر عمر کے اردو داں حضرات کو پیش نظر رکھ کر پروگرام منعقد کراتی ہے۔ اس پروگرام میں تعلیمی وثقافتی مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دیے جا رہے ہیں۔ مہمان خصوصی وزیر عمران حسین نے کہا کہ اردو اکادمی کے کاموں سے دہلی والے مطمئن اور شاداں ہیں۔ اردو اکادمی کا کام کرنے کا طریقہ بہت اچھا اور موثر ہے۔ اردو اکادمی دلی کی گلیوں اور محلوں تک میں اپنی رسائی کو یقینی بناتی ہے۔

ہر سطح اور ہر عمر کے لوگوں بالخصوص اردو والوں کو آگے بڑھنے اور اردو کے فروغ پر ان کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ یہ پروگرام بہت اچھا اور اردو کے فروغ کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔ اس سے اردو کا فروغ بھی ہوتا ہے اور دہلی والوں کو یہ حوصلہ بھی ملتا ہے کہ ان کی زبان کو آگے بڑھانے میں حکومت اور اکادمی کوشاں ہیں۔ عمران حسین نے کہا کہ میں اپنی اور دہلی کے عوام کی جانب سے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال اور نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ اردو اکادمی کے پروگراموں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ پروگرام کے آخر میں اکادمی کے سکریٹری ایس ایم علی نے تمام مہمانوں، انعام یافتگان اور حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک خوش آئند بات ہے کہ اتنے سارے طلبا وطالبات کو انعام سے سرفراز کیا گیا۔

اردو اکادمی آپ سب کی حوصلہ افزائی کو اپنے لیے ضروری سمجھتی ہے۔ جلسہ کی نظامت ریشما فاروقی نے کی۔ واضح ہو کہ اس جلسے میں 71 طلبا وطالبات اور اسکولوں کی ٹیموں کو تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے نقد، شیلڈ، مومینٹو اور سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے۔ جلسے میں ایڈرمین دھرمیندر، گورننگ کونسل کے ممبر فرید الحق وارثی، اسکولوں کے اساتذہ اور بچوں کے والدین بھی شریک تھے۔

’چوکیدار چور ہے‘ کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا نہرو اسٹیڈیم

نئی دہلی (پی این این)

دہلی کے نہرو اسٹیڈیم آج ’چوکیدار چور ہے‘ کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا۔ موقع آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے شعبہ اقلیت کے قومی کنونشن کا تھا جب کانگریس کے صدر راہل گاندھی نے پی ایم مودی کی چٹکی لیتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کو نہیں اس کو کہہ رہے ہیں جو ’چوکیدار چور ہے‘۔ جس کے بعد کانگریسیوں نے چوکیدار چور ہے جم کر نعرے لگائے۔ پی ایم مودی، بی جے پی اور آر ایس ایس پر جم کر بھڑاس نکالتے ہوئے راہل گاندھی نے کانگریسیوں میں جوش بھرتے ہوئے کہا کہ میں مودی سے 5 سال سے لڑ رہا ہوں میں ان کو جان گیا ہوں وہ ڈرپوک ہیں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ وہ میرے سامنے 5 منٹ نہیں ٹھہر سکتے، بھاگ جائیں گے۔ راہل نے کہا کہ مودی کے چہرے میں ڈر اور گھبراہٹ دکھائی دیتی ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت کے صدر ندیم جاوید نے کہا کہ یہ پارلیمانی الیکشن سیٹ کا الیکشن نہیں بلکہ آئین بچانے کا الیکشن ہے۔ یہ نظریات اور دو سوچ کی لڑائی ہے۔

ششی تھرور نے کہا کہ یہ بی جے پی اور آر ایس ایس والے فرقہ پرست ہیں اگر یہ دوبارہ ملک میں آ گئے تو ملک کو برباد کر دیں گے۔ سابق ایم پی راشد علوی نے بی جے پی آر ایس ایس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جنگل میں رہنے والا اژدہا اگر بی جے پی کے لیڈران کے سامنے آ جائے تو وہ شرمندہ ہو جائے کہ مجھ سے زیادہ زہر ان میں کہاں سے آ گیا۔ مہیلا کانگریس کی صدر سشمتا دیو نے کہا کہ کانگریس اقتدار میں آتے ہی طلاق ثلاثہ بل کو ختم کرے گی، کیوں کہ یہ مسلم خواتین کو مسلم مردوں سے لڑانے والا بل ہے۔ سابق وزیر مہاراشٹر عارف نسیم خان نے کہا کہ آج ملک میں فرقہ وارانہ حالات بنانے اور آر ایس ایس کی سوچ کو لاگو کرنے کی سازش کی جا رہی ہے، جس کو سمجھ کر ان کو جواب دینا ہوگا۔ کانگریس کے لیڈر ہریش راوت نے کہا کہ ہمارا آئین سب کو ایک نظر دیکھتا ہے سب کو برابری دیتا ہے لیکن بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ اس آئین کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ دہلی کانگریس کی صدر شیلا دکشت نے کہا کہ دہلی کی مثال پورے ملک میں دی جاتی ہے، دہلی سمیت پورے ملک میں آپ کو صحیح فیصلہ کانگریس کیلئے کرنے کو سب کو کہنا ہے۔ اس موقع پر دہلی کانگریس شعبہ اقلیت کے صدر علی مہدی، کانگریس کے لیڈر پی ایل پنیا، م۔ افضل، سلیم، جتن روات پی سی چاکو، کونسلر آل محمد اقبال، عشرت جہاں پنکی سمیت کثیر تعداد میں اقلیتی طبقے کے عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔

اقتدار سونپنے والوں پر ظلم کر رہی ہے کانگریس

مدھیہ پردیش میں گئو کشی کے نام پر گرفتار کیے گئے 3 مسلم نوجوانوں کو رہا کرنے کا امانت اللہ خان کا مطالبہ

نئی دہلی (پی این این)

مدھیہ پردیش کے کھنڈوا ضلع میں تین مسلم نوجوانوں پر گئو کشی کے الزام میں این ایس اے کی گرفتاری پر آج دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین امانت اللہ خاں نے کانگریس پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ مدھیہ پردیش کے کھنڈوا ضلع میں تین مسلم نوجوانوں پر گئو کشی کے الزام میں وہاں کی کانگریس حکومت نے این ایس اے لگا دیا۔

انھوں نے کہا کہ کانگریس سے اس طرح کی امید نہیں کی جا سکتی کیونکہ کانگریس نے گئو کشی کے نام پر مارنے والوں کی ہمیشہ مذمت کی ہے۔ دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین امانت اللہ خان آج دہلی وقف بورڈ میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ ان کے ساتھ بورڈ کے ممبر چودھری شریف احمد اور رضیہ سلطانہ بھی موجود تھے۔

امانت اللہ خان نے کہا کہ جہاں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں بھی گئو کشی کے نام پر گرفتار کرنے والوں پر این ایس اے نہیں لگایا گیا لیکن مدھیہ پردیش حکومت نے لگایا جو نہایت افسوسناک ہے جبکہ مدھیہ پردیش نے مسلمانوں نے متحد ہوکر کانگریس کو ووٹ دیا۔ اگر وہاں مسلمان کانگریس کو ووٹ نہیں دیتے تو کانگریس کی حکومت نہیں بنتی۔ اس کے بدلے کانگریس حکومت نے مسلمانوں پر این ایس اے لگا کر انھیں جیل بھیج دیا۔

پریس کانفرنس کے دوران امانت اللہ خاں نے راہل گاندھی سے مطالبہ کیا کہ وہ اس حرکت کی وجہ سے ہندوستان کے تمام مسلمانوں سے معافی مانگیں اور تینوں لوگوں پر سے این ایس اے ہٹا کر انھیں جیل سے رہا کیا جائے۔ کانگریس کو شرم آنی چاہئے کہ جس نے اسے اقتدار تک پہنچایا انہی پر ظلم کیا جا رہا ہے۔

’غریب نواز ورلڈ پیس کانفرنس‘ 24 فروری کو

نئی دہلی (پی این این)

عظیم ہندوستان کی ہزاروں سالہ گنگا جمنی تہذیب کے فروغ واستحکام اور تحفظ کے لئے صوفیائے کرام کے پیغام امن وانسانیت کو عام کرنا اور نئی نسلوں تک پہنچانا وقت کی اہم ترین ضرورت بھی ہے اور حالات کا تقاضا بھی۔

سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز اجمیری کی سماجی، روحانی اور انسانی تعلیمات کی نشرواشاعت کے عظیم مقصد کے تحت 24 فروری کو نئی دہلی کے رام لیلا میدان میں منعقد ہونے والی ”غریب نواز ورلڈ پیس کانفرنس“ نہ صرف ملک میں فرقہ وارانہ امن واتحاد کے قیام واستحکام کا ذریعہ ثابت ہوگی بلکہ اس سے آپسی بھائی چارہ اور اتحاد وطن کا پاکیزہ جذبہ بھی فروغ پائیگا۔

اس تاریخ ساز کانفرنس کے انعقاد کے لئے آل انڈیا تنظیم علمائے اسلام مبارکباد کی مستحق ہے۔ ان خیالات کا اظہار آج ملک کے ممتاز قومی رہنما جناب صابر علی سابق ممبر پارلیمنٹ وچیئرمین غریب نواز ایجوکیشنل اینڈ ڈیولپمنٹ کونسل اور کونسل کے جنرل سکریٹری الحاج قاری محمد میاں مظہری سابق چیئرمین این ایم ڈی ایف سی حکومت ہند نے ایک مشترکہ اخباری بیان کے ذریعہ کیا۔

واضح ہو کہ سواد اعظم اہل سنت کی عبقری شخصیت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے عرس مبارک کی صد سالہ تقریبات کے سلسلے میں اس کانفرنس کا انعقاد تنظیم علمائے اسلام کے قومی صدر حضرت مفتی اشفاق حسین قادری کی قیادت ورہنمائی میں 24 فروری 2019 بروز اتوار 10 بجے دن سے شام 5 بجے تک نئی دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں ہو رہا ہے، جس میں ملک کی 15 سے زائد ریاستوں کے علمائے اہل سنت، مشائخ وسجادگان، روحانی وتعلیمی دانشوروں کے ساتھ ہی ایک لاکھ سے زائد فرزندان توحید ورسالت شرکت کریں گے۔

دھند کی وجہ سے تاخیر سے دہلی پہنچیں گی 16 ٹرینیں

نئی دہلی (پی این این)

شمالی ہند میں چھائے گھنے دھند کی وجہ سے جمعرات کو 16 ٹرینیں اپنے مقررہ وقت سے سات گھنٹے تک کی تاخیر سے دہلی پہنچیں گی۔ شمالی ریلوے کے مطابق ٹرین نمبر 14005 سیتامڑھی-آنند وہار لچھوی ایکسپریس اور ٹرین نمبر 12801 پوری-نئی دہلی پروشوتم ایکسپریس 6 گھنٹے تک کی تاخیر سے چل رہی ہیں۔ ٹرین نمبر 12427 ریوا-آنند وہار ریوا ایکسپریس 4 گھنٹے کی تاخیر سے چل رہی ہے۔ اس کے علاوہ ٹرین نمبر 14217 پریاگ-چنڈی گڑھ اونچاہار ایکسپریس ساڑھے تین گھنٹے کی تاخیر سے چل رہی ہے۔ ریلوے کے مطابق 1239 گیا-نئی دہلی مہابودھی ایکسپریس، ٹرین نمبر 12381 ہاوڑہ-نئی دہلی پوروا ایکسپریس، ٹرین نمبر 12367 بھاگلپور-آنند وہار وکرم شیلا اور ٹرین نمبر 12561 جینگر-نئی دہلی سوتنترتا سینانی ایکسپریس اپنے مقررہ وقت سے 3 گھنٹے تاخیر سے چل رہی ہیں۔

’ایران اور ہندوستان میں پایا جاتا ہے نسلی سوشلائزیشن‘

اسلامی انقلاب ایران کی 40ویں سالگرہ پر منعقد مذاکرہ میں ڈاکٹر غلام علی حداد عادل کا خطاب

نئی دہلی (پی این این)

اسلامی انقلاب ایران کی 40ویں سالگرہ کے موقع پر ایران کلچرل ہاؤس نئی دہلی کی جانب سے ’عصر حاضر میں ایران و ہند کے تعلقات‘ کے موضوع پر مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ہند وایران کے دانشوران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایران کے سپریم لیڈر ولی فقیہ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے خاص مشیر، ایرانی پارلیمنٹ کے سابق اسپیکر اور فارسی اکیڈمی کے چیئرمین ڈاکٹر غلام علی حداد عادل نے خصوصی شرکت کر کے ہند و ایران کے تعلقات پر اظہار خیال کیا۔

اس موقع پر ایران کے سفیر ڈاکٹر علی چیگنی، ڈاکٹر شکر الٰہی، سابق گورنر سید سبط رضی، ڈاکٹر شاہد مہدی، فلم ساز مظفر علی، ہندیپ مارواہی بطور مہمان مکرم موجود تھے۔ ایران کلچرل ہاؤس نئی دہلی کے کلچرل کاؤنسلر ڈاکٹر علی دہگائی نے ڈاکٹر غلام علی حداد عادل کے تعلق سے تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات پر روشنی ڈالی۔

ڈاکٹر غلام علی حداد عادل نیا پنے خصوصی خطاب میں ایران اور ہند کے تعلقات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ میں ہندوستان کے خاص چاہنے والوں میں سے ایک ہوں۔ دنیا میں تین سوشلائزیشن پائے جاتے ہیں ان میں انڈیا، ایران اور چین ہیں۔ ان میں ایران اور انڈیا میں نسلی سوشلائزیشن پایا جاتا ہے۔ انڈیا کی پرانی زبانوں میں سنسکرت اور فارسی ہے۔ انڈو یوروپین زبان سے ہی سنسکرت اور فارسی کا روٹ ہے۔ ایران اور ہند کا جو دیکھنے کا نظریہ ہے وہ ایک ہے، ایران و ہند کا تعلق اسلام سے قبل بھی تاریخ میں ملتا ہے۔ ڈاکٹر غلام علی حداد نے کہا کہ ہندستان کی عام بول چال میں فارسی کی جھلک ملتی ہے۔ سو سال قبل فارسی کی ہند میں وہی اہمیت تھی جو آج انگریزی کی ہے۔

ہند میں فارسی زبان کو اس طرح بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ ہندوستان میں پرانی مذہبی کتابیں فارسی زبان میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہند وایران میں جو مفاہمت ہے اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ ہندوستان نے انگریزوں کے دئے درد کا سہا ہے اور ایران نے انقلاب سے قبل یہی درد سہا ہے۔ ہند کی آزادی کے ساتھ نہ صرف ہندوستانیوں بلکہ ایرانیوں نے بھی راحت محسوس کی تھی۔ انقلاب ایران کسی سوسائٹی کیلئے نہیں بلکہ ایران کے لئے تھا۔

ایران پر تمام پابندیوں کے باوجود بھی ایران آج ترقی کر رہا ہے۔ ایران پر جو پابندیاں لگائی گئیں اگر کسی اور پر لگائی جاتیں تو وہ ایک سال بھی نہیں جھیل سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آس پاس کے ملکوں سے ہمارے تعلق مضبوط بنائے جا سکتے ہیں۔

اس موقع پر ایران کے سفیر ڈاکٹر علی چیگنی، سابق گورنر سید سبط رضی، ڈاکٹر شاہد مہدی، فلم ساز مظفر علی نے بھی عصر حاضر میں ہند وایران کے تعلقات پر اظہار خیال کیا۔

پروگرام میں مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں کے اساتذہ، شعبہ فارسی کے طلبہ اور ریسرچ اسکالر موجود تھے۔

پاسنگ آوٹ پریڈ کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)

دہلی پولیس کی جانب سے جھڑودا کلاں پولیس ٹریننگ سینٹر میں بدھ کی صبح پاسنگ آوٹ پریڈ منعقد ہوا۔ اس دوران مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ ہنس راج گنگارام اہیر نے پریڈ کی سلامی لی۔ اس موقع پر دہلی پولیس کمشنر امولیہ پٹنائک کے علاوہ دہلی پولیس کے کئی اعلیٰ عہدیدار بھی موجود تھے۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ ہنس راج گنگارام نے پولیس اہلکاروں کو اپنی ٹریننگ مکمل کرنے پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ دہلی پولیس دہشت گردی، سیکورٹی، ٹریفک، بڑھ رہے سائبر کرائم جیسی وارداتوں سے نمٹنے کے لئے اہم طور پر اقدامات کر رہی ہے۔ وہیں دہلی پولیس پر خاص طور پر عام آدمی کی حفاظت کی ذمہ داری ہے۔ ایسے میں آنے والے سالوں میں پولیس کے لئے چیلنجز بہت ہیں لیکن مجھے دہلی پولیس سے امید ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو بہت اچھی طرح سے نبھائے گی۔

جامعہ ایچ او ڈی پر غنڈوں سے پٹوانے کا طلباء نے عائد کیا الزام

فائن آرٹ فیکلٹی کے صدر کیخلاف احتجاج کر رہے طلباء اور باہری لڑکوں کے بیچ جھڑپ

نئی دہلی (پی این این)

ایچ او ڈی کے خلاف احتجاج کر رہے فائن آرٹ فیکلٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبہ وطالبات اور طلبہ کا ایک دوسرا گروپ کے درمیان آج کیمپس میں جھڑپ ہوگئی جس میں ایک طالبہ کو گہری چوٹ کی وجہ سے ہولی فیملی اسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ شعبے میں اساتذہ کی کمی، عمدہ تعلیم کا فقدان، طلبہ کے ساتھ امتیازی سلوک جیسے مسائل اور ایچ او ڈی کو ہٹانے کے مطالبات کو لے کر احتجاج کر رہے طلبہ وطالبات کا الزام ہے کہ ایچ او ڈی نے سازشاً اپنے کچھ حمایتی طلبہ اور باہری غنڈوں کے ذریعے ان پر حملہ کروایا ہے۔

طلبہ کا کہنا ہے کہ جامعہ انتظامیہ نے جنسی تشدد اور شعبے کے کئی مسائل ومشکلات سے اپنی آنکھیں موند لی ہے یہی وجہ ہے کہ گذشتہ آٹھ دن سے احتجاج اور دھرنا کے باوجود بھی آج تک اس معاملے میں کوئی حل نہیں نکالا گیا۔ طلبہ کا کہنا ہے فائن آرٹ شعبہ کے ایچ او ڈی کے خلاف جنسی تشدد کے معاملے میں ایف آئی آر بھی درج کرا دیا گیا ہے مگر اس معاملے میں انتظامیہ کی غیر سنجیدگی کی وجہ سے کوئی پیش قدمی نہیں کی گئی ہے۔

دھرنا پر بیٹھے طلباء کا کہنا ہے کہ شعبے میں ایچ او ڈی سر کے علاوہ کوئی بھی ٹیچر دستیاب نہیں ہے۔ طلباء نے جامعہ انتظامیہ پر الزام لگایا ہے کہ اساتذہ کے تعلق سے انتظامیہ کو کئی بار شکایت کی جا چکی ہے مگر اس جانب کوئی خاطر خواہ دھیان نہیں دیا گیا ہے۔ طلباء کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال بھی شعبے میں ٹیچر نہیں تھے پھر بعد میں کچھ ایسے ٹیچر رکھے گئے جو شعبہ کے لئے قابل نہیں تھے۔ دھرنا پر بیٹھے طلبا کا یہ بھی الزام ہے کہ ایچ او ڈی بھی انہیں صحیح سے نہیں پڑھاتے ہیں اور اتنی مدت گذر جانے کے بعد بھی انہیں ایک ڈیمو تک نہیں دیا ہے۔ طلباء نے شعبہ انتظامیہ پر یہ بھی الزام لگایا ہے کہ مارکنگ میں بھی یہاں کافی تعصب برتی جاتی ہے۔

مختصر مختصر

ہاتھ میں چھرا لے کر لیڈی ڈان نے مانگا ہفتہ

نئی دہلی (پی این این)

کئی بار جیل جا چکی ہوں ہفتہ دو گے تبھی مال اتارنے دوں گی۔ یہ ڈائیلاگ کسی فلم کا نہیں بلکہ نبی کریم علاقے میں لیڈی ڈان کے دبدبے کا ہے۔ تازہ معاملہ ملتانی ڈھانڈا کا ہے۔ وہاں صبح ایک ٹرک سے اسٹیمر کا مال اتر رہا ہے لوگوں سے ہفتہ وصولنے لیڈی ڈان پہنچ گئی۔ ہاتھ میں چھرا، پیٹ میں گھونپنے کی دھمکی دیتے ہوئے ہفتہ وصولی پر اڑ گئی۔ ڈر سے سہمے ایک شخص نے جیب میں جو ایک ہزار روپے رکھے تھے دیکر پیچھا چھڑایا۔ لیڈی ڈان کے جاتے ہی سب نے پولیس میں ایف آئی آر دی، نبی کریم تھانے کی پولیس نے آئی پی سی دفعہ 384 کے تحت مقدمہ کر لیا ہے۔ پولیس جانچ میں خلاصہ ہوا کہ خاتون علاقے کی بی سی ہے۔ 20 دن پہلی ہی قتل کی کوشش کے مقدمے میں تہاڑ سے باہر آئی ہے۔ اس کا شوہر بھی بی سی ہے۔ تہاڑ میں بند ہے۔ خاتون علاقے کے دوکانداروں سے اسی طرح پر ہفتہ وصولی کرتی ہے۔ انھوں نے پولیس کو بیان دیا کہ وہ منگل کو صبح اپنے ساتھی منی رام، انو، اندر یوگل سیلس کارپوریشن گلی نمبر 4 ملتانی ڈھانڈا میں ٹرک سے اسٹیمر میں بنڈل اتار رہے تھے۔ اسی دوران ایک خاتون وہاں پہنچی پہلے نام پوچھا پھر بولی کی بنا میری مرضی سے یہاں کیسے سب کر رہے ہو۔

پیدل مسافروں کیلئے دہلی کی سڑکیں ہو رہی ہیں خونیں ثابت

نئی دہلی (پی این این)

سال 2018 میں راجدھانی کی سڑکوں پر حادثات میں مرنے والے راہگیروں کی تعداد میں 6.9 فیصدی کا اضافہ ہوا ہے۔ فکر کی بات یہ ہے کہ پیدل مسافروں کی موت کی تعداد کم نہیں ہو رہی ہے۔ پچھلے چھ سالوں کے اعداد وشمار پر ہی نظر ڈالیں تو یہ کسی بھی سال 650 سے کم نہیں رہی۔ وہیں دہلی کی سڑکوں پر صرف گاڑیوں کے لئے انتظام ہیں، یہاں پیدل چلنے والوں کے لئے الگ سے کوئی ٹریک و ریڈ لائن نہیں۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

بی جے پی کا انتخابی منشور ہے اتر پردیش حکومت کا بجٹ

حزب اختلاف کے لیڈران و سماجی کارکنان کی صوبائی حکومت کے بجٹ پر سخت تنقید

امروہہ (سالار غازی)

اتر پردیش کی بھاجپا حکومت نے مالیاتی سال 2019-20 کے لئے بھاری بھرکم بجٹ پیش کیا اتیر پردیش کی موجودہ سرکار یہ تیسرا بجٹ ہے جہاں ایک جانب حکومت اور بھاجپا کارکنان بجٹ کو تاریخی بتا خود اپنی پیٹھ تھپتھپا رہے ہیں وہیں حسب اختلاف نے بجٹ کو مایوس کن اور زمینی حقیقت سے دور بتایا ہے۔

حسب اختلاف سیاسی لیڈر ان کا ماننا ہے کہ بجٹ میں کسانوں اور نوجوانوں کو پوری طرح نظرانداز کیا گیا ہے جبکہ یہ بجٹ صوبائی ترقی کے لئے سرکاری کوششوں سے زیادہ بی جے پی کا انتخابی منشور زیادہ محسوس ہو رہا ہے بجٹ سے متعلق حسب اختلاف سیاسی لیڈران نے اخبار نمائندہ سے اپنی رائے کا اظہار کیا جسکے تحت سماج وادی پارٹی لیڈر ایم ایل اے امروہہ حاجی محبوب علی نے کہا کہ بجٹ نہاد مایوس کن اور زمینی حقیقت سے دور ہے بجٹ میں مکمل طور پر کسانوں اور نوجوانوں کو نظرانداز کیا گیا ہے موجودہ حکومت عوامی سہولیات کے سنجیدہ نہیں ہے بی جے پی کی مرکزی و اتر پردیش حکومت کے ذریعے پیش کئے بجٹ جملہ بازی کے علاوہ کچھ نہیں عوام ابھی تک بی جے پی کے گزشتہ وعدوں کی تکمیل کا انتظار کر رہی ہے کانگریس ضلع صدر چودھری سکھراج سنگھ نے بھی بجٹ کو بی جے پی کا انتخابی منشور قرار دیا ہے۔

سکھراج سنگھ نے کہا کہ عوام کو پہلے روزی روٹی اور روزگار چاہیے بجٹ سے کسانوں کو نوجوانوں کو مایوسی ہوئی ہے بیروزگاری سے متعلق بھی حکومت نے پختہ اقدام کی پیش رفت نہیں کی سینیر لیڈر کانگریس رکن پی سی سی ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی نے بھی اتر پردیش سرکار کے بجٹ کو محض جملہ بازی قرار دیا ڈاکٹر ہاشمی بولے موجودہ حکومت صوبائی عوام بل خصوص نوجوانوں کے سنجیدہ مسائل کے لئے پوری طرح غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔

حکومت کے موجودہ بجٹ میں صوبہ کا تعلیمی معیار بلند کرنے سے متعلق کوئی پیش رفت نہیں کی گئی ہے نہ ہی طالب علموں کو کوئی خاص مراعات فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے تعلیمی اداروں صحت یابی مراکز پر بھی توجہ نہیں دکھائی دیتی کل ملا کر بجٹ پوری طرح سے انتخابات سے متاثر ہے بی جے پی قبرستانوں اور رام لیلا میدانوں اور کمبھ کو ترجیح دے کر عوام کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے۔ سماجی کارکن محمد آصف قریشی نے کہا مرکزی حکومت کی طرز پر اتر پردیش کی بھاجپا حکومت کا بجٹ انتخابی جملہ بازی سے زیادہ کچھ نہیں جہاں ایک جانب حکومت کی جانب سے بکاؤ میڈیا مسلسل یہ بات کرر رہا تھا کہ یہ اب تک کا سب سے بڑا بجٹ ہوگا۔

اب وہ سب یہ جواب دیں کہ انکے پروپگنڈے کے مطابق اس بڑے بجٹ سے آخر کس کو کیا حاصل ہوا ہے بولے بی جے پی سے ملک یا صوبہ کی ترقی سے متعلق امیدیں ترک کر دینا چاہئیں جو سرکار بجٹ جیسے اہم اجلاس کے آغاز میں کمبھ ملے کو لیکر اپنی پیٹھ تھپتھپا رہی ہو وہ عوامی سہولیات سے متعلق سوچ ہی نہیں سکتی۔ بجٹ پوری طرح سے کسان نوجوان اور عام آدمی کی امیدوں کیخلاف ہے سرکردہ سماجی کارکن و کانگریسی لیڈر سید محبوب حسین زیدی نے بھی اتر پردیش حکومت کے بجٹ پر تنقید کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بجٹ میں کاروبار یا روزگار کے مواقعے بڑھانے پر کوئی خاص کام نہیں کیا گیا کارخانہ داروں کو بھی مراعات مہیا نہیں کرائی گئی مزدوروں کی اندیکھی کی گیی ہے تو جوانوں کے لئے بھی کوئی ٹھوس اقدامات کا فقدان ہے حکومت کا یہ بجٹ پوری طرح مایوس کن اور انتخابی جملوں سے زیادہ کچھ نہیں۔

سنبھل صفائی ملازمین کا نگر پالیکا میں احتجاجی مظاہرہ

سنبھل (نامہ نگار)

نگر پالیکا کے صفائی ملازمین نے احتجاج کرتے ہوئے آج ہال کے باہر مظاہرہ کیا ان کا مطالبہ ہے حکومت کی جانب سے ان کی تنخواہ میں 100 روپیہ اضافہ کا جو ظلم چلا آرہا ہے 2011 تک دیا گیا بعد میں بند کر دیا گیا اس لئے اس کو تنخواہ میں شامل کرایا جائے اور گزشتہ سالوں کی جو رقم بنتی ہے اس کا جرمانہ دلوایا جائے ساتھ ہی دو سال کا مہنگائی بھتہ بھی دلوایا جائے۔ عارضی ملازمین کو حکومت کے احکامات کے مطابق تنخواہ آیوگ بھتہ ۱۴۸ فیصد تک دلایا جائے جیسا کہ پنچایت گنور میں دیا گیا ہے۔

عارضی ملازمین نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ۲۰ دن کی چھٹی منظور کی جائے خواتین ملازمین کے دوران حمل زیادہ سہولت دی جائیں۔ انتقال کی صورت میں اہل خانہ کو اس کی جگہ ملازمت دی جائے۔ عارضی ملازمین نے دھرنے کے دوران میڈیا کو بتایا کہ انھوں نے یہ مانگ بھی کی ہے کہ ان کی تنخواہ سے ۲۰۱۶ سے ۸۴۰ روپیہ اور ۲۰۱۸ سے ۱۹۴۹ روپیہ جو کاٹا گیا ہے اس کو مستقبل کے کھاتے کھلوا کر اس میں جمع کیا جائے۔

عارضی ملازمین نے کہا کہ اگر ہمارا مطالبہ منظور نہیں کیا گیا تو ہم بھوک ہڑتال بھی کر سکتے ہیں۔ صفائی ملازمین مورچہ کے ضلع صدر و تو دکمار ساد یو نے کہا ہے کہ ہم نے تحریری طور سے مانگوں کو ایس ڈی ایم سنبھل کو بھیج دیا ہے۔ ہم اپنے مسائل کے حل تک احتجاج جاری رکھیں گے۔

اتر پردیش میں ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ امتحانات کا آغاز

رام پور (پی این این)

اتر پردیش ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کا آغاز ہو چکا ہے۔ ضلع میں 6 مراکز پر امتحانات کرائے گئے ہیں۔ رضا انٹر کالج، مرتضی کالج اور حامد انٹر کالج وغیرہ کو سینٹر بنایا گیا ہے۔

اس بار ہائی اسکول 2019 میں 3172258 طلباء نے اپنا رجسٹریشن کرایا تھا جن میں 1432237 طالبات اور 1740021 طلبہ نے شرکت کی ہے۔ جبکہ انٹرمیڈیٹ میں 2544044 طلباء نے حصہ لیا ہے جن میں 1166545 طالبات اور 1377499 طلباء شریک امتحان ہوئے ہیں۔ یہ امتحان 28 فروری کو ختم ہوں گے جبکہ انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2 مارچ کو اختتام پذیر ہوں گے۔ سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی میں یہ امتحانات کرائے جا رہے ہیں۔ ایس ڈی ایم صدر سمیت ضلع کے دیگر افسران نے بھی امتحانی مراکز اور اساتذہ (نگراں) کو جا کر دیکھا کہ وہ آخر کیا اپنی ذمہ داری شفافیت کے ساتھ انجام دے رہے ہیں یا نہیں۔ افسران نے کئی طلباء کو اٹھا کر ان کی جانچ کی اور ان کے پاس سے کاغذات بھی برآمد کئے ہیں۔ سخت نظر ہونے کی وجہ سے امتحان اچھے ماحول میں نمٹ گیا۔

کپتان پولیس کارات میں اچانک پٹوائی تھانہ کا معائنہ

رام پور (پی این این)

کپتان پولیس شیو ہری مینا نے ضلع کو جرائم سے جہاں آزاد کرنے کیلئے کوششیں شروع کر دی ہیں وہیں وہ پولیس کی شبیہ کو بھی بہتر بنانے اور انہیں ایمانداری سے اپنا فرض منصبی ادا کرانے میں مصروف ہیں۔ وہ کبھی چور بن کر ضلع کی پولیس کو چیک کر رہے ہیں تو کبھی سڑک پر کھڑے ہو کر اپنے ماتحت عملہ پولیس پر نظریں رکھے ہوئے ہیں۔ رام پور میں پولیس کو اس کی ایمانداری اور دیانت داری کیلئے وہ بے حد کوششیں کر رہے ہیں۔

اعظم خاں ایک شخصیت ہی نہیں تحریک ہیں، جن پر آنے والی نسلیں کریں گی فخر

رام پور (عالمگیر ایم خان)

سابق چیرمین اظہر احمد خاں نے پریس کو جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ اتر پردیش میں سابق کابینی وزیر رہے محمد اعظم خاں نے رام پور کی خوشحالی، ترقی، وکاس اور روزگار کیلئے جو کام کئے ہیں وہ کسی سے فراموش نہیں کئے جا سکتے۔ انہوں نے اپنی زندگی کے 40 سال رام پور کی عوام کی خدمت میں صرف کر دیئے ہیں جو کسی بڑے کارنامے سے کم نہیں ہے۔

اعظم خاں نے رام پور میں محمد علی جوہر یونیورسٹی، آر پی ایس شاخاؤں اور پانی کی ٹنکی بجلی سسٹم، خوبصورت پارک، میونسپلٹی اور تاریخی عمارتیں تعمیر کرا کر رام پور کا نام دنیا کے نقشہ پر لا کر رکھ دیا ہے۔ یہ ان کا تاریخی کارنامہ ہے جس کو ہم فراموش نہیں کر سکتے۔ کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کی ذیلی تنظیموں سے تعلق رکھنے والے نیتاؤں نے سابق وزیر کی شبیہ کو داغدار کرنے اور اپنے کالر اونچے کرنے کی غرض سے ان پر بہتان تراشیاں اور الزام تراشیاں شروع کر دی ہیں جو غلط اور فریب کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کہا ہے کہ اعظم خاں ایک شخصیت ہی نہیں تحریک ہیں جن پر آنے والی نسلیں کام کریں گی اور ان کے کارناموں کو سنہرے الفاظ میں لکھا جائے گا۔

رام پور چونکہ پسماندگی کی دلدل میں تھا اور نوابین نے اس کی عمارت و بنیاد کو اپنے مفاد و فائدہ کے خاطر کھوکھلا کر دیا تھا اسلئے یہ زمین بنجر ہو چکی تھی اس کو سیراب کرنے والی شخص اعظم خاں ہیں۔ ان کے وکاس اور ترقی سے مقامی اور مفاد پرست بھاجپا نیتا چڑے ہوئے ہیں۔ اظہر احمد نے کہا ہے کہ لوک سبھا کے چناؤ نزدیک تر ہیں تو بہوجن سماج پارٹی اور سماج وادی پارٹی میں اتحاد ہو گیا ہے تو اس سے بی جے پی نیتا بوکھلا گئے ہیں۔

اسی وجہ سے بغیر کسی وجہ کے سابق وزیر پر لکھنو کے حضرت گنج میں مقدمہ درج کرا دیا گیا ہے۔ عوام نے تہیہ کر لیا ہے کہ اب کی بار وہ بھاجپا کو لوک سبھا میں ضرور اس کی اوقات یاد دلائے گی۔ انہوں نے سماج میں جو شمع روشن کی ہے وہ اب قیامت تک تابناک ہوتی رہے گی۔

قدیمی حقوق کی لڑائی لڑتے رہیں گے ملازمین: پون

رام پور (پی این این)

اتر پردیش میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے اصول، ہدایات، قوانین اور ضابطوں کو جہاں یوپی کے سرکاری ملازمین روندنے پر آمادہ ہیں وہیں رام پور ضلع میں بھی ملازمین نہ سرکاری اور نہ انتظامیہ کے احکامات کو تسلیم کرنے کو راضی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ مہیندر بہادر سنگھ کی پریس کانفرنس میں دیئے گئے تمام ہدایات کو سردی کے موسم میں سرکاری ملازمین نے پھر سے ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا ہے۔ نہ افسران کی بات تسلیم کی جا رہی ہے اور نہ ہی سرکاری احکامات کو کوئی ماننے کو راضی ہے۔

دو دن سے پرانی پینشن بحالی کو لیکر مظاہرہ چل رہا ہے جو آج بھی تحصیل صدر کے دروازہ پر دھرنا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ سرکار نے احکامات دیئے ہیں کہ جو بھی ملازمین غیر حاضر پائے جائیں گے تو ان کی ایک روز کی تنخواہ کاٹی جائے گی۔ اس کے باوجود ملازمین اپنی انا پر اڑے رہے۔ ملازمین، اساتذہ، افسران۔ پینشن بحالی منچ اتر پردیش کے کارکنان نے ضلع کنوینر پون کمار سکسینہ کی قیادت میں دھرنا دیا اور ایک میمورنڈم سرکار کو ارسال کیا ہے۔

میمورنڈم میں لکھا ہے کہ جب تک سرکاری ملازمین کے قدیمی حقوق کو سرکار بحال نہیں کرے گی اور پرانی پینشن بحال نہیں کی جائے گی اسی طرح ملازمین اپنے حقوق و اختیارات کی لڑائی لڑتے رہیں گے اور وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ بے روزگاری اور مہنگائی کے دور میں سرکار ہمارے ساتھ ناانصافی کرے گی تو اس کو قطعی طور پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ سینکڑوں کی تعداد میں دھرنے پر کارکنان موجود ہیں۔

اعلان کیا گیا ہے کہ آج تیسرے روز بیسک تعلیم افسر کے دفتر کے باہر صبح 11:00 بجے کارکنان دھرنا دیں گے۔ بتا دیں کہ کئی روز سے متواتر ہونے والی ہڑتال کو لیکر سرکاری محکموں میں لوگ دھکے کھا رہے ہیں کام کاج نہ ہونے سے لوگ بے حد پریشان ہیں۔ مگر اس طرف کوئی توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔

ممبئی کے ویاپاری کی رامپور میں موت، پولیس متفکر

رام پور (پی این این)

تھانہ سول لائن حلقہ میں ایک مقامی ہوٹل میں ایک ویپاری گزشتہ دن اپنے تین ساتھیوں کے ساتھ ٹھہرا تھا جس کی موت ہو جانے کے سبب پولیس بھی متفکر ہو گئی ہے۔ بتاتے چلیں کہ تنویر انصاری ولد ابراہیم انصاری (45) ساکن کرلا ممبئی اپنے کاروباری غرض سے رام پور آیا تھا۔ اس کے ساتھ اس کے تین دیگر ساتھی بھی تھے جو اس کے ساتھ ٹھہرے تھے۔ اطلاع دی گئی ہے کہ رات ابراہیم کے بیٹے تنویر انصاری کی اچانک طبیعت خراب ہو گئی تو اس کے ساتھی اسے صدر اسپتال میں داخل کرانے لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے اسپتال پہنچ کر اس کی لاش کو اپنے قبضہ میں کیا۔

سنبھل میں بائک چور گروہ کا سرغنہ گرفتار

15 عدد بائک اور غیر قانونی شراب برآمد

سنبھل (نامہ نگار)

تھانہ دھناری کی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بائک چور سرغنہ گرفتار کیا ہے بتایا جاتا ہے کہ شراب کی پیٹی کے علاوہ 15 موٹر سائیکل برآمد کی گئیں ہیں مخبر کی اطلاع پر بائک چور اپنی صفائی کر بھاگنے کی کوشش کر رہے تھے کہ مخبر نے اطلاع دے کر پولیس کو رنگے ہاتھوں پکڑوا دیا۔

اس سے قبل بھی پولیس نے بائک چوروں کو گرفتار کر جیل بھیج دیا تھا پولیس چوروں کے پیچھے پڑی ہے جگہ جگہ مخبروں کو جال بچھایا گیا ہے راتوں کا گشت بھی بڑھا دیا گیا مگر چوری کی وارداتے بھی جاری ہیں چور اپنا کام کر رہے ہیں اور پولیس اپنے کام میں پیچھے نہیں ہے گزشتہ ہفتہ میں ایس ایس پی نے میڈیا کو جانکاری دی تھی اور چوروں کو میڈیا کے سامنے پیش کرتے ہوئے بتایا تھا کہ اب شہر میں چوروں کی خیر نہیں ہے لیکن بائک چوری اور گاڑیوں کی چوری اور گھریلوں چوری کے واقعات میں اضافہ ہی دکھائی دے رہا۔

اگر چہ کہ پولیس کپتان نے بتایا کہ مخبر کی اطلاع پر ہم کسی چور کو نہیں چھوڑ رہے ہیں اور چور یہاں سے بھاگ چکے ہیں جو رہ گئے ہیں ان کے خلاف کارروائی جاری ہے آج جن چوروں کو میڈیا کے سامنے دکھایا گیا ان کے بارے میں اطلاع دی گئی ہے۔ ان کے قبضہ سے ایک پستول، زندہ کارتوس اور بائک برآمد ہوئی ہے جس کا نمبر یو پی ۳۱ بی آر ۲۶۴۹ ہے جن چوروں کو گرفتار کیا گیا ہے ان کے نام کنور پال، دریاوی، اور گڈو ہیں اس کے علاوہ گرام اودن پور ریلوے اسٹیشن کے پاس سے ۱۴ بائک بھی برآمد کی گئیں ہیں۔

مختصر مختصر

سہانے موسم میں رم جھم بارش سے لوگ لطف اندوز

رام پور (پی این این)

اتر پردیش کے ضلع رام پور ضلع میں ان دنوں موسم نہایت ہی سہانہ ہے۔ ویسے تو رام پور ضلع میں اس بار ٹھنڈ نہیں ہو سکی اور نہ ہی لوگوں کے زیادہ ٹھنڈ ہونے کے سبب لقمہ اجل ہونے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ رام پور میں موسم کچھ ایام سے ابر آلود ہے تو کبھی موسم میں شدت بھی پائی جا رہی ہے۔ ہلکی رم جھم بارش ہے تو کبھی خورشید کی شعائیں آسمان پر دکھائی دے رہی ہیں۔ رامپور میں جمعرات کو سورج کے نہ نظر آنے سے موسم میں کچھ ٹھنڈ ضرور تھی لیکن بارش نہ ہونے اور ہواؤں کا رخ تیز ہونے کی وجہ سے موسم گلابی رہا جس کا دن بھر لوگ لطف لیتے نظر آئے۔ رام پور میں ٹھنڈ کے مد نظر اسکولوں میں تعطیل بھی نہیں ہو سکی ہے۔ خوشگوار موسم کا لطف رام پور میں لینے کیلئے بھی لوگ آ رہے ہیں۔ شہر اور دیہات میں کہیں کہرانہ ہونے سے حادثات پر بھی خاصہ قابو رہا ہے اور جرائم کا گراف بھی اور سالوں کے مقابلے کم رہا ہے۔

بزنس کمیونی کیشن کے موضوع پر لیکچر سیریز کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے کشن گنج (بہار) سنٹر کے بزنس ایڈمنسٹریشن شعبہ کے ٹریننگ و پلیسمنٹ دفتر کی جانب سے 'بزنس کمیونیکیشن' کے موضوع پر لیکچر سیریز کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ طالبات کو خاص طور سے بایوڈاٹا تیار کرنے، ملازمت کے مقاصد اور مشن اسٹیٹمنٹ لکھنے کے طور طریقوں کے بارے میں بتایا گیا۔ سنٹر کے ڈائرکٹر پروفیسر راشد نہال نے انٹرپرسنل اسکلس، ٹیم بلڈنگ، لیڈرشپ اور دیگر متعلقہ موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر ایم بی اے کے طلبہ طالبات اور اساتذہ موجود رہے۔

'طالب علمی کا زمانہ پوری طرح سے ریاضتِ نفس کا ہوتا ہے عمل'

'علی گڑھ بچوں کا گھر' کے دورہ پر آئے ملیشیا کے پروفیسر قمر الزماں کا خطاب

علی گڑھ (پی این این)

'علی گڑھ بچوں کا گھر' کی یہ خوش قسمتی ہے کہ اس کے بانی امان اللہ خان کے عالمی رابطے اور شناخت کے حوالے سے بیرونی ممالک سے عموماً ہی مہمانان یہاں تشریف لاتے رہتے ہیں۔ مختلف علمی و سماجی میدان عمل سے تعلق رکھنے والی نمایاں شخصیات کی آمد اس ادارے کے طلباء و انتظامیہ کے لئے باعثِ مسرت تو رہتی ہے۔

ساتھ ہی عمل پیہم اور مستقل بیداری کی بھی تحریک دیتی رہتی ہے۔ اسی ضمن میں ملیشیا سے تشریف لائے مہمان پروفیسر قمر الزماں بن یوسف نے آج علی گڑھ بچوں کا گھر کا دورہ کیا اور طلباء کی تعلیمی لگن، سلیقہ مندی اور اخلاق و آداب کی پابندی سے انتہائی متاثر ہوئے اور بطور خاص اپنی تقریر میں ان پہلوؤں کا ذکر کیا۔ انہوں نے بچوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طالب علمی کا زمانہ پوری طرح سے ریاضتِ نفس کا عمل ہوتا ہے۔ جس طرح ایک صوفی دنیا و مافیہا سے الگ ہو کر خود کو قرب الٰہی کے حصول کے لئے وقف کر دیتا ہے اور بالآخر اپنی منزل مراد کو پہنچ جاتا ہے ٹھیک اسی طرح صرف وہی طلباء ہی اپنا ہدف نمایاں طریقے سے حاصل کر پاتے ہیں جو خود کو دیگر سارے علائق سے منقطع کر کے صرف اپنے تعلیمی کیریئر اور طے کردہ ہدف پر اپنے کو لگائے رکھتے ہیں۔

جیسے تیسے ڈگریاں حاصل کرنا اور امتحان پاس کرنا اور نمایاں انداز میں مقصدِ زندگی کو حاصل کرنا بالکل ہی دو الگ چیزیں ہیں۔ لہٰذا وہی طلباء امتیازی شان کے ساتھ اپنا، اپنے خاندان اور اپنے تعلیمی ادارے کا نام روشن کرتے ہیں جو اول اللہ کر لینے پر عمل کو اپنی طالب علمانہ زندگی کا شعار بناتے ہیں۔ مہمان گرامی نے مزید فرمایا کہ ان کو یہاں کے طلباء میں ایک الگ بات نظر آئی ہے اور وہ صلاحیت و امکانات سے بھرے ہوئے ہیں بس ان کی اس فطری و کسبی صلاحیت و امکانات کو صحیح سمت میں رکھتے ہوئے انہیں لگاتار مہمیز کرتے رہنے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر قمر الزماں نے 'علی گڑھ بچوں کا گھر' کی انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس ادارہ کے بانی امان اللہ خان چونکہ بذاتِ خود ایک عملی انسان ہیں لہٰذا یہی وجہ ہے کہ یہاں کی انتظامیہ بھی بے حد چست و درست اور طلباء نوازنظر آتی ہے۔

کسی بھی ادارہ و تنظیم کی اصلی حالت کا پتہ ادارہ و تنظیم کے در و دیوار نیز منتظمین کے عمل و کردار سے بآسانی چل جاتا ہے۔ بلاشبہ 'علی گڑھ بچوں کا گھر' صوری و معنوی طور پر ایک مثالی اور اس زمانے میں نادر الوجود ادارے کی حیثیت رکھتا ہے۔ پروفیسر قمر الزماں بن یوسف نے کہا کہ میں اپنی تقریر کے اختتامیہ کے طور پر اس ادارے کے طلباء کے شاندار مستقبل اور اس کے جملہ عہدیداران و منتظمین کے لئے مزید حسن عمل کے لئے اللہ رب العزت کے حضور دعائیہ کلمات گزارنا چاہوں گا۔

کشور جہاں اور راشد عزیز ادبی ایوارڈ سے سرفراز

سنبھل کے ایم جی ایم کالج میں ''اپنا شہر اپنے فنکار'' عنوان سے سیمینار کا انعقاد

سنبھل (نامہ نگار)

ایم جی ایم کالج میں منعقدہ تعلیمی سیمینار میں مقررین نے اردو زبان کی اہمیت و افادیت پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے نئی نسل کو زبان کے فروغ کے لئے آگے آنے کی اپیل کی۔

''اپنے شہر اپنے فنکار'' عنوان کے تحت سیمینار کا انعقاد ایم جی ایم کالج کے شعبہ اردو کی جانب سے کیا گیا تھا اپنی افتتاحی تقریر میں شعبہ اردو سے وابستہ ڈاکٹر رضا الرحمن نے موضوع کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ اس سیمینار کا مقصد شہر سنبھل کے ایسے اردو ادیبوں کو نئی نسل سے متعارف کرایا جاتا ہے جنھوں نے ادبی میدان میں خدمات انجام دی ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ کالج کے شعبہ اُردو کی جانب سے ایسی شخصیات کو ادبی ایوارڈ سے بھی نوازا جاتا ہے۔

منتظمہ کمیٹی کے سکریٹری سنجے اگروال اور خازن گیان پرکاش نے سیمینار کا افتتاح کیا۔ سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے پروفیسر ڈاکٹر راشد عزیز اور معروف ادیبہ ڈاکٹر کشور جہاں زیدی کو اس سال یہ ایوارڈ دیا گیا ہے سنبھل ایس ڈی ایم دیپیندر یادو نے اعزاز سے نوازا۔ ایس ڈی ایم نے اس موقع پر کہا کہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عابد حسین کا یہ کام قابل ستائش ہے اس سے نئی نسل کو حوصلہ ملے گا۔

مہمان خصوصی راجکیہ کالج کی ڈاکٹر پربھا شرما نے دونوں شخصیات کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ایسے کاموں سے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں ڈاکٹر نسیم الظفر نے اس موقع پر کہا کہ ڈاکٹر کشور جہاں زیدی نے ادب کے میدان میں جو کام کیا ہے وہ قابل تعریف ہے اسی طرح ڈاکٹر راشد عزیز نے لوک گیت کے سلسلہ میں جو کام کیا ہے وہ نئی نسل کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔

جامعہ نگر میں آگ لگنے سے 300 افراد بے گھر

40 جھگیاں سمیت ساز وسامان خاکستر، جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں، حکومت سے مدد ملنے پر تذبذب برقرار

نئی دہلی (پی این این)

قدرتی وسائل میں سے آگ جہاں ایک طرف انسان کیلئے بہت زیادہ نفع بخش ہے وہیں ان کے نقصانات کے اثرات بھی بہت مایوس کن ہے۔ آگ منٹوں میں لاکھوں نقصانات کے ساتھ ہزاروں گھر خاکستر کر دیتی ہے۔ آگ کی یہی بھیانک صورت حال آج یہاں دھوبی گھاٹ جامعہ نگر اوکھلا میں دیکھا گیا۔

اس علاقے میں موجود جھگیوں کو آگ اپنی لپٹ میں لے کر زمیں بوس کر دی ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق یہاں آگ لگنے سے 40 سے زائد گھرانے اور 300 کے قریب لوگ بے گھر ہو گئے ہیں جس سے پورا علاقہ سہم سا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس جھگیوں میں رات تقریباً ایک بجے آگ لگی تھی جس کے بعد پورے علاقے میں افراتفری پھیل گئی۔ جانکاری دیتے ہوئے سماجی کارکن شمع خان نے کہا کہ ان جھگیوں میں کافی عرصے سے رہ رہے ہیں جس کے گھر ساز وسامان کو آگ نے تست نابود کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ایسا لگ رہا ہے یہ سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ ان کمزور لوگوں کو ان جھگیوں سے بھگانے کے لئے کسی نے آگ لگائی ہے کیونکہ اب آگ کس وجہ سے لگی ہے اس کا پتا نہیں لگ پایا اور لوگ حیران ہیں کہ آگ لگی تو لگی کیسے۔؟۔ انہوں مزید جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ آگ لگنے کے بعد علاقائی لوگ اور تھانہ پولس جائے واردات پہنچ گئے تھے مگر آگ اتنی بھیانک تھی کہ اس پر قابو پایا جانا ممکن نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک دمکل پہنچ کر آگ پر قابو پاتا بہت سے جھگیاں خاکستر ہو گئیں تھیں۔

ملی جانکاری کے مطابق کسی شخص کا مرنے کی کوئی خبر نہیں ہے لیکن یہاں کے لوگوں کو مالی نقصانات بہت زیادہ ہوا ہے۔ بہت سی بکریاں، کئی گائیں اور دیگر جانور اس آگ کی چپیٹ میں آکر دم توڑ چکی ہیں۔ واضح رہے کہ جامعہ نگر بٹلہ ہاؤس میں یہ پہلی بار آگ نہیں لگی ہے بلکہ اس سے پہلے آگ کے کئی واردات سامنے آ چکے ہیں۔ ابھی کچھ مہینہ پہلے کو نچن کنج کے تقریبا 200 جھگیوں میں آگ لگی تھی اور لوگوں کو کافی نقصان ہوا تھا۔

اس سے پہلے بھی دھوبی گھاٹ بٹلہ ہاؤس میں بھی آگ لگی تھی۔ اس موقع سے خاکستر جھگیوں کا دہلی وزیر اعلی اروند کیجریوال نے دورہ بھی کیا تھا اور متاثرین کو مالی تعاون بھی دیا تھا۔ اب دیکھنا ہے اس بار دھوبی گھاٹ کے ان متاثرین کے ساتھ اوکھلا کے مقامی ذمہ داران اور دہلی حکومت کس حد تک مدد کرتی ہے۔

'آپ' نے بدلی دہلی کے اسکولوں کی حالت: کیجریوال

دہلی کے وزیر اعلیٰ نے کیا پٹیل نگر میں 200 گلیوں میں سڑک نالیوں کے ترقیاتی کاموں کا افتتاح

نئی دہلی (پی این این)

آج سرکاری اسکولوں کی حالت بدل گئی ہے۔ پچھلی سرکاروں نے ریاست میں پرائیویٹ اسکولوں نے دہشت گردی مچار کھی تھی۔ آپ سرکار نے دہلی میں فیس نہیں بڑھنے دی۔ عوام کو بڑھی ہوئی فیس کا 360 کروڑ روپے واپس دلایا۔ یہ دعوی وزیر اعلی دہلی اروند کیجریوال نے پٹیل نگر میں 200 گلیوں میں سڑک نالی کے کام کے افتتاحی پروگرام میں کہی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پچھلے 70 سالوں میں بی جے پی اور کانگریس کی سرکار نے مل کر کل 17 ہزار کلاس روم بنوانے کا کام کیا۔ عام آدمی پارٹی کی سرکار نے پچھلے 4 سال کے اندر 8 ہزار کلاس روم بنا دیئے اور 11 ہزار کلاس روم بنوانے کا کام چل رہا ہے جو کہ ایک سال میں پورا ہو جائیگا۔ کوئی ٹیکس نہیں بڑھایا اور دس گنا زیادہ کام کیا ہے۔ انھوں نے مرکزی سرکار پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ سی سی ٹی وی کی فائل تین سال سے دبا رکھی ہے۔ محلہ کلینک کی تعمیر میں روکاوٹ ڈالی گئی۔ دہلی سرکار تعلیم، صحت اور تحفظ کے لئے کام کر رہی ہے۔ لیکن مرکزی سرکار روڑے اٹکا رہی ہے۔

انھوں نے پٹیل نگر میں ترقیاتی کاموں کا بیورا دیتے ہوئے بتایا کہ 200 سڑکیں نالیاں بنانے کا کام کئے جائیں گے اور یہ کام جون 2019 تک پورا کرلیا جائیگا۔ اس سے پہلے بھی پٹیل نگر ودھان سبھا میں ترقیاتی کاموں کے تحت 7 بیت الخلاء تعمیر کئے جا چکے ہیں زیڈ بلاک رنجیت نگر میں گلیاں اور نالیاں بن کر تیار ہو چکی ہیں۔ پریم نگر میں گلی نمبر 13، 14، 15، 16 میں تعمیری کام چل رہا ہے۔ افتتاحی پروگرام میں وزیر ستیندر جین بھی موجود تھے۔

میٹرو اسپتال میں آتشزدگی، تمام مریضوں کو نکال لیا گیا محفوظ

نوئیڈا (پی این این)

اترپردیش کے نوئیڈا کے میٹرو اسپتال میں جمعرات کو بھیانک آگ لگ گئی۔ یہ میٹرو اسپتال نوئیڈا کے سیکٹر 12 میں واقع ہے۔ آگ لگنے کے واقعہ کے فوراً بعد فائر بریگیڈ کی گاڑیاں جائے حادثہ پر پہنچ گئیں۔ اسپتال کے شیشے توڑ کر لوگوں کو باہر نکالا جا رہا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ راحت اور بچاؤ کا کام جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ آگ تیسری منزل پر لگی ہے۔ ابتدائی رپورٹس میں 20 سے زیادہ مریض پھنسے ہوئے بتائے جا رہے ہیں، جنہیں نکالنے کیلئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ جائے واقعہ پر فائر بریگیڈ کی چھ گاڑیاں موجود ہیں، جو آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہیں۔

حادثہ کے وقت اسپتال میں موجود مریضوں کو اب سیکٹر 11 میٹرو اسپتال منتقل کیا جا رہا ہے۔ وہاں موجود چشم دیدوں کے مطابق آگ لگنے کے بعد اسپتال میں موجود آگ بجھانے کے آلات کام نہیں کر رہے تھے۔ ایسے میں اسپتال انتظامیہ پر بھی سوالات کھڑے ہونے لگے ہیں۔ اسپتال میں اتنا دھواں بھر گیا تھا کہ مریضوں کو سانس لینے میں بھی پریشانی ہو رہی تھی۔

حاملہ خواتین کو 1.5 لاکھ دینے کا دہلی سرکار کا منصوبہ

دہلی (پی این این)

دہلی سرکار نے قتل جنین روکنے کے لئے عوام کی مدد لینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اسے کابینہ کی طرف سے منظوری بھی مل گئی ہے۔ اس کے تحت دہلی کا کوئی بھی شخص خاص کر حاملہ خواتین اگر ایسے کسی سینٹر کا اسٹنگ آپریشن کرتی ہیں جہاں جنین کی جانچ کی جا رہی ہو تو دہلی سرکار اس خاتون کو ڈیڑھ لاکھ روپے کا انعام اور ایک سرٹیفکیٹ بھی دے گی۔ اس میں 50 ہزار روپے اسٹنگ کا ویڈیو سرکار کی طرف سے پیش کرنے پر اور باقی ایک لاکھ روپے کورٹ کے سامنے گواہی دینے پر دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ سرکار کو کوئی اس طرح کے کسی سینٹر کی جانکاری دیتا ہے تو اسے 50 ہزار تک کا انعام دیا جائیگا۔

دہلی سرکار کے طبی محکمہ کے سینئر افسر نے بتایا کہ سابق گربھادھان اور پری نٹل ڈائگنوسٹک تکنیک ایکٹ 1994 کے تحت اس انعام منصوبہ کو منظوری دی گئی ہے۔ منصوبہ کا مقصد جنسی تناسب بہتر کر مجرموں پر سزاوار کارروائی کر ان میں ڈر پیدا کرنا ہے۔

دہلی سرکار کا کہنا ہے کہ دہلی میں لڑکی جنین قتل روکنے کے لئے سرکار کی طرف سے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ سرکار کا ماننا ہے کہ اس کوشش میں عوام کی حصہ داری بے حد ضروری ہے۔ اس لئے اس طرح کے منصوبے کو لا کر عوامی حصہ داری بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دہلی سرکار کا کہنا ہے کہ گزشتہ دنوں میں تیزی سے مہم چلا کر ایسے کئی سینٹروں پر چھاپہ ماری کی گئی تھی جس میں کئی معاملات میں سزا بھی کرائی جا چکی ہے۔

دہلی میں سال 2001 میں جنسی تناسب 809 تھا جو 2016 میں بڑھ کر 902 ہو گیا ہے۔ سرکار اس میں اور سدھار کرنے کی سمت میں کام کر رہی ہے، اس کے ساتھ ہی سرکار کی طرف سے مقامی طبی افسران کو بھی اپنے علاقے میں زیادہ محتاط ہونے کے حکم دیئے ہیں تاکہ سینٹر پر چھاپہ مار انھیں بند کرایا جا سکے۔

عصمت دری کے الزام سے 3 افراد بری

نوئیڈا (پی این این)

نوئیڈا میں قریب ایک سال پہلے نابالغ لڑکی سے آبروریزی کے معاملے میں گواہ اور متاثرہ کورٹ میں اپنے بیانوں سے مکر گئے۔ اس کے بعد کورٹ نے شک کا فائدہ دیتے ہوئے تینوں ملزموں کو بری کر دیا، نوئیڈا کی سیکٹر 49 کوتوالی میں 26 مارچ 2018 کو اس معاملہ کی رپورٹ درج کرائی گئی تھی۔ الزام تھا کہ بروٹی میں جھوپڑی میں سو رہی 13 سال کی لڑکی کو پاس میں رہنے والے پربھات، روشن اور دل خوش منہ دبوچ کر نالے کے پاس لے گئے۔ روشن نے لڑکی سے عصمت دری کی۔ اس کے دونوں ساتھی متاثرہ کے ہاتھ پیر پکڑے رہے اس کے چیخنے کی آواز سن کر اہل خانہ موقع پر پہنچے پولیس نے تینوں کو گرفتار کر ضلع عدالت میں داخل کیا تھا۔ معاملے کی سنوائی ایڈیشنل سیشن جج-1 ڈاکٹر اشوک کمار سنگھ کی کورٹ میں ہوئی۔ سنوائی کے دوران لڑکی کے والد بیان سے مکر گئے انھوں نے کہا کہ لڑکی نے گھر آ کر عصمت دری کی بات بتائی تھی لیکن اس نے روشن، دلخوش اور پربھات کا نام نہیں بتایا تھا۔ لڑکی نے بھی بیان بدلتے ہوئے کہا کہ وہ ڈر سے چلاتے ہوئے بھاگ گئی تھی۔ اس کے ساتھ عصمت دری نہیں ہوا تھا حالانکہ ڈاکٹر نے اپنے بیان میں واضح کیا۔ سنوائی کے دوران کورٹ نے کہا کہ پراسیکیوشن الزام ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے لہذا کورٹ نے دل خوش، پربھات اور روشن کو بری کر دیا۔ روشن اور پربھات جیل میں بند ہیں کورٹ نے دونوں کو رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ دل خوش اس وقت ضمانت پر ہے۔ بیان بدلنے والے لڑکی کی والد کو بدسلوکی کا اعلان کر دیا گیا۔ اس پر دفعہ 344 کے تحت مقدمہ درج کر نوٹس جاری کرنے کا بھی حکم دیا گیا۔

ایکوالائن میٹرو کارڈ سے بلولائن میں سفر کرنے کی سہولت

نوئیڈا (پی این این)

ایکوا لائن کے اسمارٹ کارڈ سے آپ بلو لائن میٹرو میں بھی سفر کر سکیں گے۔ ڈی ایم آر سی کی طرف سے اپنے اسمارٹ کارڈ سسٹم کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ اس ماہ کے آخر تک یہ سہولیات شروع ہونے کی امید ہے۔ این ایم آر سی کے ایم ڈی آلوک ٹنڈن نے این ایم آر سی کا موبائل ایپ لانچ کرنے کے دوران یہ جانکاری دی۔ ٹوکن لیکر سفر کرنے والوں کو فی الحال یہ سہولیات نہیں ملے گی۔ بلو لائن پر ٹوکن اور ایکوالائن پر کیو آر کوڈ سے مسافر سفر کر سکتے ہیں۔

این ایم آر سی کے ایم ڈی نے کہا کہ ایکولائن کے مسافروں کے پاس سفر کرنے کے دو اختیارات ہیں، ان میں ایک ٹکٹ اور دوسرا اسمارٹ کارڈ ہے، بدھ سے تیسرا اختیار موبائل ایپ بھی مل رہا ہے۔ ایپ انسٹال کرنے کے بعد ٹکٹ کے لئے لائن میں نہیں لگنا ہوگا ایپ میں جہاں سے جہاں تک سفر کرنا ہے اس اسٹیشن کو سلیکٹ کر آن لائن ادائیگی کرنا ہوگا۔ اس کے بعد کیو آر کوڈ جنریٹ ہوگا، کیو آر کوڈ پہلے ہرے رنگ کا ہوگا۔ سفر پورا کرنے کے بعد اس کا رنگ لال ہو جائیگا۔ ٹکٹ لینے کے 30 منٹ میں مسافر کو میٹرو میں سفر کرنا ہوگا۔ اس کیو آر کوڈ کی مدت 90 منٹ ہوگی۔ موبائل ایپ لانچ کرنے کے موقع پر این ایم آر سی کے علاوہ ڈی ایم آر سی اور ایم پی آئی کے افسران بھی موجود تھے۔ این ایم آر سی کے اسمارٹ کارڈ کے لئے ایم پی آئی سے ٹائی اپ کیا گیا ہے۔

انھوں نے بتایا کہ کئی بار ایکو لائن سے بلو لائن کی کنکٹیویٹی کو لیکر سوال اٹھ چکے ہیں اس وجہ سے اب یہ طے کیا گیا ہے کہ مسافروں کا سہولیات دینے کے لئے سیکٹر 51 میٹرو اسٹیشن پر بس کی سہولت دی جائی گی۔ اس بس سے ان کو بلو لائن پر سٹی سینٹر میٹرو اسٹیشن تک پہنچایا جائیگا۔ بلو لائن ایکوا لائن کو ایف او بی سے کنیکٹ کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس پر بھی مستقبل میں کام ہوگا۔ اس میٹرو اسٹیشن پر گولف کارڈ اور ای رکشہ کی سہولت مہیا کرائی جائے گی۔ ای رکشہ سے آس پاس کی سوسائٹیوں میں رہنے والے مسافر 4 کلومیٹر کے دائرے میں وہاں تک جا پائیں گے۔

فی الحال ایکوالائن پر 15 منٹ کے وقفہ پر میٹرو ملتی ہے۔ این ایم آر سی کی پلاننگ ہے کہ صبح اور شام کے پیک آورس میں اس کو 10 منٹ کا کر دیا جائیگا۔ اس سے میٹرو کا انتظار کرنے والوں کو زیادہ وقت تک اسٹیشن پر نہیں رکنا پڑے گا۔ پیک آورس میں ان کو جلدی میٹرو کی خدمت مل سکے گی۔ پیک آورس کے بعد میٹرو کا وقت پھر سے 15 منٹ کا کر دیا جائیگا۔ دراصل ابھی بھی دوپہر کے وقت میٹرو اسٹیشنوں پر کم مسافر ہو رہے ہیں سب سے زیادہ بھیڑ سیکٹر 51 اور پری چوک میٹرو اسٹیشنوں پر ہی دیکھنے مل رہی ہے۔ 26 جنوری کو کمرزل طور پر شروع کئے جانے کے بعد میٹرو مینجمنٹ اس کے تئیں تبادلہ خیال کر رہا ہے۔ اگلے ہفتہ اس پر بھی عمل ہو سکتا ہے۔

بیمار دوست کی مدد کے بہانے نوجوان کو لوٹ لیا

نئی دہلی (پی این این)

بیمار دوست کی مدد کا بہانا کر کے کمپنی ایکزیکیوٹیو سے لوٹ کا معاملہ سامنے آیا، متاثر نے موبائل ایپ سے تھانہ سیکٹر 39 میں معاملہ درج کروایا ہے۔ پولیس کے مطابق سیکٹر 44 چھلیرا میں رہنے والے سنی رات 10 بجے کسی کام سے باہر گئے ہوئے تھے۔ اسی دوران سیکٹر 44 پارک کے پاس بدمعاش ان کے پاس پہنچے اور اپنے بیمار دوست کی مدد کے لئے کہا وہ مدد کے لئے ان کے ساتھ پارک میں چلے گئے۔ وہاں پہنچتے ہی تینوں بدمعاشوں نے متاثر کے ساتھ مار پیٹ کی اور موبائل فون و پرس لوٹ لیا۔ صبح وہ تھانے پہنچے اور شکایت درج کروانے کی کوشش کی لیکن پولیس اہلکاروں نے بھگا دیا، اس کے بعد انھوں نے موبائل ایپ یوپی سپرکاپ پر رپورٹ درج کروائی۔ ایس ایچ او اودے پرتاپ نے بتایا کہ معاملے میں شکایت درج ہے۔ بدمعاشوں کی تلاش کی جا رہی ہے۔

وزیر اعظم سے بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ کی ملاقات

نئی دہلی (ایجنسیاں)

اپنے چار روزہ سرکاری دورے پر بھارت آئے پڑوسی ملک بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ ڈاکٹر اے کے عبدالمومن نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ ملاقات وزیر اعظم کے دہلی میں واقع سرکاری رہائش گاہ پر ہوئی۔

وزیر اعظم نے مومن کو بنگلہ دیش کا وزیر خارجہ منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ ساتھ ہی وزیر اعظم نے بنگلہ دیش کی ترقی کے منصوبوں کے لئے مدد جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بھارت بنگلہ دیش میں حال ہی میں ہوئے کامیاب جمہوری انتخابات پر خوشی ظاہر کرتا ہے اور شیخ حسینہ کو بنگلہ دیش کا وزیر اعظم پھر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے موجودہ وقت کو بھارت-بنگلہ دیش کی دوستی کا سنہرا باب کہا۔ اپنے اس بھارت دورے کے دوران بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ ڈاکٹر اے عبدالمومن وزیر خارجہ سشما سوراج سے بھی ملاقات کریں گے۔ مومن نئی دہلی میں ہونے والی بھارت-بنگلہ دیش ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں حصہ لیں گے۔ اس کے علاوہ بھارت-بنگلہ دیش کے درمیان ہونے والے معاہدوں کے گواہ بنیں گے۔

جمعہ کو مومن وزیر خارجہ سشما سوراج سے ملاقات کریں گے۔ دونوں کے درمیان بھارت-بنگلہ دیش سفارتی تعلقات پر بات ہوگی۔ ہفتہ، 9 فروری کو وہ واپس بنگلہ دیش جائیں گے۔

مختصر مختصر

آبروریزی کے ملزم کو 10 سال کی قید

جھنجھن (پی این این)

2017 میں نابالغہ سے عصمت دری کے معاملے میں اضافی سیشن جسٹس امت کمار شرما کی عدالت نے ایک مجرم کو دس سال کی قید و بیس ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی ہے۔ خاتون تھانہ انچارج کملا نے بتایا کہ جرمانہ نہ بھرنے کی صورت میں ملزم کو ایک سال دیگر سزا کاٹنی ہوگی۔ اس کے تئیں خاتون تھانہ پولیس میں 28 اکتوبر 2017 کو پاکسو ایکٹ و دیگر دفعات میں مقدمہ درج ہوا تھا۔ کیس کے مطابق جھنجھن کے ایک گاؤں کی نویں کلاس کی طالبہ صبح قریب ساڑھے سات بجے 28 اکتوبر کو گھر سے جھنجھن واقع اسکول کے لئے نکلی، راستے میں اسے جھنجھن رہائشی شاہ رخ و عادل نے روک لیا۔ اسے زبرستی آٹو میں بٹھا کر ہوٹل میں لے گئے جہاں اس سے ریپ کیا۔ اس بارے میں متاثرہ نے خاتون تھانہ پولیس میں مقدمہ درج کرایا۔ اس میں معاملہ تقریباً ڈیڑھ سال تک مقدمہ چلا اور 4 فروری کو شاہ رخ کو مجرم قرار دیا گیا۔ اس کے بعد اب اسے دس سال قید کی سزا سنائی گئی۔

مختلف حادثات میں 2 کی موت

پلول (پی این این)

پلول ضلع میں الگ الگ حادثات میں دو نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ قومی راج مارگ پر گاؤں بہرولا کے پاس نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے کار سوار ایک 30 سالہ شخص کی موت ہو گئی۔ جبکہ دو شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ وہیں اساوٹ پھاٹک کے پاس ٹرین کی زد میں آنے سے 14 سالہ کشور کی موت ہو گئی۔ پولیس نے ضلع اسپتال میں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کرا کر اہل خانہ کو سونپ دیا۔ صدر تھانہ پولیس میں جانچ افسر ویریندر سنگھ کے مطابق گاؤں سونہد رہائش انل نے شکایت درج کروائی ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے رکن دنیش راج و گوتم کے ساتھ کار میں سوار ہو کر کسی کام سے پلول جا رہے تھے۔

سوائن فلو سے اب تک 226 اموات

6701 معاملے آئے سامنے، دہلی میں 1000 سے اوپر پہنچی مریضوں کی تعداد

نوئیڈا (پی این این)

ملک میں سوائن فلو کی بڑھتی بیماری کے بیچ مرکزی صحت سکریٹری پریتی سودن نے سینئر افسران کے ساتھ حالات کا جائزہ لیا۔ اس دوران سکریٹری کو بتایا گیا کہ سال 2019 میں 3 فروری تک ملک میں سوائن فلو کے کل 6701 معاملے سامنے آئے ہیں وہیں سوائن فلو کی وجہ سے اب تک 226 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر راجستھان، گجرات اور پنجاب میں ہوئی ہیں۔

راجستھان کے لئے محکمہ صحت پہلے ہی ایک ٹیم روانہ کر چکا ہے۔ سودن نے پنجاب اور گجرات کے لئے بھی ٹیم روانہ کرنے کے حکم دیئے ہیں۔ میٹنگ میں نائب سکریٹری سنجیو کمار، ڈرگ کنٹرولر جنرل ایس ریڈی بھی موجود تھے۔

راجدھانی دہلی میں سوائن فلو کے مریضوں کی تعداد 1019 ہو گئی ہے۔ بڑھتے معاملوں کو دیکھتے ہوئے دہلی سرکار نے ایک بار پھر گائڈ لائن جاری کی ہے۔ اسکے پہلے گزشتہ جمعہ کو سرکار نے احکام جاری کئے تھے، گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران راجدھانی میں 124 معاملے درج کئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس جنوری سے اب تک صرف دہلی میں ہی سوائن فلو متاثرین کی تعداد 1019 ہو گئی ہے۔ اس میں 812 بزرگ اور 207 بچے شامل ہیں۔

اس بیماری سے اب تک اس سال صرف ایک 56 سالہ صرف ایک ہی محکمہ صحت نے تصدیق کی ہے۔ متوفی علاج صفدر جنگ میں چل رہا تھا جبکہ جنوری سے لیکر اب تک صفدر جنگ اور رام منوہر لوہیا میں ہی سینئر ڈاکٹروں نے 13 لوگوں کی سوائن فلو سے موت کی جانکاری دی ہے۔ ان میں تین موت صفدر جنگ اور 10 موت رام منوہر لوہیا اسپتال میں ہوئی ہیں۔

دہلی کے محکمہ صحت کی گائڈ لائن کے مطابق کھانسنے اور چھینکنے کے دوران اپنی ناک و منہ کو کپڑا یا رومال رکھیں۔ اپنے ہاتھوں کو صابن و پانی سے مسلسل دھوئیں۔ بھیڑ بھاڑ والے علاقے میں جانے سے بچیں۔ فلو سے متاثر ہوں تو گھر پر ہی آرام کریں۔ فلو سے متاثر شخص سے ایک ہاتھ تک کی دوری بنائیں رکھیں۔ بھرپور نیند لیں آرام کریں۔ زیادہ سے زیادہ مقدار میں پانی بھی پئیں۔ اس کے علاوہ اپنی حفاظت کو لیکر خاص توجہ دیں اگر جسم میں درد یا دیگر کسی طرح کی پریشانی لگے تو ڈاکٹر سے ضرور ملیں۔ بتادیں کہ دہلی میں سوائن فلو تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اب تک 1200 سے زیادہ مریض دہلی کے مختلف اسپتالوں میں پہنچ چکے ہیں جبکہ روزانہ 100 کے قریب مریض سوائن فلو کے آثار کے ساتھ پہنچ رہے ہیں۔

دہلی میں ہلکی بارش کے بعد سردی لوٹنے کا امکان

نئی دہلی (پی این این)

گزشتہ کئی دنوں سے راجدھانی دہلی اور شمالی ہند کے علاقوں میں موسم میں بہت تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ دہلی این سی آر میں جمعرات کو ہوئی ہلکی بارش نے پھر سے سردی کا احساس کرا دیا۔ دہلی میں جمعرات کو کم از کم درجہ حرارت 15 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صبح کے وقت ہلکی بارش کے بعد دن میں ہلکا دھند چھائے رہنے اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 ڈگری سینٹی گریڈ کے ارد گرد رہنے کا امکان ہے۔ دہلی کے دیگر علاقوں میں گزشتہ 24 گھنٹے میں بارش کا ریکارڈ صفدر جنگ میں 0.1 ملی میٹر ریکارڈ کیا گیا۔ نوئیڈا میں ہوئی بارش سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ دہلی کے کئی حصوں میں بدھ کی صبح تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش ہوئی۔ جور باغ میں تیز ہواؤں کے ساتھ اولے بھی گرے۔ صبح ساڑھے آٹھ بجے تک سپورٹس کمپلیکس پر 5.0 ملی میٹر، لودھی روڈ پر 0.7 ملی میٹر، آیا نگر میں 1.2 ملی میٹر بارش ہوئی۔

وزیر اعلی نے 16 موٹر سائیکل ایمبولینس کو دکھائی ہری جھنڈی

نئی دہلی (پی این این)

دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے دہلی میں پہلی مرتبہ بائک ایمبولینس کو لانچ کیا اور آج انھیں دہلی سکریٹریٹ سے ہری جھنڈی دکھائی۔ اس دوران وزیر صحت ستیندر جین، سینئر افسران اور کیٹس ایمبولینس کے افسران موجود تھے۔

بائک ایمبولینس سے سب سے زیادہ فائدہ تنگ گلیوں میں رہنے والے لوگوں کو ہوگا جہاں بڑے ایمبولینس داخل نہیں ہو سکتیں۔ وزیر اعلی نے آج 16 بائک ایمبولینس کو لانچ کیا۔ یہ پروجیکٹ گزشتہ سال کونسل آف منسٹری نے پاس کیا تھا اور اسکے لئے 40 لاکھ روپے منظور کئے گئے ہیں۔

اس موقع پر دہلی کے وزیر اعلی نے کہا کہ دہلی حکومت صحت کے میدان میں لگاتار انقلابی قدم اٹھا رہی ہے اور دہلی حکومت اس تعلق سے پرعزم ہے اور دہلی والوں کو بہتر سہولیات کی جاتی رہیں گی۔ وزیر اعلی نے کہا کہ آج ہم نے دہلی والوں کے لئے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے ابھی تک بڑی بڑی ایمبولینس کی گاڑیاں ہوتی تھیں جو تنگ گلیوں تک نہیں پہنچ پاتی تھیں۔

آج موٹر سائیکل پر ایمبولینس شروع کی گئی ہے جو تنگ گلیوں تک بھی پہنچ جائے گی۔ ابھی ۱۶ بائک شروع کی گئی ہیں اور آگے ان کی تعداد بڑھائی جائے گی۔ اس سے ٹریفک جام سے بھی نجات ملے گی۔

پہلے ساتھ میں کھانا کھایا پھر دوست کا چاقو گھونپ کے کر دیا قتل

نئی دہلی (پی این این)

باہری دہلی کے نانگلوئی علاقے میں علی الصبح ایک نوجوان کا چاقو سے گود کر قتل کر دیا گیا۔ واردات کو انجام دینے کے بعد بدمعاش موقع سے فرار ہو گئے۔ بدمعاشوں کے جانے کے بعد زخمی نوجوان کے خاندان والوں نے معاملے کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس کیس درج کر کے بدمعاشوں کی تلاش کر رہی ہے۔ باہری ضلع کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راجندر سنگھ سمندر کے مطابق مقتول کی شناخت دیپک (34) کے طور پر ہوئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر کے مطابق واردات میں شامل دونوں ملزمین کی شناخت کر لی گئی ہے۔ پولیس کی تین ٹیمیں ملزمین کی تلاش میں جگہ جگہ دبش دے رہی ہیں۔ معلومات کے مطابق دیپک خاندان کے ساتھ نانگلوئی واقع کوبتا کالونی میں رہتا تھا۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق دیپک کے اوپر سات فوجداری کیس، لوٹ مار، جان لیوا حملہ، چوری، جھپٹ ماری جیسے کیس پہلے درج ہیں۔ وہ نانگلوئی تھانے کا (ماضی میں) اعلانیہ بدمعاش تھا۔

ڈپٹی کمشنر کے مطابق پی سی آر کو جمعرات کی صبح قریب 3.28 بجے دیپک کے قتل کی اطلاع ملی۔ پولیس موقع پر پہنچی۔ پولیس نے زخمی حالت میں دیپک کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں اس کی موت ہو گئی۔

twitter

☆ہم بھارت کے خلاف نہیں، بھاجپا کے خلاف لڑتے ہیں۔ بھاجپا کے خلاف اس لئے لڑتے ہیں کیونکہ بھاجپا ہمارے بھارت اور بھارت کے ستودھان کے خلاف ہے:

-ہاردک پٹیل، یوتھ لیڈر

☆ملک کے آئین کے مطابق ہر شہری کو اظہار خیال کی آزادی کا حق ہے۔ ہم ایک اچھے سنسکاروں والے پریوار کے ہیں۔ ہمارا سوسائٹی میں ایک مقام ہے، ہم اپنے خیالات فیک آئی ڈی پر شیئر نہیں کرتے، لیکن ہماری آئی ڈی منسوخ کرانے سے پورا یقین ہو گیا ہے کہ مودی حکومت سچ برداشت نہیں کر سکتی:

کور، ٹویٹر یوزر

☆جب گنیش جی کا سر لگایا گیا تھا اگر اس وقت پلاسٹک سرجری تھی تو پھر ایکلویہ کا انگوٹھا کیوں نہیں جوڑا گیا تھا۔ تعلیم میں بھگوا ایجنڈے کی مداخلت کو شکست سے دوچار کر دیں:

-جگنیش میوانی، یوتھ لیڈر

☆ای ڈی سوال پوچھتی ہے پھر دروازے پر جاکر ذرائع کو بتاتی ہے، ذرائع فوراً ترجمان اور سرکاری میڈیا کو بتاتا ہے، جانچ ایجنسیوں کی ایسی پہل کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے یا بینڈ بجانا چاہیے۔ کئی غیر جمہوری اور غیر سماجی عناصر نے آئینی اداروں کا کباڑا کر دیا ہے، یہ لوگ کچھ بھی کر سکتے ہیں:

-تیجسوی یادو، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ کے سابق مشیر

☆بی جے پی بلیک میلنگ کرنے میں ماہر ہے۔ نتیش جی کی کون سی مجبوری رہی ہوگی وہ تاریخ ضرور بتائے گی ورنہ وہ تو کہتے تھے کہ مٹی میں مل جاؤں گا لیکن بی جے پی سے ہاتھ نہیں ملاؤں گا:

-شکتی سنگھ گوہل، قومی ترجمان، کانگریس

سی بی آئی پھر کٹہرے میں

ملک کی سب سے بڑی خفیہ ایجنسی سی بی آئی کو لے کر ابھی گھمسان تھما بھی نہیں ہے کہ اب سی بی آئی کے عبوری ڈائریکٹر رہے ناگیشور راؤ کی کارکردگی سوالوں کے گھیرے میں آچکی ہے اور اب ایسا لگتا ہے کہ پوری سی بی آئی سیاست کے گھیرے میں آچکی ہے یا حکومت کا طوطہ بن چکی ہے۔

دراصل سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے کے معاملے میں سی بی آئی کی کارکردگی نشانے پر ہے۔ حال ہی میں بہار شیلٹر ہوم معاملے کی جانچ کرنے والے سی بی آئی افسرائے کے شرما کا تبادلہ کر دیا گیا ہے اور یہ تبادلہ اس وقت کے عبوری ڈائریکٹر ناگیشور راؤ نے کیا ہے۔ سپریم کورٹ اس کارروائی پر سخت برہم ہے اور ناگیشور راؤ کے تئیں انتہائی سخت رویہ اپنا چکا ہے۔ سپریم کورٹ نے نہ صرف سی بی آئی کے اس وقت کے عبوری ڈائریکٹر ناگیشور راؤ کو توہین عدالت کا نوٹس بھیجا ہے، بلکہ بارہ فروری کو عدالت کے سامنے پیش ہونے کا حکم بھی دیا ہے۔

غورطلب ہے کہ گزشتہ سال اکتوبر میں سی بی آئی کے ڈائریکٹر آلوک ورما اور اسپیشل ڈائریکٹر راکیش استھانا کے درمیان اٹھے تنازع کے بعد حکومت نے اس وقت کے جوائنٹ ڈائریکٹر ایم ناگیشور راؤ کو عبوری ڈائریکٹر بنایا تھا، ان کے عبوری ڈائریکٹر بنائے جانے کا معاملہ بھی سپریم کورٹ پہنچا تھا۔

سپریم کورٹ نے حکم دیا تھا کہ وہ کوئی بڑ فیصلہ نہیں کر سکتے، لیکن اس کے باوجود سپریم کورٹ کے احکامات کو نظرانداز کرتے ہوئے راؤ نے مظفر پور شیلٹر ہوم معاملے کی جانچ کرنے والے سی بی آئی افسرائے کے شرما کا تبادلہ کر دیا، جس پر کورٹ نے سخت تیور اپنا لیا ہے، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عدالت عظمیٰ نے مظفر پور شیلٹر ہوم کی سماعت بہار سے اٹھا کر نئی دہلی کی عدالت میں ٹرانسفر کر دی ہے، اب اس معاملے کی سماعت پٹنہ کے بجائے دہلی کے ساکیت پاسکو کورٹ میں ہوگی۔ سپریم کورٹ کی برہمی کا عالم یہ ہے کہ پاسکو کورٹ کے جج کو ہدایت دی ہے کہ وہ دو ہفتے کے اندر ٹرائل شروع کریں اور 6 ماہ کے اندر اس معاملے کو ختم کر دیں۔

سپریم کورٹ نے بہار سرکار کی بھی کافی لعن طعن کی ہے اور حکم دیا ہے کہ مظفر پور جنسی استحصال سے جڑے دستاویزات دو ہفتے کے اندر بہار کی سی بی آئی عدالت سے ساکیت کورٹ میں ٹرانسفر کر دیے جائیں۔

کورٹ نے کہا ہے کہ جس طرح سے بہار سرکار کی آنکھوں کے سامنے شیلٹر ہوم کے شرمناک معاملات ہوئے، اب اس معاملے میں کوئی بات برداشت نہیں کی جائے، بچوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہو سکتی۔ کورٹ نے بہار سرکار کو وارننگ دی ہے کہ اگر بہار حکومت تمام اطلاعات مہیا کرانے میں ناکام رہی تو وہ بہار کے چیف سیکریٹری کو بھی سمن کر سکتا ہے۔

واضح رہے کہ بہار کے مظفر پور شیلٹر ہوم میں 34 لڑکیوں کے ساتھ جنسی درندگی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد سیاسی بحث تیز ہو گئی تھی اور معاملہ کورٹ پہنچا تھا اور کورٹ کے حکم سے ہی یہ معاملہ سی بی آئی کو سونپا گیا تھا، لیکن مقامی حکومت کے دباؤ و دیگر وجوہات کی بنا پر مظلومین کو انصاف ملنے میں رخنہ اندازی پیش آرہی تھی، چنانچہ کورٹ نے اب اس معاملے کو دہلی کی ایک عدالت کو سونپ دیا ہے اور ناگیشور راؤ کو 12 فروری کو طلب کر لیا ہے کہ انہوں نے کس کے حکم پر مظفر پور شیلٹر ہوم کی جانچ کرنے والے افسر کا ٹرانسفر کر دیا تھا، جبکہ کورٹ نے ایسا کرنے سے منع کیا تھا۔ بہرحال سی بی آئی اک مرتبہ پھر کٹہرے میں ہے، دیکھنا یہ ہے کہ کورٹ کے سامنے وہ کیا جواب دیتی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★1872 انڈومان جیل (سیلولر جیل یا کالا پانی) میں شیر علی نے گورنر پر حملہ کر کے شہادت پائی۔

★1897 ہندوستان کے تیسرے صدر ڈاکٹر ذاکر حسین کی پیدائش ہوئی۔

★1963 ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان محمد اظہر الدین کی پیدائش۔

★1999 امریکی خلائی جہاز اسٹار ڈسٹ کینیڈی خلائی مرکز سے روانہ ہوا۔

★2006 سیول میں ہندوستان اور جنوبی کوریا کے درمیان تین معاہدے ہوئے۔

★2007 بھوٹان کے بادشاہ پہلی مرتبہ ہندستانی دورے پر آئے۔

★2010 سری نگر کے گلمرگ علاقے میں برفانی تودے گرنے کی وجہ سے فوج کے ہائی ایلٹی ٹیوڈ وارفیئر اسکول کے 350 جوان برف کے نیچے دب گئے۔ ان میں سے 70 فوجیوں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا جبکہ 11 فوجیوں کی لاشیں برآمد ہوئیں۔

مودی سرکار میں نفرت، فرقہ پرستی اور بدعنوانی

نقطۂ نظر .... ڈاکٹر محمد منظور عالم

نفرت، فرقہ پرستی، کرپشن، بدعنوانی، ظلم و زیادتی، عصمت دری، عدم تحفظ، غنڈہ گردی، کمزوروں کے ساتھ زیادتی، غریبوں کی حق تلفی، بے روزگاری، ناانصافی اور عدم مساوات ہندوستان کی اب شناخت بن گئے ہیں۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ملک کی تصویر یکسر بدل گئی ہے۔ ترقی اور فلاح و بہبود کی جگہ نفرت، فرقہ پرستی، کرپشن، بے روزگاری، عدم تحفظ اور عصمت دری کے واقعات نے لے لی ہے۔ کئی معاملوں میں ملک کا سابقہ ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ہندوستان کئی سو سال پیچھے چلا گیا ہے۔

نفرت کو سب سے زیادہ فروغ ملا ہے۔ این ڈی ٹی وی انڈیا اور دیگر میڈیا ہاؤسز کی رپوٹ کے مطابق گزشتہ پانچ سالوں کے دوران نفرت آمیز اور اشتعال انگیز تقاریر میں 500 فیصد کا اضافہ ہوا ہے اور اس میں بی جے پی کے وزیر، ایم پی، ایم ایل اے، وزیر اعلی اور دیگر اعلی حکام ملوث ہیں۔ نفرت آمیز بیانات کیلئے عوامی ریلی، ٹی وی چینلز اور اخبارات کے ساتھ سب سے زیادہ سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم کا استعمال کیا گیا ہے۔ ایک جائزہ کے مطابق 2014 سے اب تک 45 اہم لیڈروں کی طرف سے 120 اشتعال انگیز بیانات سامنے آئے ہیں جبکہ یوپی اے کے پورے دس سالہ دور حکومت میں اہم لیڈروں کی طرف سے اشتعال انگیز بیانات کے واقعات صرف 21 ہیں اور اس میں بھی کانگریسی رہنما صرف 10 فیصد ہی شامل تھے بقیہ دوسرے تھے۔ مطلب یہ کہ 2014 کے بعد یہ تعداد 490 فیصد بڑھی ہوئی ہے۔ دوسرے درجے کے لیڈروں کے بیانات ناقابل شمار ہیں۔

گزشتہ پانچ سالوں میں کرپشن کے واقعات میں بھی بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ عوام کا ماننا ہے کہ 2014 میں کرپشن کی وجہ سے کانگریس کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا لیکن بی جے پی اس کے مقابلے میں بہت زیادہ کرپٹ پارٹی ثابت ہو رہی ہے، متعدد معاملوں میں گھوٹالہ سامنے بھی آچکا ہے۔ رافیل ڈیل سر فہرست ہے، جس میں جہاز کی تعداد 36 ہو گئی ہے لیکن قیمت تین گنی بڑھی ہوئی ہے۔ سرکاری کمپنی سے ٹھیکہ لیکر ایک نوزائیدہ پرائیوٹ کمپنی کو یہ کام سرکار نے سونپ رکھا ہے۔ کالا دھن ختم کرنے کا وعدہ ہوا تھا لیکن رفتہ رفتہ ایسے تمام لوگوں کو حکومت نے ملک سے بھگانے میں مدد کی، للت مودی، وجے مالیہ، چوکسی سمیت کئی تاجر ملک کے بینکوں کا کروڑوں روپیہ لیکر فرار ہیں اور سرکار انہیں واپس لانے کیلئے موثر اقدام نہیں کر رہی ہے۔

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران خواتین کے خلاف کرائم میں بھی ریکارڈ توڑ اضافہ ہوا ہے۔ نیشنل کرائم بیورو کے مطابق ہر گھنٹہ میں خواتین کے خلاف کرائم کے 39 واقعات سامنے آتے ہیں، جس میں 33 فیصد عصمت دری سے متعلق ہوتے ہیں 2012 میں خواتین کے خلاف کرائم کی شرح 28 فیصد تھی جو 2014 میں بڑھ کر 39 فیصد ہو گئی اور بڑھنے کا سلسلہ اس کے بعد مسلسل جاری ہے۔ خواتین کے خلاف ریپ اور کرائم کے سب سے زیادہ واقعات ان ریاستوں میں پیش آئے ہیں، جہاں بی جے پی کی حکومت ہے۔ اتر پردیش ایسی ریاستوں میں سر فہرست ہے، جہاں آدتیہ ناتھ یوگی کے وزیر اعلی بننے کے بعد ریپ کے واقعات میں 26 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ لاء اینڈ آڈر کا مسئلہ بھی موجودہ حکومت میں تشویشناک رہا ہے۔ غنڈہ گردی، قتل اور ماب لنچنگ کے واقعات بھی تسلسل کے ساتھ پیش آئے ہیں۔ انڈیا اسپینڈ اور دیگر ایجنسیوں کی رپورٹس کے مطابق 2014 کے بعد اب تک صرف ماب لنچنگ کے 100 سے زائد واقعات پیش آئے ہیں۔ ٹارگیٹ کلنگ، غنڈہ گردی اور دیگر واقعات کی فہرست اس کے علاوہ ہیں۔ رپوٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ایسے تمام واقعات میں بی جے پی اور اس سے وابستہ شدت پسند ہندوتو تنظیمیں اور اس کے کارکنان ملوث ہوتے ہیں۔ حال ہی میں وی ایچ پی نے مہاتما گاندھی کو مارنے کی پریکٹس کر کے یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے، اس کیلئے آئیڈیل ناتھور رام گوڈسے ہے۔ مہاتما گاندھی اور ان کے نظریات پر شدت پسند ہندوتو تنظیموں کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ المیہ یہ ہے کہ ملک کی پولیس اور انتظامیہ ایسے مجرموں کے خلاف بھی خاموش رہتی ہے اور سخت کارروائی سے گریز کرتی ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں ایک بھی ایسی کوئی نظیر نہیں ملتی ہے جس میں حکومت کی طرف کسی بھی ایسے مجرم کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے یا چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔

> 2019 کا عام انتخاب جیتنے کی بی جے پی پوری کوشش کی کرے گی۔ پوری طاقت جھونک دے گی، مذہب، آستھا اور مسلمانوں کے خلاف نفرت آمیز بیان کا سہارا لے گی۔ ان ہی چیزوں کو ہتھیار بنا کر بی جے پی ہندو ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کرے گی اب یہ فیصلہ یہاں کے عوام کو کرنا ہے۔

گزشتہ پانچ سالوں کی رپوٹ یہی بتاتی ہے کہ مودی سرکار نے اپنی سرپرستی میں نفرت، فرقہ پرستی او راشتعال انگیزی کو پروان چڑھایا ہے اور 2019 کا الیکشن جیتنے کیلئے وہ اسی نفرت آمیز مہم کا سہارا لیکر کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ جس طرح نفرت کا زہر سماج میں گھولا گیا ہے، ٹی وی چینلز، میڈیا اور عوامی رابطہ کے ذریعہ آر ایس ایس نے یہاں کے عوام کے ذہن کو بدلنے کی کوشش کی ہے اس کا لازمی نتیجہ ہے کہ ملک میں ایک مرتبہ پھر ہندو مسلمان کی لڑائی کرانے کی منصوبہ بندی پر عمل کیا جارہا ہے۔ ہندو ووٹ حاصل کرنے انہیں لبھانے اور خود کو ہندوتو کا ترجمان بتانے کیلئے بی جے پی بڑے پیمانے پر ایسی سازش رچنے سے باز نہیں آئے گی۔

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران بی جے پی کا جس طرح کردار سامنے آیا ہے اس کے مطابق متعدد مرتبہ ہم نے اپنے اسی کالم میں لکھا ہے کہ 2019 کا الیکشن جیتنے کیلئے بی جے پی کسی بھی حد تک جاسکتی ہے اور ضرورت پڑی تو وہ فساد کرانے سے بھی گریز نہیں کرے گی۔

2019 کا عام انتخاب جیتنے کی بی جے پی پوری کوشش کی کرے گی۔ پوری طاقت جھونک دے گی، مذہب، آستھا اور مسلمانوں کے خلاف نفرت آمیز بیان کا سہارا لے گی۔ ان ہی چیزوں کو ہتھیار بنا کر بی جے پی ہندو ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کرے گی اب یہ فیصلہ یہاں کے عوام کو کرنا ہے۔ انہیں اپنے عقل وشعور کا استعمال کرنا ہے۔ 2019 کے الیکشن میں ہندوستانی عوام کے عقل و فراست کا بھی امتحان ہے۔ ہندوستان کے عوام ذی شعور ہیں اس لئے یہی امید رکھنی چاہیے کہ عوام اس مرتبہ دھوکہ نہیں کھائیں گے اور مکمل دانشمندی سے کام لیں گے۔

(مضمون نگار آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری ہیں)

تعصّبات سے انسانیت کو نہ کر پریشان

مکرمی!

ان دنوں ملک کا سیاسی ماحول کافی گرم ہے، امسال ہونے والا لوک سبھا الیکشن جیسے جیسے قریب ہوتا جارہا ہے، اسی طرح سیاسی جماعتوں کی سرگرمیوں میں بھی روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، جوڑ توڑ کا سلسلہ جاری ہے، ملک کی تمام سیاسی پارٹیاں مرکزی سطح کی ہو یا ریاستی حیثیت رکھنے والی ہوں اپنے اپنے عزائم، اہداف، اغراض اور انتخابی ایجنڈے و منشورات کی تشہیر و تعیین میں مصروف عمل ہیں، یہ ایک جمہوری ملک کا وسیع و عریض سیاسی میدان ہے، جس میں گیم کھیلنے کا ہر ایک کو کامل اختیار و آزادی ہے پر ایک قابل توجہ پہلو یہ ہے کہ سیاست غیر اصولی، نفرت پسندانہ، تعصبات پر مبنی اور انسانی اقدار و اخلاقیات سے عاری نہ ہو، بلکہ ملک کی سلامتی و تحفظ مخالف تمام تر جذبات و مظاہروں سے بالکل مبرا و منزہ ہو، وکاس، ترقیاتی منصوبوں اور حصولیابی کی بنیاد پر سیاسی عمارت قائم کرنے کی ضرورت ہے، مذہب کی آڑ میں گندی سیاست کرنا، کامیابی کی تلاش و جستجو، نفرت پھیلانا اور تعصب رواں رکھنا قطعاً غلط ہے، یہ طرز عمل نہ ملکی مفادات کے حق میں بہتر ہوگا اور نہ ہی باشندگان وطن کیلئے سودمند ثابت ہو سکتا بلکہ اس سے ملک کا تانا بانا منتشر اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتا ہے، ان دنوں ملک کے اندر بی جے پی اور کانگریس کی شکل میں دو عظیم مرکزی سطح کی پارٹیاں ہیں، موجودہ حکمراں جماعت یعنی بی جے پی پچھلے لوک سبھا انتخابات میں بھاری اکثریت کے ساتھ اقتدار میں آئی تھی جن کی مدت اب پوری ہونے والی ہے، لیکن اس دوران بی جے پی کے روّیے کافی افسوسناک و تشویشناک رہے، لیکن اس وقت ان کا رویہ کچھ زیادہ ہی جارحانہ ہے، اس قسم کا استحصالی سیاسی نظریہ جمہوریت کے نام پر بدنما داغ و دھبہ ہے، مایاوتی، اکھلیش یادو اور ممتا بنرجی کے خلاف حالیہ کارروائی نفس دعویٰ پر شاہد عدل ہے، اس تعلق سے میرا دردمندانہ پیغام ہے بی جے پی اور ان جیسی نفرت و تعصب کی سیاست کرنے والوں کیلئے کہ:

تعصبات سے انسانیت کو تنگ نہ کر
خاک وخون کا تماشہ ہے یہ جنگ نہ کر
قدم قدم پہ بچھادو محبتوں کے گلاب
میرے بھائی اللہ کی زمین پر یہ کارسنگ نہ کر

رفیق عالم ریاضی، اررِیہ (بہار)

الیکشن قریب اور حکومت کے وعدے؟

مکرمی!

جس طرح کے وعدے 2014 میں لوک سبھا الیکشن کے لیے بی جے پی نے کئے تھے اور لوک سبھا الیکشن میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد اور حکومت قائم کرنے کے بعد اس نے کوئی وعدہ پورا نہیں کیا، ان تمام وعدوں میں عوام کو لبھانے والا جو وعدہ تھا وہ تھا ہر شہری کے کھاتے میں 15 لاکھ روپے پہنچانا، لیکن 15 لاکھ روپے آج تک کسی بھی شہری کے کھاتے میں نہیں آسکے۔ اس وعدے کے علاوہ جو دیگر وعدے تھے، وہ مکمل طور پر مودی جی نے بھلا دیئے۔ اب 2019 میں لوک سبھا الیکشن ہونے والا ہے تو اب ریلیوں اور جلسوں میں اور دیگر طریقوں سے وعدے نہ کر کے عام بجٹ کے ذریعہ عوام کو حکومت نے اپنی جانب راغب کرنے کے لیے ایک نیا حربہ استعمال کیا ہے۔

سراج الدین ہاشمی، امروھہ

نوٹ

ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا، ان کی ذاتی آرا ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

یکساں حقوق کی تلاش میں حوّا کی بیٹی

فکرونظر .... ڈاکٹر شفیع ایوب

خواتین کے یکساں حقوق کی عمل آوری درحقیقت ایک مشکل اور پیچیدہ کام ہے۔ خواتین کے لئے یکساں حقوق جو آئین نے دیئے ہیں، اس کو عملی جامہ پہنانا ہی وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ مزید حقوق کی مانگ تو بعد کی بات ہے۔ پہلے جو حقوق ملے ہوئے ہیں انھیں حقیقت کی زمین پر اتارنے کی سخت ضرورت ہے۔ صرف ہمارے ملک ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں بھی خواتین کے یکساں حقوق کی پامالی کی جاتی رہی ہے۔ زمانہ قدیم سے خواتین کو سماج نے ان کے حقوق سے محروم رکھا تھا۔ یکساں حقوق کی حصول یابی کے لئے نہ صرف بیدار ذہن خواتین نے بلکہ سماج کے دیگر طبقات نے بھی جدوجہد کی۔ آئین سازی کے اداروں نے خواتین کے یکساں حقوق کو قانون کا جامہ پہنایا، لیکن ان تمام قوانین کی عمل آوری نے ہمیشہ چیلنج پیش کیا۔ اس چیلنج کو قبول کرنا اور قوانین کو عملی جامہ پہنانا آج کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ شاعر مشرق علامہ اقبال نے کہا ہے:

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں

اس بات سے بھلا کون انکار کر سکتا ہے کہ وجود کائنات کی رعنائی خواتین و مرد کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انسانی زندگی کو با معنی بنانے میں ابتدا سے ہی خواتین نے سب سے اہم رول ادا کیا ہے۔ تہذیب انسانی کے ارتقا میں مرد و خواتین کی حصہ داری برابر کی رہی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم رہے ہیں۔ ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کے روپ میں گھر سے ہی ذمہ داریوں کا ایک سلسلہ شروع ہوتا ہے اور یہ سلسلہ ایوان پارلیمنٹ اور ایوان صدارت تک پہنچتا ہے۔ یہ بات بھی عجیب و غریب ہے کہ دنیا کے ہر سماج نے عورت کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے، سماج کے مختلف طبقات نے عورت کی پرستش کی ہے لیکن جب یکساں حقوق کی بات آتی ہے تو کبھی رسم و رواج کے نام پر تو کبھی روایت کے نام پر خواتین کو ان کے جائز حقوق سے محروم رکھا گیا۔ عورت اور مرد کے درمیان ایک خلیج بنا دی گئی۔ رفتہ رفتہ خواتین کو مساوی حقوق سے محروم کیا جانے لگا۔ ناانصافی اور محرومیوں کا یہ سلسلہ اس قدر طویل ہوا کہ دنیا بھر میں آواز بلند ہونے لگی۔ خود تعلیم یافتہ اور بیدار ذہن خواتین آگے بڑھ کے یکساں حقوق کے لئے مناسب قوانین بنائے جانے کی مانگ کرنے لگیں۔

ایک طویل جدوجہد کے بعد خواتین کو قانونی طور پر یکساں حقوق دیئے گئے۔ لیکن ناانصافی کی یہ خلیج اتنی چوڑی تھی کہ اسے پاٹنے میں وقت لگا اور اب بھی کئی مقامات پہ اس خلیج کے آثار نظر آتے رہتے ہیں۔ عالمی سطح پر بھی اور ملکی سطح پر بھی خواتین کے یکساں حقوق کی بازیابی کوئی بہت آسان کام نہیں تھا۔ اس کی مشکلات کا اندازہ اس بات سے بھی لگا سکتے ہیں کہ 1939 میں یکساں حقوق کے لئے خواتین کا جو عالمی کنونشن ہوا وہ انڈر گراؤنڈ تھا۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد خواتین کے یکساں حقوق کی بازیابی کے سلسلے میں ذرا تیزی سے کام ہوا۔ 1948 میں ہوئے عالمی کنونشن کے ذریعے خواتین کو کام کرنے کی آزادی کا مطالبہ کیا گیا۔ سکون اور اطمنان کی بات بس اتنی ہے کہ رفتہ رفتہ ہی سہی ہم یکساں حقوق کے سو فیصد حصولیابی کی جانب بڑھ رہے ہیں۔

سچ بات یہ ہے کہ جسمانی ساخت کے کچھ بنیادی فرق کے علاوہ عورت اور مرد میں پوری یکسانیت ہے۔ لیکن ایک زمانے سے سماج نے بغیر کسی سائنسی بنیاد کے خواتین کو کمتر اور کمزور ماننے کی غلطی کی۔ یہاں تک کہ جمہوری نظام حکومت میں خواتین کو ووٹ دینے کا حق بھی بہت بعد میں ملا۔

> 2017 میں کرائے گئے ایک نیشنل سروے میں یہ بات واضح طور پر سامنے آئی کہ ہمارا آئین خواتین کو جو تحفظ فراہم کرتا ہے اس کا 55 فیصد سے کم زمینی سطح پر نظر آتا ہے۔ ماہرین سماجیات اس کی وجہ سماجی بناوٹ میں تلاش کرتے ہیں۔ صدیوں سے چلی آرہی روائتیں اکثر خواتین کو یکساں حقوق کی حصول یابی سے روکتی ہیں۔

امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں ایک صدی کی جدوجہد کے بعد آئین میں 19 ویں ترمیم کے ذریعے 18 اگست 1920 کو خواتین کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو سکا۔ ساری دنیا کو اپنی روشن خیالی کے قصے سنانے والے برطانوی بھی اپنی خواتین کو 1918 سے پہلے ووٹ دینے کا حق نہیں دے سکے تھے۔ دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ برطانیہ میں خواتین کو ووٹ دینے کا جو حق ملا وہ بھی شرائط کے ساتھ تھا۔ اسی خاتون کو ووٹ دینے کا اختیار دیا گیا جو یونیورسٹی کی تعلیم یافتہ ہو اور عمر 30 سال سے کم نہ ہو۔ جبکہ مرد کو 21 سال کی عمر میں ووٹ دینے کا اختیار حاصل تھا اور وہ بھی بغیر کسی تعلیمی لیاقت کے۔ کسی جمہوری نظام میں اگر ووٹ دینے کا حق ہی حاصل نہ ہو تو بھلا یکساں حقوق کی بات کس منہ سے کی جا سکتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ امریکہ جیسے ملک میں بھی 1921 سے پہلے خواتین کو یکساں حقوق حاصل نہیں تھے۔ مقام شکر ہے کہ 1947 میں جب ہم نے آزادی حاصل کی، اور اپنا آئین تیار کیا، تو بھارت رتن بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر جیسی عظیم شخصیت نے روز اول سے ہندوستانی خواتین کو ووٹ کا حق دیا۔ اسی کے ساتھ ہندوستانی خواتین کو یکساں حقوق دیئے جانے کی وکالت کرتے ہوئے قانون میں مناسب ردوبدل کیا۔

ہندوستانی آئین کی نظر سے دیکھیں تو خواتین کو بھرپور یکساں حقوق حاصل ہیں۔ ووٹ دینے کا حق ہو یا انتخابات میں شریک ہونے اور اسمبلی و پارلیمنٹ میں پہنچنے کا حق ہو۔ کام کے اوقات، اجرت و معاوضے کی بات ہو یا زمین جائداد کی خرید فروخت کا معاملہ ہو، ہندوستانی خواتین کو قانونی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ عام طور پر یہ بات مشاہدے میں آتی ہے کہ یکساں حقوق سے متعلق قوانین کی عمل آوری بہتر طریقے سے نہیں ہو رہی ہے۔ 2017 میں کرائے گئے ایک نیشنل سروے میں یہ بات واضح طور پر سامنے آئی کہ ہمارا آئین خواتین کو جو تحفظ فراہم کرتا ہے اس کا 55 فیصد سے کم زمینی سطح پر نظر آتا ہے۔ ماہرین سماجیات اس کی وجہ سماجی بناوٹ میں تلاش کرتے ہیں۔ صدیوں سے چلی آرہی روائتیں اکثر خواتین کو یکساں حقوق کی حصول یابی سے روکتی ہیں۔ یکساں حقوق کی پامالی کرنے والے جب گھر کے افراد ہوں تو معاملہ زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں خواتین حق کی آواز بھی بلند نہیں کرتی ہیں۔ لیکن رفتہ رفتہ اس صورت حال میں بھی تبدیلی آرہی ہے۔

(مضمون نگار جے این یو نئی دہلی میں درس و تدریس سے وابستہ ہیں)

'طلباء سماج میں مثالی زندگی پیش کریں'

دارالعلوم دیوبند میں منعقد انعامی جلسہ میں مفتی ابوالقاسم نعمانی کا خطاب، 25 لاکھ روپیہ کے انعامات طلباء کے درمیان تقسیم

جدید لائبریری کے تہہ خانہ میں منعقد انعامی جلسہ کا منظر۔

دیوبند (سمیر چودھری)

حسب روایت آج عظیم دینی دانش گاہ دارالعلوم دیوبند میں دوروزہ جلسۂ انعامی کا انعقاد کیا گیا، جس میں مہتمم دارالعلوم دیوبند مفتی ابوالقاسم نعمانی اور شیخ الحدیث وصدر المدرسین مفتی سعید احمد پالنپوری کے ہاتھوں ادارہ کے تمام طلباء بالخصوص پوزیشن حاصل کرنیوالے طلباء کو خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔

لائبریری کے تہہ خانہ میں منعقد اس تقریب کی پہلی نشست کا آغاز دارالعلوم دیوبند کے استاذ قاری عبدالرؤف کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا، جبکہ صدارت مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی نے کی، نظامت کے فرائض مشترکہ طور پر استاذ حدیث مولانا سلمان بجنوری نقشبندی اور مولانا خضر محمد کشمیری نے انجام دیئے۔ اس دوران ناظم تعلیمات مولانا افضل کیموری نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے طلباء کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر شیخ الحدیث مفتی سعید احمد پالنپوری نے حاضرین طلباء کو اپنی قیمتی نصیحتوں سے نوازتے ہوئے کہا کہ طلبہ درسی کتابوں کے ساتھ ساتھ مطالعہ کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں، انہوں نے کہا کہ جو طالبعلم اپنے وقت اور اساتذہ کی قدر کرتے ہیں انہیں سرخروئی حاصل ہوتی ہے، آج ضرورت اس بات کی کہ طلبہ عزیز اپنے ایک ایک لمحہ کی قدر کرتے ہوئے اس وقت کو غنیمت سمجھیں اور لہولعب سے بچتے ہوئے حصول مقصد کے لئے محنت ولگن کے ساتھ تعلیم حاصل کریں۔

انہوں نے طلباء کو گرانقدر پند ونصائح سے نوازتے ہوئے کہا کہ درس میں پابندی کے ساتھ حاضری اور اساتذہ کی باتیں دھیان سے سننی چاہئے یہی وہ ذخیرہ ہوتا ہے جو پوری زندگی آپ کے کام آئیگا۔ اس دوران دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ انعام حاصل کرنے کے بعد ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے، اسلئے تمام طلبہ کو چاہئے کہ وہ عملی طور پر اپنی زندگی کو مثالی بنا کر سماج کے سامنے پیش کریں۔

اس دوارن انہوں نے طلباء کو حالات حاضرہ سے روشناس کرایا اور اکابرین دارالعلوم دیوبند کے متعدد واقعات کے حوالہ سے طلباء کو نصیحت کی وہ اپنی زندگیوں کو سنت نبوی کے مطابق ڈھالیں اور اکابرین دارالعلوم دیوبند کے نقش قدم پر چل کر خدمت دین کو اپنی زندگی کا مقصد بنائیں۔ انہوں نے ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ طلباء حصول علم دین کو اپنی زندگی کا مقصد بنائیں۔ اس دوران دارالعلوم دیوبند اور رکن شوریٰ وممبر آف پارلیمنٹ مولانا بدرالدین اجمل کی جانب سے مشترکہ طور پر طلباء کے درمیان تقریباً 18 / لاکھ روپیہ کی کتب اور ساتھ لاکھ روپیہ کی نقدی بطور انعام تقسیم کی گئی۔ دورہ حدیث شریف میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے عاذب اشرف اعظم گڑھی، دوم پوزیشن حاصل کرنے والے عین الحق مرشدہ آباد، سوم پوزیشن حاصل کرنے والے محمد اسامہ عزیز شاہ جہاں پوری کو قیمتی کتابوں کے علاوہ بالترتیب پانچ ہزار، چار ہزار اور تین ہزار روپیہ کا نقد انعام دیا گیا ہے۔

اس علاوہ تمام جماعتوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو بھی کتب کے علاوہ نقد انعام دیا گیا۔ اس دوران پورے سال کوئی بھی غیر حاضری نہ کرنے والے 324 / طلباء کو دو دو ہزار روپیہ جبکہ ایک غیر حاضری کرنے والے 31 / طلباء کو ایک ایک ہزار روپیہ کے نقد انعام سے نواز کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ انعام تقسیم کے عمل میں ناظم تعلیمات مولانا افضل کیموری کے علاوہ تعلیمات کے جملہ کارکنان نے نہایت اہم رول ادا کیا۔ تقریب کے دوران دارالعلوم دیوبند کے تقریباً تمام اساتذہ وطلباء موجود رہے۔

بارش اور ژالہ باری سے کسانوں کو زبردست نقصان

اچانک بارش سے درجہ حرارت میں گراوٹ، فصلیں ہوئیں تباہ

دیوبند (پی این این)

گزشتہ رات سے دیوبند اور اس کے آس پاس کے علاقوں سرد موسم کے ساتھ ساتھ تیز بارش اور ژالہ باری ہوئی جس کے باعث اچانک درجہ حرارت میں کافی گراوٹ درج کی گئی ہے۔ دیوبند سمیت پورے ضلع میں تیز بارش کے ساتھ ساتھ اس قدر زیادہ ژالہ باری ہوئی کہ تمام سڑکوں پر سفید چادر بن گئی۔ موسم کی اس خرابی کے باعث کسانوں کے چہروں پر مایوسی چھا گئی ہے۔

کیونکہ بے موسم ہونے والی برف باری کی وجہ سے ان کی فصلوں کو زبردست نقصان پہنچا ہے، کھیتوں میں کھڑی گیہوں اور گنے کی فصلیں تقریباً برباد ہوگئی ہیں، خاص طور سے ایسے کسان زیادہ پریشان نظر آئے جو بینکوں کے قرض دار ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ قرض کے بوجھ تلے دبے ہونے کے ساتھ ساتھ قدرت کے قہر نے ان کی تمام فصلیں برباد کردی ہیں اور فی الحال انہیں کسی بھی جانب سے امید کی کوئی کرن نظر نہیں آرہی ہے۔

صبح سے ہی رک رک کر تیز بارش، آندھی اور طوفان کے ساتھ جگہ جگہ ژالہ باری ہونے سے لوگوں کے کام کاج ٹھپ ہوگئے اور اسکول جانے والے بچے کافی پریشانی میں نظر آئے۔ وہیں شہر میں جگہ جگہ پانی بھر جانے کی وجہ سے لوگوں کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ واضح ہو کہ 7 فروری سے پورے اتر پردیش میں بورڈ امتحانات شروع ہو گئے ایسے میں خراب موسم اور شدید سردی کی وجہ سے امتحان دینے والے طلبہ وطالبات کو اپنے امتحانی مراکز تک پہنچنے میں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بارش اور تیز ہواؤں کے باعث پورے شہر کی بجلی بھی غائب ہوگئی ہے جس سے لوگوں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وہیں دوسری جانب محکمۂ موسمیات نے پیشین گوئی کی ہے کہ پہاڑوں پر بہت زیادہ برف باری ہونے کی وجہ سے آئندہ کئی دنوں تک موسم خراب رہے گا۔ کسان شیام ویر، نواب احمد، ابوالحسن، محمد عیسیٰ، محمد سلیم وغیرہ نے کہا کہ ژالہ باری سے انہیں کافی نقصان پہنچا ہے، گنا اور گیہوں کی فصلوں کو کافی نقصان ہوا ہے۔

دھن گر سماج کا پسماندہ ذات کا سرٹیفکٹ دیئے جانے کا مطالبہ

تحصیلدار کو میمورنڈم دینے جاتے ہوئے دھن گر سماج کے لوگ۔

دیوبند (پی این این)

آل انڈیا دھن گر سماج سنگھ کے بینر تلے سماج کے لوگوں نے تحصیلدار کو میمورنڈم دے کر سماج کے لوگوں کو پسماندہ جاتی کا سرٹیفکٹ دیئے جانے کی مانگ کی ہے۔ آج دھن گر سماج کے لوگوں نے تحصیلدار کو دیئے گئے میمورنڈم میں کہا کہ دھن گر سماج کو پسماندہ جاتی کے 27 / ویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔

جس میں حکومت کی جانب سے واضح پیغام تمام کمشنروں اور ضلع کلکٹروں کو دیا گیا کہ دھن گر سماج کو پسماندہ جاتی کا سرٹیفکٹ دیا جائے، لیکن ان کے سماج کے لوگوں کو سرٹیفکٹ نہیں دیا جارہا ہے، میمورنڈم میں مطالبہ کیا ہے کہ ایسے افسران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے جو حکومت کے حکم کے خلاف کام کررہے ہیں۔ میمورنڈم میں تمام پٹواریوں کو گڑریاں سماج کی جاتی دھن گر کو پسماندہ جاتی کا سرٹیفکٹ جاری کرائے جانے کی ہدایت دیئے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

میمورنڈم دینے والوں میں تحصیل صدر منوج کمار، نیرج دھن گر، شیو راج، ابھشیک، پون، راہل، امت، منوج، ستیہ پال سمیت بڑی تعداد میں سماج کے لوگ شامل رہے۔

لوک سبھا انتخابات میں سعد صدیقی کو بڑی ذمہ داری ملنے کا امکان

انتخابات کے پیش نظر پارٹیوں نے شروع کی تیاریاں، کانگریس بھی کمر بستہ

جیوترادتیہ سندھیا سے ملاقات کرتے ہوئے سعد صدیقی۔

دیوبند (سمیر چودھری)

کانگریسی لیڈر اور اقلیتی شعبہ کے سابق کورڈی نیٹر سعد صدیقی کو اقلیتی سیل کے چیئرمین جاوید احمد نے دہلی میں پارٹی کے اقلیتی شعبہ کی کانفرنس میں خصوصی طور پر مدعو کیا۔ سعد صدیقی کو پارٹی کی اقلیتی شعبہ کی قومی کانفرنس میں خاص طور پر بلائے جانے پر سیاسی گلیاروں میں چرچائیں شروع ہوگئی ہیں۔

سعد صدیقی کو پارٹی آئندہ لوک سبھا انتخابات کے مدنظر کوئی بڑی ذمہ داری سونپ سکتی ہے۔ سعد صدیقی نے حال ہی میں مغربی اتر پردیش کے انچارج بنائے گئے قدر آور لیڈر جیوتی رادتیہ سندھیا سے بھی خاص طور سے ملاقات کی اور دونوں نوجوان لیڈروں نے مغربی اتر پردیش میں پارٹی کو مضبوط بنانے اور لوک سبھا انتخابات بڑی کامیابی دلانے پر گفتگو کی۔

لوک سبھا انتخابات میں اب دو ماہ سے بھی کم وقت باقی رہ گیا ہے، جس کی وجہ سے ہر سیاسی جماعت انتخابی دنگل میں تال ٹھوکنے سے پہلے ہر وہ قدم اٹھانے کی کوشش کررہی ہے، جس سے اسے زیادہ سے زیادہ انتخابی فائدہ مل سکے۔ کانگریس بھی اب مکمل طور اپنے بل بوتے اتر پردیش میں انتخابات لڑنے کے لئے کمر کس چکی ہے اور پارٹی لیڈروں بڑی ذمہ داریاں سونپے جانے کی بھی تیاری کرچکی ہے۔ ذرائع کے مطابق مغربی اتر پردیش میں سعد صدیقی کو پارٹی اقلیتی شعبہ کا صدر بنا سکتی ہے۔

یوپی کے کسانوں کو اتراکھنڈ کے کسانوں کے برابر معاوضہ دینے کا مطالبہ

دیوبند (پی این این)

روڑکی سے دیوبند کے درمیان ریلوے لائن کی تعمیر کے لئے اکوائر کی گئی کسانوں کی زمینوں کا مناسب معاوضہ دیئے جانے کی مانگ کو لے بی جے پی ایم پی راگھولکھن پال شرما نے ریل وزیر مملکت سے ملاقات کی اور یوپی کے کسانوں کو اتراکھنڈ کے کسانوں کے برابر معاوضہ دیئے جانے کی مانگ کی۔ آج بی جے پی رکن پارلیمنٹ راگھولکھن پال شرما نے دہلی میں ریلوے کے وزیر مملکت منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس دوران ممبر پارلیمنٹ اور جنول گاؤں کے باشندہ دشنت شرما نے بتایا کہ دیوبند، روڑکی ریلوے لائن تعمیر میں علاقے کے متاثرہ کسانوں کو ان کی زمین کا مناسب معاوضہ نہیں دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ کے شیتل پور گاؤں کے کسانوں کو زیادہ معاوضہ دیا جارہا ہے، جبکہ یوپی کے دیہی علاقوں کے کسانوں کو بہت کم معاوضہ دیا جارہا ہے جبکہ یوپی کا سرکل ریٹ اتراکھنڈ سے تین گنا زیادہ ہے۔

والدین نے دے دی اپنی بیٹی کی بلی

مظفر نگر (پی این این)

مظفر نگر ضلع کے بھوراکلاں تھانہ علاقہ کے کپور گڑھ گاؤں میں توہم پرستی کے سبب ماں باپ نے ہی اپنی نابالغ لڑکی کی بلی دے دی۔ پولیس نے جمعرات کو مندر کے پجاری سمیت خاندان کے چار افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ واقعہ بھوراکلاں تھانہ علاقہ کے گاؤں کپور گڑھ گاؤں کا ہے۔ وہاں سے تین دن پہلے 12 سال کی ایک نابالغ لڑکی ہمانشی ولد سنجے پر جاتی مشتبہ حالات میں لاپتہ ہوگئی تھی۔

سنجے نے اپنی بیٹی کی گمشدگی کی تحریر تھانے میں دی تھی۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ جمعرات کی صبح پولیس نے معاملے کا انکشاف کرتے ہوئے سنجے کے گھر سے ہمانشی کی لاش برآمد کرلی۔ ایس او دھرمیندر سنگھ نے بتایا کہ ہمانشی کا قتل تانترک کاموں کے لئے کیا گیا ہے۔ اس معاملے کی تحقیقات کی جارہی ہے اور اب ایک مندر کے پجاری، مرنے والی لڑکی کے والد کے والد سنجے، ماں اندرا، بڑی بہن کاجل اور بھائی رویش کو حراست میں لیا گیا ہے۔ اس واقعہ میں کئی دوسرے لوگوں کے نام سامنے آرہے ہیں۔ پولیس معاملے کی تیزی سے تحقیقات کررہی ہے۔

نوجوان پر لڑکی اغوا کرنے کا الزام، مقدمہ درج

دیگر واقعہ میں گیس ایجنسی آپریٹر لاکھوں روپیہ لیکر فرار

دیوبند (پی این این)

شہر کی ایک خاتون نے محلہ پٹھانپور کے رہنے والے ایک نوجوان پر اس کی لڑکی کو اغوا کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق شہر کی رہنے والی ایک خاتون نے دیوبند کوتوالی میں تحریر دیتے ہوئے محلہ پٹھانپورہ کے رہنے والے ایک نوجوان کے خلاف اس کی 19 سالہ لڑکی کو بہلا پھسلا کر اغوا کرلئے جانے کا الزام عائد کیا ہے۔ پولیس نے متاثرہ خاتون کی شکایت پر گووند کے خلاف اغوا کی دفعات میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔

وہیں دوسرے واقعہ گیس ایجنسی پر کام کرنے والا ایک کمپیوٹر آپریٹر سے ساڑھے سات لاکھ روپیہ لیکر فرار ہوگیا، ایجنسی مینیجر نے کوتوالی میں کمپیوٹر آپریٹر کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ دیوبند گیس ایجنسی کے مینیجر یوسف رشید نے کوتوالی میں دی تحریر کمپیوٹر آپریٹر وکرم بجاج پر ایجنسی کے ساڑھے سات لاکھ روپیہ ہڑپنے کا الزام لگایا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کوتوالی میں دی تحریر میں پولیس کو بتایا کہ ملزم ایجنسی کو دھوکہ دے کر مذکورہ رقم لیکر فرار ہوگیا، پولیس نے تحریر کی بنیاد پر شوگر مل کالونی کے باشندہ وکرم بجاج کے خلاف معاملہ درج کرلیا ہے۔

مختصر مختصر

فائرنگ کے دوران گولی لگنے سے معصوم بچی زخمی

پرتاپ گڑھ (یو این آئی)

اتر پردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع کے تھانہ کندھئی علاقے کے چوپئی گاؤں میں یوم سالگرہ کے موقع پر کی شب کی گئی فائرنگ میں گولی لگنے سے ایک معصوم بچی شدید زخمی ہوگئی۔ ایس ایچ او سنجے شرما نے بتایا کی منوج سنگھ پردھان کے بھائی دلیپ کی بیٹی پرینکا کی یوم سالگرہ پر پارٹی کا اہتمام کیا گیا تھا جہاں دعوت میں قرب جوار کے لوگ شامل تھے۔

اسی دوران خوشی میں کی گئی فائرنگ کے دوران گولی لگنے سے نیکشی (4) بنت اشوک سنگھ زخمی ہوگئی۔ علاج کیلئے ضلع اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے نازک حالت دیکھتے ہوئے میڈیکل کالج الہ آباد ریفر کردیا۔ اطلاع پر پہنچی پولیس کچھ لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ شکایت موصول ہونے پر معاملہ درج کیا جائے گا۔

شادی میں باراتیوں کو تحفے میں آم کے پودے تقسیم

پرتاپ گڑھ (پی این این)

عام طور پر لوگ شادیوں کو بڑھا چڑھا کر دکھانے کے اور تقریب کو یادگار بنانے کے لئے کچھ ہٹ کر کرتے ہیں، لیکن جمعرات کو اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ ضلع کے چھوٹی سادڈی کے جلوویا کیلوکھیڑا اگرام پنچایت علاقے کے جلوویا خرد گاؤں میں منفرد شادی ہوئی۔

اس شادی میں دولہن فریق کی جانب سے جہیز میں باراتیوں کو آم کے پودے ہدیہ کئے گئے۔ اس طرح یہ شادی ماحولیاتی تحفظ کے اعتبار سے ایک مثال بن کر سامنے آئی۔ جلوویا خرد کے کسان دیوی لال پاٹی دار نے اپنی بیٹی اور بیٹے کی شادی کی تقریب کو یادگار بنا دیا۔ دیوی لال کی بیٹی پدما کی شادی بڑی سادگی کے جتیندر پاٹیدار سے ہوئی۔ دولہا دلہن دونوں سی اے ہیں۔

گھر میں گھس کر نوجوان پر فائرنگ

صادق شدید طور پر زخمی، ہائر سینٹر ریفر

دیوبند (پی این این)

بچوں کے درمیان ہوئے تنازعہ کے بعد ایک فریق نے دوسرے فریق کے گھر میں گھس کر تابڑ توڑ فائرنگ کردی جس میں ایک نوجوان شدید طور پر زخمی ہوگیا، زخمی کو ہائیر سینٹر ریفر کردیا گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گزشتہ دیر شام محلہ بڑضیاء الحق کے رہنے والے صادق ولد ریحان کا محلہ ملتانیان کے رہنے والے عرفان کے ساتھ تنازعہ ہوگیا تھا۔

الزام ہے کہ اس سے ناراض پانچ افراد نے ہتھیاروں سے لیس ہو کر ریحان کے گھر میں گھس کر تابڑتوڑ فائرنگ کردی جس سے صادق زخمی ہوگیا، شور سن کر موقع پر جمع ہوئے افراد کو دیکھ کر ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے، اطلاع ملتے ہی سی او سدھارتھ سنگھ، تھانہ انچارج مہندر سنگھ، مع فورس کے موقع پر پہنچے اور ناراض افراد کو بہ مشکل ٹھنڈا کیا۔ پولیس نے زخمی نوجوان کو یہاں کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا جہاں سے ڈاکٹروں نے اسکی حالت کو دیکھتے ہوئے ہائیر سینٹر ریفر کردیا، زخمی کے اہل خانہ نے دیوبند تھانہ میں پانچ افراد کے خلاف تحریر دی ہے، پولیس نے تحریر کی بنیاد پر مقدمہ قائم کرکے تفتیش شروع کردی۔

ایوارڈ حاصل کرنے والے طلبہ کی پروفیسر طارق منصور نے کی عزت افزائی

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے وائس چانسلر پروفیسر طارق منصور نے اپنے دفتر میں ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ وٹکنالوجی کے طلبہ کی ٹیم 'گرین ویریئرس' کی عزت افزائی کی۔

اس ٹیم نے لولی پروفیشنل یونیورسٹی، پھگواڑہ، پنجاب کی جانب سے منعقدہ ہائی برڈ گاڑیوں کی ڈیزائننگ اور فیبریکیشن چیمپئن شپ 'اکی سائیکل' میں بیسٹ فیوچر اکی سائیکل ٹکنالوجی ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ طلبہ کو ٹرافی کے ساتھ نقد دس ہزار روپئے کا انعام دیا گیا۔ مذکورہ چیمپئن شپ میں ملک کی مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں کی 100 / سے زائد ٹیمیں شریک ہوئیں۔ اے ایم یو کی ٹیم میں کپتان شوبھی شروتیا، نائب کپتان کامران خاں اور خزانچی دیکشانت سمیت کمل گپتا، ہمانشو ورما، مانسی کوشک، پرگتی اگروال، منیش چودھری، یوگیش اپادھیائے، رجت یادو، سکشم اگروال اور شامبھوی پانڈے شامل تھے۔ رضاکار کے طور پر ویدانگ شرما، انبساط الرحمان، وبھو شرما، شبھم وارشنے اور ایم سیف الدین انصاری شامل رہے۔

اس موقع پر ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ وٹکنالوجی کے پرنسپل پروفیسر ایم ایم سفیان بیگ اور فیکلٹی ایڈوائزر مسٹر نفیس احمد بھی موجود تھے۔ دوسری جانب علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ویمنس پالی ٹیکنک کے ٹریننگ وپلیسمنٹ سیل نے بوائز پالی ٹیکنک کے اشتراک سے انٹر پرینرشپ کے موضوع پر ایک تین روزہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ویمنس پالی ٹیکنک کی پرنسپل اور کیمپ کی کنوینر ڈاکٹر سلمیٰ شاہین نے کہا کہ نئے کاروبار کو فروغ دینے والے انٹر پرینرس ملک وسماج کا سرمایہ ہیں۔

انھوں نے کیمپ کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ یونیورسٹی پالی ٹیکنک کے ٹریننگ و پلیسمنٹ آفیسر مسٹر محسن خاں نے کہا کہ اس طرح کے مزید کیمپ اے ایم یو کے 15 / مختلف شعبوں میں منعقد کئے جائیں گے۔ اختتامی تقریب کی صدارت نیشنل اسمال انڈسٹریز کارپوریشن (این ایس آئی سی) علی گڑھ کے ڈپٹی کمشنر مسٹر برجیش یادو نے کی۔

''طریقۂ تحقیق اور بایو اسٹیٹسٹکس'' موضوع پر 2 روزہ سمپوزیم کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی یونانی میڈیسن فیکلٹی اجمل خاں طبیہ کالج کے شعبۂ کلیات کے زیر اہتمام ''طریقۂ تحقیق اور بایو اسٹیٹسٹکس'' موضوع پر ایک دوروزہ سمپوزیم کا انعقاد عمل میں آیا جس کا افتتاح مہمان خصوصی پرو وائس چانسلر پروفیسر ایم ایچ بیگ نے کیا۔ افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ایم ایچ بیگ نے کہا کہ بایو اسٹیٹسٹکس کا جدید طریقۂ علاج میں اہم مقام ہے اور اس کا استعمال ادویات کے مفید یا مضر اثرات کو جاننے کے لئے کیا جاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ امراض کے مطالعہ کے لئے بایو اسٹیٹسٹکس ایک نئی سائنس ہے اور انسانی مسائل کے مطالعہ میں اس کا بڑے پیمانے پر استعمال ہورہا ہے اور اس کے نتائج بہت ہی مفید ثابت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں حقائق پر منحصر علاج پر تحقیق کرنا چاہئے تاکہ مریضوں کو بہتر سے بہتر طبی سہولیات مہیا کرائی جا سکیں۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ابن سینا اکیڈمی آف میڈیول میڈیسن اینڈ سائنس کے صدر اور اے ایم یو کے خازن پدم شری پروفیسر حکیم سید ظل الرحمن نے کہا کہ تقریباً ایک ہزار سال قبل تمام طب ایک تھی لیکن وقت اور تحقیق کے ساتھ آج اس کی متعدد شاخیں موجود ہیں۔

انہوں نے کہا کہ دور حاضر میں اس بات کو سمجھنے کی اہم ترین ضرورت ہے کہ یونانی طب کہاں کھڑی ہے اور یہ کیسے دیگر طریقۂ علاج سے الگ ہے۔ پروفیسر رحمن نے کہا کہ ابن سینا اور رازی سے آگے بڑھ کر بھی تحقیق کئے جانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوروپ ودیگر ممالک میں یونانی طب سے وابستہ محققین اور دانشوروں کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ پروگرام کے اعزازی مہمان آرائے ایف کمانڈنٹ مسٹر ہلال فیروز نے یونانی طریقۂ علاج سے وابستہ معالجین سے غریب طبقہ کے افراد کو سستی و بہتر طبی سہولیات مہیا کرانے کی اپیل کی۔

انہوں نے کہا کہ بایو اسٹیٹسٹکس سے جدید طریقۂ علاج کو رفتار حاصل ہوئی ہے اور یونانی معالجین بھی اس سے فائدہ حاصل کریں گے۔ ورون ہاسپٹل کے مینیجر ڈاکٹر سنجے بھارگو نے کہا کہ ادویات کی بڑھتی اینٹی ریسسٹینس پاور اور اینٹی بایوٹک ادویات کے مہنگا ہونے سے علاج بھی مہنگا ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہربل ادویات کا استعمال رامائن کے عہد سے ہی ہورہا ہے۔ شعبۂ کلیات کے سربراہ پروفیسر فراست علی نے شعبہ کے حاصلات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ شعبہ میں اعلیٰ معیاری تدریسی وتحقیقی کام ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمپوزیم کے انعقاد کا مقصد طلبہ میں تحقیق کے تئیں بیداری پیدا کرنا اور نئے تحقیقی عمل سے روشناس کرانا ہے۔

انہوں نے کہا کہ دور حاضر کی ضرورت ہے کہ معیاری تحقیقی کام ہو۔ پروگرام سے یونانی میڈیسن فیکلٹی کے ڈین پروفیسر خالد زماں خاں اور اے کے طبیہ کالج کے پرنسپل پروفیسر سعود علی خاں نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر شیبا نزہت نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور ڈاکٹر ناز مصطفےٰ نے نظامت کی۔ آرگنائزنگ سکریٹری پروفیسر ایف ایس شیرانی، نائب آرگنائزنگ سکریٹری پروفیسر اشہر قدیر اور خازن ڈاکٹر عرشی ریاض کے علاوہ کالج کے اساتذہ، پی جی و یوجی طلبہ سمیت بڑی تعداد میں شرکاء موجود تھے۔

جمشید پور: اہل خانہ سے بھری تیجی گاڑی کے پلٹنے پر جھارکھنڈ پولیس مدد کرتے ہوئے۔

'ایچ آر اے کا ٹیکس نہ کاٹنے پر کی جائیگی کارروائی'

انکم ٹیکس آفسر کی سبھی ڈپارٹمنٹ اور ڈی ڈی او کو ہدایت

پٹنہ (پی این این)

بہار سرکار کے سبھی سطح کے سرکاری ملازمین اور افسر اپنی تنخواہ پر تو ٹیکس دیتے ہیں لیکن ایچ آر اے (ہاؤس رینٹ الاؤنس) پر کوئی ٹیکس جمع نہیں کرتے ہیں۔ کئی ملازمین کو ہر مہینے تنخواہ کے علاوہ موٹی رقم ایچ آر اے کے طور میں دی جاتی ہے۔ لیکن اس پر کسی طرح کا ٹی ڈی ایس نہیں کاٹا جاتا ہے۔

یہ کٹوتی سالوں سے نہیں کی جارہی ہے۔ جو انکم ٹیکس کے قوانین کے مطابق پوری طرح سے غلط ہے۔ انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی جانچ میں یہ حقیقت سامنے آئی۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ کئی سالوں سے سرکاری محکموں نے نہ تو اس زمرے میں ٹیکس کی کٹوتی کی اور نہ ہی اسے جمع کیا ہے۔ اس کے بعد سبھی ڈپارٹمنٹ کو یہ الٹی میٹم دیا گیا ہے۔ کہ وہ موجودہ مالی سال میں ہر حال میں ایچ آر اے پر ٹیکس کی کٹوتی کر کے جمع کریں۔

ایسا نہیں کرنے ولوں پر انکم ٹیکس کی جانب سے سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس کیلئے سبھی ڈپارٹمنٹ اور ضلع دفتروں کے ڈی ڈی او (Drawin and disbursing ofiicer) کو خاص طور سے ہدایت دی گئی ہے۔

اگر اس مرتبہ ایچ آر اے کی ٹیکس کی کٹوتی کر کے انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ میں جمع نہیں کیا گیا، تو ڈی ڈی او سمیت متعلق افسر پر کارروائی کی جائے گی۔ انکم ٹیکس کی سختی کے بعد شروعاتی جانچ کے بنیاد پر سیکریٹریٹ سے لیکر ضلع سطح کے افسروں سمیت سبھی سطح کے قریب چھ لاکھ ملازمین کو اس مرتبہ ایچ آر اے پر ٹیکس دینا پڑے گا۔

انکم ٹیکس کی جانچ میں یہ معلوم ہوا کہ سبھی سطح کے سرکاری ملازمین کے ایچ آر اے میں ٹیکس نہیں کاٹنے کی غلطی کئی سالوں سے ہوتی آ رہی ہے۔ یہ غلطی ایک طرح سے پیٹرن بن گیا ہے۔ اور ملازمین کو یہ لگنے لگا ہے کہ یہ آمدنی انکم ٹیکس سے مفت ہوتی ہے۔ جبکہ اس کا بس ایک خاص فارمولہ ہے، جس کے بنیاد پر اسکا حل نکالتے ہوئے ایچ آر اے کی کٹوتی ہوتی ہے۔

کسی بھی سطح کے سرکاری ملازمین کی بیسک تنخواہ اور ڈی اے (Dearness Allowance) کو جوڑ کر جتنا آئیگا، اس کی 10 فیصد تک کی رقم ہی ایچ آر اے کے ٹیکس دائرے سے باہر آئے گی۔ اسے اس طرح بھی سمجھ سکتے ہیں کہ بیسک اور ڈی اے کو جوڑ کر رقم کی 10 فیصد رقم کو بھی ایچ آر اے سے کم کرلیں، اس کے بعد جتنی رقم ملے گی اس پر ٹیکس لگے گا۔

> ٹیکس کی کٹوتی کر کے انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ میں جمع نہیں کیا گیا، تو ڈی ڈی او سمیت متعلق افسر پر کارروائی کی جائے گی۔

سسرال میں مشتبہ حالت میں خاتون کی موت

بیگو سرائے (پی این این)

بہار میں بیگوسرائے کے جت چھوڑاہی میں اوپی تھانہ علاقہ کے ساونت گاؤں میں ایک شادی شدہ خاتون کی پھندہ ڈال کر قتل کئے جانے کا الزام مائکے والوں نے لگایا ہے۔ مقتول اسی گاؤں کے ہیرا کی 26 سالہ بیوی نکہت پروین ہے۔

معلومات کے مطابق ہر روز کی طرح کھانا کھا کر سبھی لوگ گھر میں سو رہے تھے۔ صبح ہوتے ہوتے گاؤں میں قتل کی خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے گاؤں اور آس پاس کے لوگوں کی بھیڑ حادثہ کی جگہ اکٹھا ہوگئی۔ وہیں حادثہ کے بعد گھر والے فرار ہیں۔ اسی بیچ کسی نے فون پر مقتولہ کے مائکے والوں کو خبر دی۔

خبر پا کر مقتولہ کے والدین اور رشتہ دار گاؤں پہنچے۔ مقتولہ کے والدین کا رو رو کر برا حال ہے۔ وہیں متاثرہ کی ماں سسرال والوں پر اپنے بیٹی کی قتل کا الزام لگایا ہے۔ حادثے کی خبر پولیس کو دی۔

خبر ملتے ہیں اوپی صدر پولیس فورس کے ساتھ حادثے پر پہنچے کر لاش کو قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال بیگوسرائے بھیج دیا۔ چھوڑاہی کے ساونت گاؤں میں مقتول کی قتل ہوئی یا خودکشی کا یہ راز پوسٹ مارٹم سے کھلے گا۔ حادثہ پر جانچ کرنے پہنچی۔ گردن پر باریک نشان بنا ہوا تھا۔ اس سے قیاس لگایا جارہا ہے کہ کہیں پھندہ لگا کر یا گلا دبا کر اس کی قتل تو نہیں کر دیا گیا۔ خاندان کے الزام میں کتنی سچائی ہے یہ پولیس کے تفتیش کے بعد ہی واضح ہوگا۔ فی الحال معاملے میں سسپنس برقرار ہے۔ حادثہ کے بعد ساونت گاؤں پہنچی مقتولہ کی ماں اور رشتہ داروں کا رو رو کر برا حال تھا۔ بیٹی کی لاش سے لپٹ کر بھی رو رہی تھی۔ گھر والوں کے مطابق سات سال پہلے ساونت گاؤں رہائشی ہیرا سی بیٹی کا نکاح کیا تھا۔

جے وی پی کی تامرگ بھوک ہڑتال تیسرے دن بھی جاری

بھبھوا (یو این آئی)

جنتا ترک وکاس پارٹی (جے وی پی) کے صدر انل کمار کا بہار میں کیمور ضلع کے رام گڑھ تھانہ علاقہ میں دلت طالبہ خشی کلا کے قتل کی مرکزی جانچ بیورو (سی بی آئی) سے جانچ کرانے کے مطالبے کو لیکر آج تیسرے دن بھی تامرگ بھوک ہڑتال پر ڈٹے رہے۔ مسٹر کمار نے یہاں بتایا کہ خشی کلا قتل کی جانچ سی بی آئی سے کرانے، متوفیہ کے اہل خانہ کو پچیس لاکھ روپے دینے، قاتل کو فوراً گرفتار کرنے اور اس وقت کے پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ رگھور سنگھ اور دیگر پولیس عملوں کو برخاست کرنے سمیت پانچ نکاتی مطالبات ضلع انتظامیہ کو سپرد کی ہے۔

انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میمورنڈم دینے کے بعد بھی ضلع انتظامیہ کی جانب سے ابھی تک اس پر کسی طرح کی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

جے وی پی صدر نے کہا کہ اگر ان کے مطالبات کو پورے نہیں کئے گئے تو وہ اپنی جان بھی قربان کردیں گے۔ انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ایک مقامی لیڈر کے اشارے پر اس معاملے کے ملزم منوج سنگھ کو پولیس بچانے میں مصروف ہے۔ ابھی تک ملزم کی نہ تو گرفتاری ہوسکی ہے اور نہ ہی متاثرہ کنبہ کو انصاف مل سکا ہے۔

مسٹر کمار کے ساتھ متوفیہ دلت طالبہ کے والد پرماتما رام اور والدہ کشمیرا دیوی بھی تامرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھی ہیں۔ اس موقع پر جے وی پی کے کارکنان کی بھی بڑی تعداد موجود ہے۔ جے وی پی صدر نے کہا کہ اس سال 16 جنوری کو خشی کلا کا رام گڑھ تھانہ علاقہ کے دبنگ منوج سنگھ نے قتل کر دیا تھا اور اپنے سیاسی اثر رسوخ کا فائدہ اٹھا کر ابھی تک بچتا پھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں یہ خلاصہ ہوا ہے کہ خشی کلا کو سر میں چوٹ لگی تھی جبکہ منوج کے اشارے پر پولیس اسے خودکشی قرار دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تفتیش کا موضوع ہے کہ پڑھائی لکھائی اور کھیل کود میں اول رہنے والی خشی کلا کن وجوہات کی بنا پر خودکشی کرے گی۔ سچائی یہ ہے کہ منوج نے خشی کلا کے والد کی جانب سے بینک میں بھیجے گئے چار ہزار روپے کو نکال لیا تھا۔

مختصر مختصر

اسلحہ کے ساتھ 2 جرائم پیشہ گرفتار

سمستی پور (یو این آئی)

بہار میں سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن تھانہ علاقہ کے بکلی تین مہانی چوک کے نزدیک سے پولیس نے آج دو بدمعاشوں کو گرفتار کرلیا۔ سمستی پور صدر کے پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پرتیش کمار نے یہاں بتایا کہ گاڑی جانچ کے دوران موٹر سائیکل پر سوار دو لوگوں کو روک کر ان کی تلاشی لی گئی۔ اس دوران ان کے پاس سے ایک دیسی پستول، پانچ کارتوس اور دو موبائل فون برآمد کئے گئے۔ اس کے بعد انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ گرفتار بدمعاشوں کی شناخت نکھل کمار رائے اور سورج کمار رائے کے طور پر کی گئی ہے۔ گرفتار بدمعاشوں کی سمستی پور کے علاوہ ویشالی ضلع کی پولیس کو کئی مجرمانہ واقعات میں تلاش تھی۔ پولیس ان سے تفتیش کر رہی ہے۔

ہیروئن کے ساتھ نوجوان گرفتار

آرا (ایجنسیاں)

بھوجپور ضلع کے نواوہ تھانہ پولیس نے چھتری ڈیم سے جمعرات کو 40 پڑیا ہیروئن کے ساتھ ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے جبکہ اس کے ساتھ رہے ایک اور نوجوان پولیس کو دھوکہ دے کر فرار ہوگیا ہے۔ گرفتار نوجوان ہیروئن کے نشے میں تھا۔ اس نے بتایا کہ وہ صرف ہیروئن پیتا تھا اس کا نام کندن پاسوان ہے۔ وہ گجراج گنج تھانہ علاقہ کے چوکی پور کا رہنے والا ہے۔ اس کا فرار ہوا ساتھی اسی کے گاؤں کا امیش پاسوان ہے۔ نواوہ تھانہ کے تھانہ انچارج سیودھ کمار اور داروغہ سدانند پانڈے نے گھیر کر گرفتار کرلیا ہے۔

ایمس قائم کرنے کی تجویز مرکزی حکومت کرے قبول: کیرتی آزاد

دربھنگہ (ایجنسیاں)

ممبر پارلیمنٹ کیرتی جھا آزاد نے مرکزی حکومت سے ریاستی حکومت کی طرف سے دربھنگہ میں ایمس قائم کرنے سے متعلق تجویز کو جلد قبول کیے جانے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دربھنگہ میں ایمس قائم کرنے کی تجویز کو قبول کئے جانے میں کوئی عملی رکاوٹ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بہار میں دوسرے ایمس کے قیام کے لئے بہار حکومت کی طرف سے دربھنگہ کی تجویز مرکز کو بھیجی گئی تھی۔ اس تجویز کو مرکزی حکومت کی طرف سے یہ کہہ کر مسترد کر دیا گیا کہ دربھنگہ میڈیکل کالج میں موجود عمارتیں ثقافتی ورثہ ہیں۔ آزاد نے دربھنگہ میں ایمس قائم کرنے اور مرکزی حکومت کو تجویز قبول کرنے کیلئے درخواست کے ساتھ پارلیمنٹ میں مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ مرکزی حکومت نے 2015-16 کے بجٹ میں بہار کے لئے دوسرے ایمس منظور کیا تھا۔ متھلانچل سب سے زیادہ پسماندہ علاقہ ہے۔ ڈھائی سال کے جدوجہد کے بعد ریاستی حکومت نے کچھ ماہ پہلے دربھنگہ کے ڈی ایم ایس ایچ احاطے میں ایمس قائم کرنے کی مذکورہ تجویز بھیجی تھی جسے مسترد کر دیا گیا۔

نابالغ جوڑے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا ویڈیو وائرل

بہار شریف (پی این این)

ضلع میں نابالغ پریمی جوڑے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو دیکھنے سے حادثہ ہلسا تھانہ علاقہ کے کسی دیہی علاقہ کا معلوم ہوتا ہے۔ حادثہ کے تعلق سے پولیس کا کہنا ہے کہ ویڈیو کی جانچ کی جارہی ہے۔

وائرل ویڈیو میں دکھائی دے رہا ہے کہ نابالغ لڑکی ایک لڑکے کے ساتھ سرسوں کے کھیت میں چلی جاتی ہے۔ کچھ وقت بعد کھیت سے باہر نکلنے پر پاس کے کھیت پٹون کر رہے 4-5 لڑکے اس کو چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے لگتے ہیں۔ چھیڑ چھاڑ کر رہے لڑکوں سے لڑکی چھوڑنے کی اپیل کر رہی ہے۔ رو رو کر آواز لگا رہی ہے۔ اس کے باوجود لڑکے چھیڑ چھاڑ کرتے رہتے ہیں۔ انہیں بدمعاشوں کے گینگ کے ایک شخص نے حادثہ کا ویڈیو بھی بنا لیا، جو اب وائرل ہو رہا ہے۔

حادثہ کب اور کہاں کا ہے، اس کی جانکاری ابھی تک نہیں ہو پائی ہے۔ نالندہ کے ایس پی سدھیر کمار پوریکا نے بتایا کہ وائرل ویڈیو کی سچائی کی جانچ کی جارہی ہے، جلد ہی اس معاملے میں ملوث سبھی بدمعاش گرفتار کرلئے جائیں گے۔

ٹرک کی زد میں آنے سے ایک طالب علم کی موت

چھپرہ (یو این آئی)

بہار میں سارن ضلع کے رسول پور تھانہ علاقہ کے رسول پور بازار میں آج ٹرک کی زد میں آنے سے ایک طالب علم کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ضلع کے رسول پور تھانہ علاقہ کے رسول پور بازار کے نزدیک ٹرک نے آٹو رکشہ میں ٹکر ماردی۔ اس حادثہ میں آٹو رکشہ پر سوار امتحان دہندہ سنتوش کمار (20) کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفی ضلع کے رسول پور تھانہ کے یوگیا گاؤں کا باشندہ تھا اور وہ انٹرمیڈیٹ کا امتحان دینے جارہا تھا۔ حادثہ کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ حادثہ سے مشتعل لوگوں نے رسول پور بازار کے نزدیک سڑک جام کردیا۔ معاملے کی اطلاع کے بعد پولیس نے جائے واقعہ پر پہنچ کر لوگوں کو سمجھا بجھا کر جام ختم کرایا۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے چھپرہ صدر اسپتال بھیج دی گئی ہے۔

خفیہ ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے کیا سرکل آفسر کو رشوت لیتے گرفتار

ارریہ (پی این این)

خفیہ ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے کل پلاسی کے سی او کو ایک لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا۔ یہ گرفتاری ارریہ ضلع ہیڈکوارٹر کے شیوپوری محلہ واقع سی او کے کرائے کے مکان سے کی گئی۔ گرفتاری کے بعد خفیہ ٹیم گرفتاری او ویریندر کمار سنگھ کو لیکر پٹنہ کیلئے روانہ ہوگئی۔ اس دوران مقامی ڈاک بنگلہ میں خفیہ ٹیم کے ڈی ایس پی گوپال پاسوان نے بتایا کہ سی او ویریندر کمار سنگھ کو پلاسی انچل کے ایک معاملے میں رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا گیا ہے۔ ٹیم انہیں پٹنہ لے جارہی ہے، جہاں آگے کی کارروائی کی جائے گی۔

خفیہ ٹیم کے ڈی ایس پی گوپال پاسوان نے بتایا کہ پلاسی انچل کے بلوا کلیا گنج پنچایت کے وارڈ نمبر 3 کے رہائشی ستیہ نارائن یادو کو پلاسی سی او نے چار جنوری 2019 کو ایک نوٹس بھیجا تھا۔ اس میں کہا گیا تھا کہ انکا مکان سرکاری زمین پر بنا ہے۔ اس کو خالی کردیں۔

اس نوٹس کے خلاف مکان مالک ستیہ نارائن یادو نے اعلی افسر کو درخواست دیا۔ درخواست میں اعلی افسر نے revenue ملازمین کو اس کی جانچ کا حکم دیا۔ ملازمین نے اپنے جانچ میں سرکاری زمین پر مکان نہیں بنے ہونے کی رپورٹ اعلی افسر کو دیا۔ revenue ملازمین کے جانچ رپورٹ کے روشنی میں اعلی افسر نے اشتہار 3 5 5 2 تاریخ 17 جنوری، 2019 کے ذریعہ سی او کو اطلاع کیا کہ ستیہ نارائن کا مکان اپنی زمین پر ہے۔ اس لئے دئے گئے نوٹس کو واپس لیکر کارروائی منسوخ کردیں، کارروائی منسوخ کرنے کے لئے سی او نے ستیہ نارائن یادو سے ایک لاکھ روپے کی مانگ کی۔

رشوت مانگنے کی شکایت ستیہ نارائن یادو نے 18 جنوری کو خفیہ ٹیم کو درخواست دیا۔ خفیہ ٹیم نے پانچ فروری 2019 کو معاملے کا جانچ کرتے ہوئے ان پر نظر رکھنے لگی۔ اس کی بنیاد پر کل خفیہ ٹیم نے سی او کو ایک لاکھ روپے کا رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا۔

آٹھ رکنی ٹیم کی قیادت گوپال پاسوان کر رہے تھے۔ ان کے ساتھ ٹیم کے دیگر افراد میں پولیس انسپکٹر اوما شنکر سنگھ، بھجے چترویدی، جہانگیر انصاری، منتلیش جیسوال سمیت دیگر پولیس اہلکار شامل تھے۔ سی او وریندر کمار سنگھ حاجی پور کے رہائشی ہیں۔ وہ پنچایت سکریٹری کے پوسٹ پر بحال ہوئے تھے۔ پرموشن پاکر وہ سی او بنے تھے۔

باپ کے سامنے بیٹی کی عصمت دری، 6 لوگوں کیخلاف مقدمہ درج

کشن گنج (ایجنسیاں)

بہار کے کشن گنج میں باپ کو قید کر کے اسی کے سامنے اس کی بیٹی سے گینگ ریپ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ کشن گنج ضلع کے کودھوبڑی تھانہ حلقہ میں سوموار دیر رات ایک شخص کو قیدی بنا کر اس کی 16 سالہ بیٹی کے ساتھ 6 لوگوں نے مبینہ طور پر گینگ ریپ کیا۔

> ◀ گاؤں والوں نے متاثرہ اور اس کے باپ کو پنچایت کے ذریعہ معاملے کو نپٹانے کیلئے کہا۔ لیکن معاملہ درج ہونے کے بعد لڑکی کو میڈیکل جانچ کیلئے اسپتال لے جایا گیا۔

متاثرہ کے باپ نے بتایا کہ دیر رات پانی کے بہانے ان کے گھر کا گیٹ کھلوایا گیا تھا۔ اس کے بعد انہیں قیدی بنا کر گاؤں کے باہر لے جایا گیا۔ این ڈی ٹی وی کی ایک رپورٹ کے مطابق، گاؤں سے باہر لے جاکر ملزمین نے پہلے باپ کی پٹائی کی اور اس کے بعد اس کو رسی سے باندھ دیا۔ ملزمین نے باپ کے سامنے ہی اس کی بیٹی کے ساتھ گینگ ریپ کیا۔

متاثرہ فیملی حال ہی میں اس گاؤں میں آکر بسی تھی۔ متاثرہ نے بدھ کو تھانے پہنچ کر معاملہ درج کروایا۔ بتایا جارہا ہے کہ ملزمین نے متاثرہ کو دھمکی دی تھی کہ اگر انھوں نے پولیس میں اس کی شکایت درج کرائی تو ان کو جان سے ماردیا جائے گا۔

متاثرہ کے باپ نے بتایا کہ سبھی ملزم گاؤں کے ہی رہنے والے تھے۔ ان میں فیض عالم، عبدالمنان، کالو، قاسم، تنگشیر اور انصار شامل ہیں۔ ان میں دو نوجوان مستری کا کام کرتے ہیں، انھوں نے پانی کے بہانے متاثرہ فیملی کے گھر کا گیٹ کھلوایا تھا۔

معاملہ درج ہونے کے بعد پولیس ملزمین کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری کر رہی ہے۔ جائے واردات پر پہنچے ایس پی کمار آشیش نے بتایا کہ جلد ہی ملزمین کو گرفتار کرلیا جائے گا اور ان کے خلاف اسپیڈی ٹرائل چلایا جائے گا۔

ایس پی نے مزید بتایا کہ گاؤں والوں نے شروعات میں متاثرہ اور اس کے باپ کو پنچایت کے ذریعے معاملے کو نپٹانے کے لیے منایا۔ جب معاملہ درج کر لیا گیا، اس کے بعد لڑکی کو میڈیکل جانچ کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ حالانکہ ابھی میڈیکل رپورٹ نہیں آئی ہے۔

صفائی نہ کرنے پر پرنسپل نے کی طلباء کی پٹائی

حاجی پور (پی این این)

ضلع کے مہوا واقع پکڑی ہائی اسکول میں پرنسپل پر اسکول میں جھاڑو نہیں لگانے پر تین درجن سے زیادہ طلباء کی پٹائی کرنے کا الزام ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹیچر کے مارنے سے کئی بچے بے ہوش بھی ہوگئے۔ بچوں کے علاج کے لئے مہوا ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ گاؤں والوں نے پرنسپل راجیش کمار پر بچوں کو مارنے کا الزام لگاتے ہوئے اسکول میں جم کر توڑ پھوڑ کی ہے اور ہنگامہ کیا۔ حادثہ کی خبر ملتے ہی کافی تعداد میں پولیس موقع پر پہنچ گئی ہے۔ معلومات کے مطابق، گاؤں والوں کا الزام ہے کہ اسکول میں پرنسپل نے جمعرات کو اسکول کی صفائی نہیں کرنے پر بچوں کی پٹائی کردی۔ اس کی جانکاری ملتے ہی گاؤں والے غصہ ہوگئے اور اسکول پہنچ گئے۔ حادثہ سے ناراض لوگوں نے اسکول میں توڑ پھوڑ شروع کردی۔ گاؤں والوں کے خوف سے اسکول پرنسپل اور ٹیچر ایک کمرے میں بند ہو گئے ہیں۔ اب بھی سیکڑوں ناراض لوگ کیمپس میں موجود ہیں۔ ناراض لوگوں کو چپ کرانے آئی پولیس سے بھی لوگوں کی جھڑپ ہونے کی خبر ہے۔

بی ڈی اوز کی اجتماعی تعطیل ختم، کام پر واپسی

پٹنہ (یو این آئی)

بہار دیہی ترقیات سروس ایسوسی ایشن کی اپیل پر گذشتہ چھ دنوں سے اجتماعی چھٹی پر رہے ریاست کے سبھی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) حکومت کی جانب سے مطالبات پورے کئے جانے کی یقین دہانی کے بعد آج سے کام پر لوٹ آئے ہیں۔ بہار دیہی ترقیات سروس ایسوسی ایشن کے صدر پرشانت کمار نے یہاں بتایا کہ ایسوسی ایشن کے سبھی افسران کے ساتھ ہی اجتماعی چھٹی پر چل رہے بی ڈی او کی موجودگی میں میٹنگ ہوئی۔

انہوں نے بتایا کہ ایسوسی ایشن کا ایک خصوصی وفد کل دیر شام دیہی ترقیات محکمہ کے پرنسپل سکریٹری روبندر کمار چودھری کے بلانے پر ملنے گیا تھا۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد کو پرنسپل سکریٹری نے یقین دلایا کہ آئندہ ہفتہ ریاست کے چیف سکریٹری کے ساتھ سبھی مطالبات پر بات چیت ہوگی۔

اسی طرح سروس کیڈر کی ازسرنو تشکیل اور تنخواہ میں خامیوں کے اصلاحات کے لئے ایک اعلی سطحی کمیٹی کی تشکیل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ ایسوسی ایشن کے صدر نے بتایا کہ پرنسپل سکریٹری نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ بلاک سطح پر کوآرڈینیٹر کی ساخت کو مضبوط بنانے کیلئے حکومتی سطح سے ہدایت دی جائے گی کہ بی ڈی او بلاک سطح پر سبھی کاموں کی تکمیل کیلئے نوڈل افسر ہوں گے اور بلاک سطح کے سبھی محکمہ کے افسران کو کام الاٹمنٹ کرنے کیلئے اہل افسر بھی ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی بی ڈی او کو سیکوریٹی دستیاب کرانے کیلئے مناسب کاروائی کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ پرنسپل سکریٹری نے یہ بھی یقین دلایا کہ سبھی بی ڈی او کی سروس کنفرمیشن اور پرموشن کا کام اس سال مارچ تک محکمہ کے ذریعہ پورا کرلیا جائے گا۔

اس سے متعلق جنرل ایڈمنسٹریشن محکمہ کے ضابطہ کے مطابق خصوصی مظاہرہ کی اوسط ریٹنگ (پی اے آر) کی اجازت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے یقین دہانی کے بعد فوری اثر سے اجتماعی چھٹی سے واپس لوٹنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ریاست کے 456 بی ڈی او اپنے مختلف مطالبات کے سلسلے میں گزشتہ یکم فروری سے اجتماعی تعطیل پر تھے۔

ڈی ایم یوگیندر سنگھ کی روبیلہ ٹیکا کاری مہم کے تحت دئے گئے ہدف کو مکمل کرنے کی ہدایت

بہار شریف (مزمل)

ڈی ایم نالندہ یوگیندر سنگھ نے آج ضلع میں مجلس روبیلہ ٹیکا کرن مہم کا جائزہ لیا اس مہم کے تحت ضلع میں 9 ماہ سے 15 سال کے 10 لاکھ 54 ہزار ہدف کے تحت بچوں کا ٹیکا کرن کیا جانا ہے۔ ابھی تک ضلع میں قریب چھ لاکھ 83 ہزار 65 فیصد بچوں کا ٹیکا کرن کیا جا چکا ہے۔ ڈی ایم نے محکمہ تعلیم اور آئی سی ڈی ایس کے ساتھ میٹنگ کر بہتر تعلقات بناتے ہوئے آئندہ دو ہفتہ میں سو فیصد ٹیکا کرنے کرنے کی ہدایت دی۔

انہوں نے ڈی پی او، آئی ایس سی ڈی ایس کو اس مہم میں آنگن باڑی خادماں کے ذریعہ بہتر خدمات فراہم کرانے کی ہدایت دی جائزہ کے دوران پایا گیا کہ بند اور ہلسہ بلاک میں دئے گئے نشان سے کم ہے۔ انہوں نے دونوں بلاک میں رابطہ بہتر بناتے ہوئے سبھی باقی بچے بچوں کو ٹیکا کرن کرنے کی ہدایت دی۔

انہوں نے اس دوران ڈبلو ایچ او، یونیسیف، کیئر و دیگر پارٹنر ایجنسی کو بھی بہتر رابطہ بناتے ہوئے سبھی بچوں کو ٹیکا کاری کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں ڈاکٹر راجیند رچودھری، نرس، ڈبلو ایچ او کے نمائندے، یونیسیف کے نمائندے کنڑ سریتا ورماں، ڈاکٹر راہل سمیت کیئر کے نمائندے و دیگر لوگ موجود تھے۔ اس دوران ڈی ایم نے دئے گئے ہدف کو مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

قسط۔ 4

اسلامی نظامِ تعلیم

مسلم تاریخ وتہذیب، اسلامی تعلیمات و پیغامات وغیرہ کل بھی قسطائیت وتعصب کے نشانے پر تھے، آج بھی ہیں کل بھی رہیں گے ،فرق صرف یہ ہے کہ انگریزوں کے دور اقبال میں یہود ونصاریٰ ہی مسلم دشمنی کی کھچڑی بناتے تھے، اسلامی تہذیب و تاریخ کی ثقافت کو مسخ کرنے میں سرگرم تھے، ایک سازش کے تحت مسلم حکمرانوں کے زریں دور حکومت کو تاریک کرنے کی جھوٹی تاریخ بھی گھڑی جاتی رہی ہے، مسلم تہذیب وثقافت کو آلودہ کرنے کی مسلسل کوشش ہوتی رہی ہے۔اب اسی قبیح عمل میں نام ونہاد ہندوتو کے علمبردار بھی شامل ہو گئے ہیں۔اس صورت حال کا اندازہ معروف مورخ ومحقق وادیب مولانا سید ریاست علی ندویؒ نے ایک صدی قبل ہی لگا لیا تھا۔ چنانچہ اسلام دشمن زمانہ کو مدلل جواب دینے ،غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے اور عہد اسلامی کی صحیح تصویر پیش کرنے کی راہ میں انھوں نے جو کارہائے نمایاں انجام دیے وہ عمل بھی تاریخ ساز ہے۔ اسلام اور ملت کو کٹہرے میں کھڑا کرنے والوں کو کرارہ جواب ہے۔بہار کے تہذیبی شہر 'گیا' سے نکل کر ندوۃ العلما، لکھنؤ، شبلی منزل، عظیم آباد کے مدرسہ شمس الہدیٰ کی پرنسپلی تک تعلیم وتالیف و تدریس کے ساتھ ساتھ مولانا سید سلمان ندوی کی شاگردی میں انھوں نے اسلام کو معتوب کرنے والوں کے خلاف جو جہاد شروع کیا وہ آج بھی ملت کے لئے ایک راہ تحقیق ہے۔مولانا سید ریاست علی ندویؒ 'دارالمصنفین اعظم گڑھ' کے اہم ستونوں میں شمار ہوتے ہیں، جہاں سے آج بھی ملک و ملت کی فلاح کے لئے تخلیقی عمل جاری ہے۔مولانا کی 30 سے زائد کتابیں دارالمصنفین ، اردو اکادمی اور دنیا کے کئی پبلیکیشنز کے ذریعے مسلسل شائع ہوئیں ہیں۔جن میں تاریخ اندلس، تاریخ صقلیہ ،عہد اسلامی کا ہندوستان، عہد رسالت وخلافت راشدہ اہم ہیں۔ جو زبان وادب وتاریخ کی خدمت کے ساتھ ساتھ ملک وملت میں بھی حوصلہ آمیز فکر کو جلا بخشتی ہیں اور مسلمانوں کے خلاف منافرت اور غلط فہمیوں کی فضا کو شفاف کرتی ہیں۔

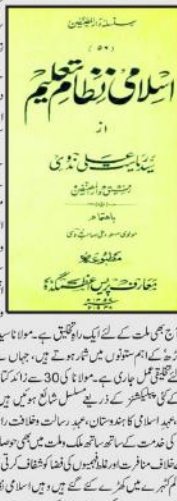

آج جہاں مسلمانِ عالم کٹہرے میں کھڑے کئے گئے ہیں وہیں اسلامی نظام تعلیم وہ تہذیب بھی ہندوتو کے نشانے پر ہے۔ خاص کر جدید کاری کے نام پر دینی مدارس کے تقدس کو روندنے کی جو سیاست چل رہی ہے وہ نئی بات نہیں ہے۔مولانا کے ادراک وفہم نے اسے صدیوں قبل محسوس کرلیا تھا اور اسی ادراک کی چنگاری سے تخلیق کی شمع در شمع روشن ہوتی گئی جو آج خود مدارس اساتذہ وطلباء کے لئے بھی مشعل راہ ہے،اور مدارس کو جدید نظام تعلیم کی بیڑیوں سے جکڑنے والے منصوبہ سازوں کے لئے بھی ایک مثبت پیغام ہے۔پیش ہے سید ریاست علی ندویؒ کی فکر انگیز تخلیق 'اسلامی نظام تعلیم' کا قسط وار سلسلہ۔

حضرت معاذ بن جبلؓ تحصیل علم کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

علم سکھاؤ اس لئے کہ علم کا سکھانا نیکی ہے، اور اس کا طلب کرنا عبادت ہے اور اس کا مذاکرہ کرنا تسبیح اور اس پر بحث کرنا جہاد اس کا خرچ کرنا تقرب الٰہی کا ذریعہ اور نہ جاننے والے کو بتانا صدقۂ جاریہ ہے،(ابوداؤد جلد۲ صفحہ نمبر۷۷ وابن ماجہ صفحہ نمبر۱۷)

حضرت ابو ذر اور حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے :علم کا ایک باب جو ہم پڑھتے ہیں ،وہ میرے نزدیک نفل کی ایک ہزار رکعتوں سے زیادہ پسندیدہ ہے اور علم کے ایسے باب کا پڑھنا جس پر ہم عمل بھی نہ کرسکیں؟ تو وہ بھی سو رکعتوں کے پڑھنے سے بہتر ہے۔

حضرت ابن عمرؓ کا ارشاد ہے کہ 'فقہ کی ایک مجلس ساٹھ سال کی عبادت سے زایدہ فضیلت رکھتی ہے۔' (دارقطنی وکنز العمال جلد۵ صفحہ نمبر۲۰۸)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت کمیلؓ سے فرمایا:

'اے کمیل !علم دولت سے بہتر ہے، علم پاسبانی کرتا ہے اور دولت کی پاسبانی تمھیں کرنی پڑتی ہے اور علم حکمراں ہوتا ہے اور دولت پر حکمرانی لے جاتی اور دولت خرچ ہونے سے کم ہوتی ہے اور علم خرچ کرنے سے زیادہ ہوتا ہے'۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے یہ اثر بھی منقول ہے کہ :'عالم روزہ دار، زاہد اور مجاہد سے افضل ہے ،جب کوئی عالم وفات پاتا ہے تو اسلام میں ایک روزن ہو جاتا ہے جو اس کے قائم مقام کے آنے کے بعد بند ہوتا ہے'۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ 'حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کو علم ،دولت اور سلطنت میں سے کسی ایک کو منتخب کرنے کا اختیار دیا گیا، انہوں نے علم کو منتخب کیا تو دولت وسلطنت بھی اس کے دامن سے وابستہ ہاتھ آئی'

فتح موصلیؒ سے منقول ہے کہ انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ اگر مریض کھانے پینے اور دوا کھانے سے روک دیا جائے تو وہ مر نہ جائے گا ؟لوگوں نے اثبات میں جواب دیا تو انہوں نے فرمایا: 'یہی قلب کا حال ہے ،اگر اسے تین دن علم وحکمت سے روک دیا جائے تو وہ مردہ ہو جائے گا'

زبیر بن ابو بکر کہتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں یہ نصیحت لکھ بھیجی کہ 'لازم ہے کہ تم علم کی طلب کرو کیونکہ اگر تم فقیر ہو گئے تو علم تمھاری دولت ہوگا اور اگر تم مالدار ہوئے تو علم تمھارا حسن وجمال بنے گا'

مولانا سید ریاست علی ندویؒ

ابن مبارک فرماتے ہیں:

'مجھے اس شخص پر تعجب آتا ہے جو علم حاصل نہیں کرتا اس کے باوجود اپنے کو عزت کئے جانے کا مستحق سمجھتا ہے'

حضرت ابو دردؓ فرماتے ہیں:

اگر میں ایک مسئلہ کی تعلیم حاصل کروں تو یہ میرے نزدیک رات بھر نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

حضرت عطا فرماتے ہیں:

'علم کی ایک مجلس لہو لعب کی ستر مجلسوں کا کفارہ ادا کرتی ہے'

امام شافعی نے فرمایا:

'علم کی تحصیل نفل پڑھنے سے افضل ہے'

ابن عبدالحکم کا بیان ہے کہ وہ امام مالک کے پاس تعلیم حاصل کرنے میں مشغول تھے جب ظہر کی نماز کا وقت آیا تو انہوں نے نماز میں جانے کے لئے اپنی کتابیں سمیٹیں ،اس وقت امام مالک نے فرمایا:

'جس چیز کے لئے تم جس چیز کو چھوڑ کر اٹھ رہے ہو وہ اس سے افضل نہیں اگر علم کی تحصیل کی نیت درست ہے' (احیاء العلوم جلد ۱ صفحہ ۵تا۷)

حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا:

'انسانوں کو خیر کی تعلیم دینے والے کے لئے ہر چیز دعا کرتی ہے یہاں تک کہ مچھلی بھی سمندر میں دعا گوئی میں مصروف رہتی ہے'

بعض بزرگوں کا قول ہے:

'علماء زمانوں کے چراغ ہیں ان میں سے ہر عالم اپنے اپنے زمانہ کے لئے روشنی ہے،جس سے اس کے زمانہ کے لوگ روشنی حاصل کرتے ہیں'

حضرت عکرمہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ کہا کہ علم کی قیمت ہوتی ہے پوچھا گیا وہ کیا ہے تو فرمایا:

'اسے اس شخص کو دو جو اسے عمدہ طریقہ سے اٹھائے اور ضائع نہ کرے'

سفیان بن عیینہ کہتے ہیں:

'اللہ کے نزدیک عزت میں سب سے بڑھے ہوئے وہ ہیں جو اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان ہیں اور وہ انبیاء اور علماء ہیں'

نیز انہوں نے فرمایا:

'نبوت سے زیادہ افضل کوئی چیز نہیں اور نبوت کے بعد علم کا درجہ ہے'

سہل کہتے ہیں:

'جو انبیاء کی مجلسیں دیکھنے کی آرزو رکھتا ہو وہ علماء کی مجلسوں میں بیٹھے، ان کی مجلسیں انبیاء کی مجالس کا نمونہ ہیں'

امام شافعی فرماتے ہیں :'اگر باعمل علماء اللہ کے اولیا نہیں تو پھر اللہ کا کوئی ولی نہیں ہے'

امام سفیان ثوری اور امام شافعی سے منقول ہے کہ 'فرائض کی ادائی کے بعد علم کی طلب سے زیادہ افضل کوئی چیز نہیں'

قاضی ابن جماعہ ان آثار واقوال کو نقل کر کے لکھتے ہیں کہ'' ان سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے لئے علم میں مشغول رہنا فضل کی بدنی عبادتوں نماز ،روزہ، تسبیح اور دعا وغیرہ سے بہتر ہے کیونکہ اس کے علم کا نفع اس شخص کو حاصل ہونے کے علاوہ دوسرے لوگوں تک بھی پہنچے گا اور جسمانی عبادتوں ،نفل نمازوں اور وظیفوں وغیرہ کا نفع صرف اس کی ذات تک محدود رہے گا بلکہ عالم کے علم سے اس کی وفات کے بعد بھی نفع پہنچنا ممکن ہے'' اور علامہ ابن عبدالبر نے اس موقع پر اس حدیث سے بھی استدلال کیا ہے کہ مرنے کے بعد سب کے عمل کا رشتہ ٹوٹ جاتا ہے ،سوائے تین قسم کی چیزوں کے ایک صدقہ جاریہ ،دوسرے ایسا علم جس سے اس کے مرنے کے بعد بھی نفع ہو اور تیسرے صالح لڑکے جو اس کے حق میں بھلائی کی دعا کریں لیکن عابد کی عبادت سے صرف اس کی ذات کو نفع پہنچتا ہے ۔(تذکرۃ السامع صفحہ ۱۳ مختصر جامع بیان العلم صفحہ ۱۴)

اس بزرگی اور بڑائی کا مصداق بننے کے لئے بعض شرطیں :لیکن اسلام نے علم کی ان بزرگیوں اور عزتوں سے صرف ان علماء کو مشرف کیا ہے جو علم کے ساتھ اپنے دامن میں عمل کا ذخیرہ بھی رکھتے ہوں چنانچہ قاضی ابن جماعہ علم اور علم والوں کی فضیلتیں بیان کرنے کے بعد علم حاصل کرنے والے کے لئے ذیل کی شرطیں لکھتے ہیں۔

۱۔ علم اور علماء کی یہ فضیلتیں صرف ان لوگوں کے لئے ہیں ،جو علم کے ساتھ عمل کے زیور سے بھی آراستہ ہوں اور ان کے علم حاصل کرنے کا حقیقی مقصد اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنا ہو۔

۲۔ علم کی طلب کسی بری نیت سے نہ ہو،

۳۔علم کی طلب میں دنیاوی غرضیں، جاہ، منزلت ،دولت ،ثروت ،ناموری اور پیشوا بننے کی ہوس شامل نہ ہو کیونکہ اسلام میں علم کے جہاں وہ فضائل گنائے گئے ہیں، اسی کے ساتھ بری خواہشوں اور دنیاوی غرض سے بچنے کی سخت تاکید کی ہے،

(جاری)

تحریر: مفتی محمد وقاص رفیع

توبہ واستغفار قربِ الٰہی کا ذریعہ

''توبہ واستغفار'' کہتے ہیں اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے اپنے گناہوں ،اپنی خطاؤں اور اپنی لغزشوں کی معافی مانگنے ،بخشش چاہنے اور مغفرت طلب کرنے کو۔انسان جب سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں، اپنی خطاؤں اور اپنی لغزشوں کی معافی مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس سے بہت زیادہ خوش ہوتے ہیں،اُس سے راضی ہوجاتے ہیں اور اُس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیتے ہیں۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ علماء نے فرمایا ہے کہ ہر گناہ سے توبہ کرنا (آدمی کے لئے) واجب ہے۔ گناہ کا تعلق اگر اللہ تعالیٰ سے ہو، کسی آدمی کا حق اُس سے متعلق نہ ہو تو اُس کی تین شرطیں ہیں: اوّل یہ کہ اُس گناہ کو چھوڑ دے جس سے وہ توبہ کر رہا ہے۔ دوم یہ کہ اُس پر ندامت (پشیمانی) کا اظہار کرے۔ سوم یہ کہ پختہ ارادہ کرے کہ آئندہ کبھی وہ یہ گناہ نہیں کرے گا۔ اگر ان تین شرطوں میں سے ایک شرط بھی مفقود ہوگئی تو اُس کی توبہ صحیح نہیں ہوگی۔ اور اگر گناہ کا تعلق کسی آدمی سے ہو تو اُس کی چار شرطیں ہیں: تین وہی جو اوپر مذکور ہوئیں اور چہارم یہ کہ وہ صاحب حق کا حق ادا کرے۔ اگر کسی کا مال یا اسی قسم کی کوئی چیز ناجائز طریقے سے لی ہو تو اُسے واپس کرے۔ کسی پر تہمت وغیرہ لگائی ہو تو اُس کی ''حد'' اپنے نفس پر لگوائے، یا اُس سے معافی طلب کرکے اُس کو راضی کرے۔ اگر کسی ایک یا چند ایک گناہ سے توبہ کرے گا تو اہل حق کے نزدیک یہ توبہ تو صحیح ہوجائے گی، لیکن یہ توبہ صرف اُسی گناہ سے ہوگی، دوسرے گناہ اُس کے ذمے)اُس وقت تک بدستور (باقی رہیں گے) جب تک اُن سے بھی مذکورہ شرائط کے مطابق توبہ نہ کرلے (توبہ کے وجوب پر کتاب وسنت کے بہ کثرت دلائل اور اُمت کا اجماع موجود ہیں'۔

چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اے مومنو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو! تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو۔'' (النور:۱۳/۳۴) ایک دوسری جگہ ارشاد ہے: 'اپنے پروردگار سے گناہوں کی معافی مانگو، پھر اُس کی طرف رجوع کرو!(ہود:۳/۱۱)ایک اور جگہ ارشاد ہے: ''اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچی توبہ کرو!(التحریم:۸/۶۶)

اسی طرح احادیث نبوی میں بھی توبہ کے واجب ہونے کے بہ کثرت دلائل موجود ہیں۔ چنانچہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اُس شخص سے کہیں زیادہ خوش ہوتے ہیں جس نے کسی جنگل بیابان میں اپنا اونٹ گم کر کے پھر پالیا ہو۔(بخاری ومسلم)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں تاکہ دن کو گناہ کرنے والا (رات کو) توبہ کرلے، اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں تاکہ رات کو گناہ کرنے والا (دن کو) توبہ کرلے۔ یہ سلسلہ اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو۔ جو قربِ قیامت کی ایک بڑی نشانی ہے، اُس نشانی کے ظاہر ہونے کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہوجائے گا(بخاری ومسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر آدم کے بیٹے کو سونے کی ایک وادی مل جائے تو وہ آرزو کرے گا کہ اُسے دو وادیاں میسر آجائیں۔ آدم کے بیٹے کے منہ کو قبر کی مٹی علاوہ کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ اور جو شخص توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ فرماتے ہیں۔ (بخاری ومسلم) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آدمی کی توبہ عالم نزع کے طاری ہونے سے پہلے قبول فرماتے ہیں۔ (ترمذی)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پہلی قوموں میں ایک آدمی نے ننانوے آدمیوں کو قتل کرڈالا۔ اُس نے معلوم کرنا چاہا کہ اس وقت روئے زمین پر سب سے بڑا عالم کون ہے؟ ایک راہب کی نشان دہی کی گئی۔ اُس نے راہب سے کہا کہ اُس نے ننانوے آدمیوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا ہے، کیا توبہ کی کوئی صورت ہے؟ راہب نے کہا نہیں! اُس نے راہب کو بھی قتل کرڈالا اور سو کی تعداد پوری کردی۔ پھر اُس نے دریافت کیا کہ روئے زمین پر کون بڑا عالم ہے؟ چنانچہ ایک عالم کے متعلق بتایا گیا۔ اُس نے اُس عالم سے کہا کہ وہ سو آدمیوں کو قتل کر چکا ہے، کیا توبہ کی کوئی صورت ہے؟ اُس عالم نے کہا ہاں !توبہ کی قبولیت سے کون سی چیز رکاوٹ بن سکتی؟ فلاں علاقہ میں جاؤ! وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں، آپ بھی اُن کی رفاقت میں اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغولیت اختیار فرمالیں اور اپنے ملک کی طرف واپس مت جانا کہ وہ بُری زمین ہے۔ وہ شخص چل دیا۔ جب نصف مسافت پر پہنچا تو فوت ہوگیا۔ اب اُس کے متعلق رحمت اور عذاب کے فرشتوں کے درمیان جھگڑا پیدا ہوگیا، رحمت کے فرشتے کہنے لگے کہ یہ توبہ تائب ہوکر اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرف متوجہ ہوا ہے۔ اور عذاب کے فرشتے کہنے لگے کہ اس نے تو کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا تھا۔ چنانچہ تصفیہ کے لئے ایک فرشتہ انسانی شکل میں آیا اور سب نے اُسے اپنا ثالث تسلیم کیا۔ اُس نے کہا کہ دونوں طرف کی زمین ناپ لو! جس طرف کی مسافت کم ہوگی اُس کا استحقاق اُسی بنیاد پر ہوگا۔ جب زمین کو ناپا گیا تو جس طرف وہ جارہا تھا اُس کی مسافت کم نکلی۔ اس بنیاد پر رحمت کے فرشتوں نے اُس کی رُوح قبض کی۔ (بخاری ومسلم)

''توبہ واستغفار'' کے صرف اُخروی فوائد ہی نہیں ہیں بلکہ اس کے بے شمار دُنیوی منافع بھی ہیں، مثلاً موقع پر بارشوں کا برسنا، قحط سالی کا ختم ہونا، مال واولاد میں برکتیں ہونا وغیرہ وغیرہ۔ چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام نے جب اپنی قوم کو دین کی دعوت دی تو ''توبہ واستغفار'' کے دُنیوی و اُخروی ہر قسم کے فوائد اُن کے سامنے رکھے اور اُنہیں بتایا کہ اگر تم لوگ ایمان لے آؤ گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دونوں جہانوں کے فوائد وثمرات سے متمتع فرمائیں گے ،تمہاری مغفرت اور بخشش کے فیصلے فرمائیں گے ،تم پر کثرت سے بارشیں برسائیں گے ،تمہارے مال واولاد میں برکتیں عطاء فرمائیں گے ،تمہارے لئے باغات وباغیچے لگائیں گے ، اور تمہارے لئے پانی کی نہریں اور چشمے جاری فرمائیں گے ،مگر انہوں نے حضرت نوح علیہ السلام کی ایک نہ سنی ، بلکہ اُنگلیاں کانوں میں ٹھونس لیں ، کپڑے آنکھوں پر ڈال لئے اور اپنے کفر وانکار پر اصرار کرتے رہے اور حد درجہ غرور وتکبر سے پیش آئے تب اللہ تعالیٰ نے اُن کو پانی میں غرق وتباہ کیا اور تا قیامت آنے والے انسانوں کے لئے اُنہیں عبرت کا نشان بنادیا۔

ساتویں قسط

حضرت رابعہ بصریؒ

تحریر: ارتضیٰ علی کرمانی

حضرت رابعہ بصریؒ اندر بیٹھی تھیں کہ خادمہ نے آکر کہا کہ بی بی باہر نکلو، کیا بہار آرہی ہے۔آپ نے فرمایا باہر صنعت ہے اور اندر صانع ہیں، اس کے مشاہدہ میں مشغول ہیں۔

عورتوں کی فضیلت کے مباحثے میں فرمایا کہ اگر ان میں کوئی نبی نہیں ہوئی تو کسی عورت نے خدائی کا دعویٰ بھی نہیں کیا۔اس کے علاوہ انبیاء ،اولیاء ،صدیق ان ہی کی گود میں پرورش پائے اور بڑے ہوئے ہیں۔

معرفت کا پھر خدا کی طرف متوجہ ہونا ہے۔آپ یہ دعا کیا کرتی تھیں یا اللہ میرا جو حصہ دنیا میں ہو اسے اپنے دشمنوں کو دے دیجئے اور جو میرا حصہ آخرت میں ہو وہ اپنے دوستوں کو دے دیجئے اور میرے واسطے تو آپ کافی ہیں، سبحان اللہ۔

پانی میں چلنا مچھلی کا کام ہے، ہوا میں اڑنا مکھی کا، کرامت ان دونوں سے باہر ہے۔ جب بندہ نعمت پر شکر ادا کرتا ہے اور مصیبت پر بھی شکر کرتا ہے تو اللہ جل شانہ بندہ سے راضی ہوتا ہے۔اللہ جل شانہ جب کسی کو توبہ کی توفیق دیتے ہیں تو انسان توبہ کرتا ہے اور پھر قبول بھی فرماتا ہے۔

جب سے میں نے ایسی ذات (اللہ) کو جو باوجود گناہ کے روزی بند نہیں کرتا اور اپنے عاشقوں کو بے آب ودانہ زندہ رکھتا ہے، پہچان لیا ہے، غیر خدا سے امید رکھنی چھوڑ دی ہے۔

میں اس بات سے ڈرتی ہوں کہ مرنے کے وقت اللہ تعالیٰ یہ نہ کہہ دے کہ تو ہماری درگاہ کے لائق نہیں۔

حضرت رابعہ بصریؒ کے گھر چراغ نہ جلتا تھا۔آپ فرماتی تھیں کہ مجھے تین غم ہیں (۱) مجھے معلوم نہیں کہ میری موت ایمان پر ہوگی یا کفر پر (۲) میرا نامہ اعمال قیامت کے دن داہنے ہاتھ میں ہوگا یا بائیں ہاتھ میں۔(۳) پتہ نہیں قیامت میں داہنی طرف جنت میں جانے والی جماعت کے ساتھ رہوں گی یا بائیں طرف دوزخ میں جانے والی جماعت میں۔

مجھے ثواب کی امید اس وقت ہوتی ہے جب اپنے نیک اعمال وعبادات کو کم خیال کرتی ہوں کیونکہ اس وقت میرا اعتماد محض اللہ کے فضل پر ہوتا ہے۔اللہ سے قناعت پسند دل مانگو، یہ بہت بڑی نعمت ہے۔

خود بینی کی توبہ ایک دوسری توبہ کی محتاج ہے۔

اگر دوزخ اور جنت نہ ہوں تو کیا خدا اس لائق نہیں کہ اس کی پرستش کی جائے۔

اگر تم دنیا سے فارغ ہو تو دنیا کی بھلائی برائی کی تمہیں پروا نہیں ہوسکتی۔

اے نفس !تو اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویدار ہے اور اس کی نافرمانی بھی کرتا ہے۔اگر تو محبت میں صادق ہے تو اپنے رب کی اطاعت بھی کر۔

محبت کرنے والا اپنے محبوب کی اطاعت ضرور کرتا ہے۔محبت ازلی اور ابدی ہے۔

دل کو قابو میں رکھنا اور اختیار ہونے پر ناجائز خواہشوں کو روکنا مردانگی ہے۔

عصمت وعفت کی روشن تصویر

رابعہ بصریؒ ایک ایسی عفت مآب اور باعصمت خاتون تھیں کہ جیسے کسی شاعر نے کہا ہے۔

''دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں''

صدیاں گزرنے کے بعد بھی آج تک ان کا نام تقدس اور تعظیم کی علامت ہے۔آج کے اس بے ترتیب اور دین سے بہت حد تک بے پرواہ زمانے میں بھی ہر ذی شعور اس احترام خاتون کا نام تکریم اور احترام سے لیتا ہے اور ان کے مجاہدے ،ان کی عبادت ،ان کی ریاضت اور عشق الٰہی میں استغراق کا نہ صرف معترف ہے بلکہ اس پر رشک کرتا ہے۔وہ ایسی باعظمت خاتون تھیں کہ اس عہد کے مشہور زاہد وعابد حضرت مالک بن دینا ،حضرت رباح القیس حضرت سفیان ثور ،حضرت شفیق بلخی اور حضرت حسن بصری ان کی محفل میں آنا، بیٹھنا اور ان کی گفتگو سننا فخر اور اعزاز سمجھتے تھے ،دقیق مسائل کا حل پوچھتے تھے اور زہد وجذب کے اسرار نہاں کی گتھیاں حضرت رابعہ سے سلجھانے کو کہتے ہیں ۔مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ اردو میں اس عظیم خاتون کی سیرت اور شخصیت پر کوئی معقول کتاب دستیاب نہیں ،انگریز دانشور مارگریٹ اسمتھ نے جو لکھا ،وہ بھی ادھر اُدھر سے خوشہ چینی کی ہے لیکن پھر بھی وہ عام اردو پڑھنے والے تک نہ پہنچ سکا۔اس وقت جو واحد کتاب دستیاب ہے وہ مصری خاتون ووادالسکا کینی کی ایک کتاب ہے جس کا ترجمہ ایک پاکستانی نے کیا ہے۔اس مصری خاتون نے یہ کتاب کب تصنیف کی ،اس کا تو کوئی علم نہیں ہوتا مگر مترجم کی کتاب پر 1986 میں گیارہواں ایڈیشن درج ہے۔

اگر دیکھا جائے کہ ہر ایک ایڈیشن ایک سے دو سال کے وقفے میں طبع ہوتا رہا ہے تو اس کتاب کو اردو کے قالب میں آئے کم و بیش بیس برس ہونے کو آئے ہیں۔ حیرت کی بات ہے کہ کسی عالم، کسی صوفی ،کسی دانشور اور کسی بھی عام مسلمان نے اس طرف توجہ نہیں دی کہ مصری مصنفہ نے حضرت رابعہ کی شان میں علم اور علم نفسیات کے حوالے سے کس گستاخی اور کتنی شرمناک زیادتی کی ہے۔

تصوف اور زاہد کے مدارج اور مرتبے کو اس کی اصل سمیت نہ بھی ماننے والے مسلمان اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ خداوند قدوس ان گنت لوگوں کو مدرزاد ولی پیدا کرتا ہے۔اس میں عورت ومرد کی کوئی تخصیص نہیں ۔ایک نہیں بیسیوں ایسے ثبوت تذکار اولیائے کرام میں ملتے ہیں کہ کس طرح قدرت نے اور رضائے خداوندی نے ماں کی کوکھ سے ہی کسی ولی ،کسی زہد ،کسی عابد اور کسی صوفی کی نگہداشت کی اور پھر عمر بھر ان کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیا۔یہ بجا کہ تاریخ میں یہ واقعات بھی ہیں کہ کوئی چور ڈاکو کسی صاحب نظر کے کشف سے منزل سلوک پا گیا اور پھر خود بھی قطب کے درجے کو پہنچا مگر یہ کہنا کہ کسی فرد نے (خصوصاً کسی خاتون نے) اپنی بے حرمتی اور روعصمت کی شکستگی کے ردعمل میں زہد کا راستہ اختیار کیا یا اس کے بعد اس کی زندگی میں انقلاب آیا، زہد وولایت اور تصوف وسلوک کی راہ پر چلنے والوں کی شان میں بہت گستاخانہ جرأت اور شرمناک جسارت ہے۔اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ پاکستان اور ہندوستان کے علاوہ دوسرے کئی ممالک میں دین اسلام کو'' نفسیات'' کی کسوٹی پر پرکھنے کا ایک ''فیشن'' عام ہے۔یہ وبا مغرب سے آئی ہے ،مگر یہاں ذکر حضرت رابعہ اور ان کی سیرت نگار ''سیدو'' ووادالسکا کینی کا مقصود ہے اور خصوصاً اس عربی کتاب کے مصنف کا، جس نے اس خاتون کی ہرزہ سرائی کو من وعن ترجمہ کردیا ہے۔

وہ لکھتی ہے

''بصرہ اس (رابعہ بصریؒ) کا وطن اور تربیت گاہ ہے۔گو اس سرزمین نے اس پر سخت مظالم ڈھائے۔وہ یقیناً اس سے محبت کرتی تھی اور دوسرے شہروں پر بصرہ کو ترجیح دیتی تھی ۔وہ وہاں کی گلیوں اور شاہراہوں سے خوب آشنا تھی ۔وہاں کی باوقار مسجد اور بھرے بازاروں سے محبت کرتی تھی ۔رابعہ بصرہ کی مجالس ذکر اور دینی مدارس میں گھومنے لگی۔رابعہ کا یہ طرز زندگی جو اس نے غلامی سے رہائی کے بعد اختیار کیا۔یقیناً اس کی نسوانی زندگی کے خلاف تھا۔رابعہ نے ایک اسیر اور بادئی کی حیثیت سے زندگی گزاری ہے۔سوال یہ ہے کہ کیا وہ اپنے آقا کے دست بد سے محفوظ رہی ،جو اس کے پورے جسم کا مالک تھا؟ اور کیا وہ آخر کار جس نے اسے اغوا کر کے بیچا تھا اس سے بھی وہ محفوظ رہی یہ سب کچھ اس کی غلامانہ زندگی کے بارے میں محض ایک تخمینی بات ہے ۔ہوسکتا ہے کہ رابعہ کو کچھ ایسی تکلیف دہ باتیں پیش آئی ہوں جس سے اس کی عصمت وعفت پر بھی حرف آیا ہو اور آزادی کے بعد یہی دست درازیاں اس کی زندگی میں انقلاب کا باعث بنی ہوں۔

کہتے ہیں نفس انسانی میں بھی کبھی خاص خاص حالات و جذبات کے تحت انقلابات آتے ہیں ،جس طرح قوموں میں پوشیدہ حوادث بڑے انقلابات کا سبب بن جاتے ہیں ۔نفس انسانی بھی تو ایک قوم کی سی حیثیت رکھتا ہے ،جس میں بغاوتیں اٹھتی رہتی ہیں ۔حوادث کا نزول ہوتا ہے اور انقلابات برپا ہوتے ہیں۔دنیا میں ایسے کتنے ظالم اور کج روگزرے ہیں جو گناہوں کے عادی تھے ،پھر نہایت پاکباز بنے اور سچے دل سے تائب ہو گئے اور عمر بھر سیدھی راہ پر قائم رہے۔(جاری)

آپ فرماتی تھیں کہ مجھے تین غم ہیں (۱) مجھے معلوم نہیں کہ میری موت ایمان پر ہوگی یا کفر پر (۲) میرا نامہ اعمال قیامت کے دن داہنے ہاتھ میں ہوگا یا بائیں ہاتھ میں۔ (۳) پتہ نہیں قیامت میں داہنی طرف جنت میں جانے والی جماعت کے ساتھ رہوں گی یا بائیں طرف دوزخ میں جانے والی جماعت میں۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi
آئینہ عالم
www.sachkiawaz.com

افغانستان سے غیر ملکی افواج کے مکمل انخلا پر اتفاق

ماسکو: دوروزہ افغان امن کانفرنس کے اختتام کے بعد طالبان رہنما شیر عباس ستانکزئی دعا مانگتے ہوئے۔

ماسکو(ایجنسیاں)

ماسکو میں جاری دوروزہ افغان امن کانفرنس ختم ہوگئی۔ ماسکو کانفرنس کا اعلامیہ جاری کردیا گیا ہے جس میں افغانستان سے غیر ملکی افواج کے مکمل انخلا پر اتفاق کرتے ہوئے یقین دلایا گیا کہ افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں کی جائے گی۔

روس کے دارالحکومت ماسکو میں مسئلہ افغانستان پر دو روز تک امن مذاکرات ہوئے جن میں افغانستان کی سیاسی جماعتوں، سابق صدر حامد کرزئی سمیت نمایاں سیاست دانوں اور طالبان کے نمائندوں نے شرکت کی تاہم کابل حکومت کا کوئی نمائندہ شریک نہیں ہوا۔ کانفرنس کے اختتام پر جاری کردہ اعلامیہ میں افغانستان میں پائیدار امن کے لیے امریکا اور اس کی اتحادی افواج کے مکمل انخلا پر زور دیتے ہوئے کہا گیا کہ دنیا کے تمام ممالک افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے گریز کریں۔

افغان فریقین نے عالمی برادری کو یقین دہانی کرائی کہ غیر ملکی افواج کے انخلا کے بعد افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں کی جائے گی۔ شرکا نے ملک کے لیے اسلامی اصولوں کی روشنی میں افغان خواتین کے حقوق کے تحفظ اور شہریوں کے آزادی اظہار رائے کے حق کو یقینی بنانے پر بھی اتفاق کیا جبکہ افغانستان کی تعمیر نو کے لیے مالی معاونت کی ضرورت پر زور دیا۔

اجلاس میں طالبان رہنماؤں کا نام اقوام متحدہ کی بلیک لسٹ سے نکالنے، قطر میں ان کے باضابطہ سیاسی دفتر کے قیام اور قیدیوں کی رہائی پر بھی اتفاق کیا گیا۔ مذاکرات کا اگلا دور قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ہوگا۔ طالبان نے مذاکرات کو انتہائی کامیاب قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکا اپریل تک افغانستان سے اپنے نصف فوجیوں کو واپس بلا لے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اس غیر معمولی کانفرنس کی خاص بات یہ تھی کہ کل ایک دوسرے کے جانی دشمن آج ایک ساتھ نماز پڑھ رہے تھے اور کھانا کھا رہے تھے۔

پھر طالبان رہنما اور سابق صدر حامد کرزئی ایک دوسرے کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے تھے جبکہ حامد کرزئی نے طالبان کو اپنا بھائی کہا اور دونوں نے پائیدار امن پر اتفاق کیا۔ مذاکرات میں طالبان وفد کے سربراہ شیر عباس ستانکزئی اور حامد کرزئی نے ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوکر مسکراتے ہوئے میڈیا سے مشترکہ بات چیت کی۔ تمام فریقین نے امریکا اور طالبان کے درمیان دوحہ میں براہ راست مذاکرات کی حمایت کی۔

روسی دارالحکومت میں وہ مناظر دیکھے گئے جن کا ماضی میں شاید تصور بھی نہ کیا جاسکتا تھا۔ مذاکرات میں شریک دو افغان خواتین سیاست دانوں نے طالبان پر کڑی تنقید کی اور ان کی اسلامی تشریحات پر اعتراضات اٹھائے لیکن طالبان نے انہیں سنا اور جواب دے کر اعتراضات دور کرنے کی کوشش کی۔ اس کام کا شاید طالبان دور میں سوچا بھی نہیں جاسکتا تھا۔ ماسکو کانفرنس نے نہ صرف طالبان اور ان کے حریف افغان رہنماؤں و سیاست دانوں کے درمیان نہ صرف غیر معمولی بات چیت کا موقع فراہم کیا بلکہ یہ اس لحاظ سے بھی اہم تھی کہ بعض لوگوں کو شاید پہلی بار طالبان قیادت کو دیکھنے کا موقع ملا جو عموماً میڈیا سے دور رہتے ہیں۔ طالبان رہنما میڈیا نمائندوں میں گھرے اور براہ راست نشریات میں اپنا منشور پیش کررہے تھے۔ مذاکرات میں انہوں نے وعدہ کیا کہ اقتدار پر اجارہ داری قائم نہیں کریں گے لیکن افغانستان میں حکمرانی کے لیے جامع اسلامی نظام ضرور قائم کریں گے۔

اشرف غنی اپنے اختیارات کی واپسی کے خواہشمند

امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے کہا ہے کہ امریکی سیکریٹری آف اسٹیٹ مائیکل پومپیو نے افغان صدر اشرف غنی کو یقین دہانی کرائی ہے کہ واشنگٹن افغانستان میں دیرپا امن کے حصول کے لیے پرعزم ہے۔ رپورٹ کے مطابق تاہم افغان صدر اشرف غنی نے ٹوئٹ کیا کہ سیکریٹری پومپیو نے امن عمل میں افغان حکومت کی مرکزیت کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ امریکی عہدیدار نے جولائی میں افغان صدارتی انتخابات کے انعقاد کے لیے حمایت کا اشارہ بھی کیا۔ دوسری جانب کابل سے آنے والی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس میں کہا گیا کہ اشرف غنی بھی 'دوبارہ اپنی اتھارٹی' چاہتے ہیں کیونکہ واشنگٹن طالبان کے ساتھ اپنی بات چیت کو تیز کررہا ہے جبکہ ماسکو نے بھی افغان حکومت کی موجودگی کے بغیر علیحدہ مذاکرات کیے ہیں۔ اس بیان میں یہ نہیں کہا گیا کہ کیوں مائیک پومپیو کو زلمے خلیل زاد کی پوزیشن کو نمایاں کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی لیکن حالیہ میڈیا رپورٹ میں یہ بات سامنے آئی کہ افغان حکومت کو شامل کیے بغیر امریکی نمائندہ خصوصی کی طالبان کے ساتھ مسلسل بات چیت سے کابل خوش نہیں۔ خیال رہے کہ زلمے خلیل زاد پہلے ہی طالبان کے ساتھ مذاکرات کے تین دور کرچکے ہیں اور رواں ماہ کے اواخر میں ایک دور کا امکان ہے۔

امریکی صدر ٹرمپ داعش کے خلاف بین الاقوامی اتحاد کے وزارتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے۔

'داعش کی ایک ہفتے میں ہوجائے گی مکمل شکست'

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیش گوئی کی ہے کہ شدت پسند تنظیم داعش کی مکمل شکست صرف ایک ہفتے میں ممکن ہے۔ داعش کے خلاف امریکی قیادت میں سرگرم 79 ملکی بین الاقوامی اتحاد کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ شام اور عراق میں داعش کے زیر قبضہ باقی ماندہ علاقوں کا کنٹرول بھی ایک ہفتے میں شدت پسند تنظیم سے چھین لیا جائے گا۔

امریکی صدر نے کہا کہ داعش کی خلافت صرف چند فی صد علاقوں تک رہ گئی ہے اور امکان ہے کہ آئندہ ہفتے تک اس کی خلافت کے مکمل خاتمے کا اعلان کردیا جائے گا۔ حالیہ چند ہفتوں کے دوران کئی امریکی اہلکار یہ دعویٰ کرچکے ہیں کہ داعش شام اور عراق میں ان 99.5 فی صد علاقوں سے محروم ہوچکی ہے جو کبھی اس کے قبضے میں تھا۔ امریکی حکام کے مطابق داعش کے پاس شام میں وادیٔ فرات کے وسطی علاقے میں پانچ مربع کلومیٹر سے بھی کم علاقہ رہ گیا ہے جہاں اس کے باقی ماندہ سیکڑوں جنگجو محصور ہیں۔ لیکن کئی حلقے یہ خدشہ ظاہر کررہے ہیں کہ امریکی صدر کی جانب سے شام سے امریکی فوج واپس بلانے کا اعلان قبل از وقت ہے اور امریکی انخلا کی صورت میں داعش کے جنگجو دوبارہ منظم ہوسکتے ہیں۔

تاہم واشنگٹن ڈی سی میں امریکی محکمۂ خارجہ میں بین الاقوامی اتحاد کے نمائندوں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ داعش کی مکمل شکست بس اب صرف ایک ہفتے کی دوری پر ہے۔ گو کہ اپنے خطاب میں صدر ٹرمپ نے یہ تسلیم کیا کہ داعش کی باقیات اب بھی ایک خطرہ ہیں، انہوں نے کہا کہ وہ شام سے امریکی فوج کو واپس بلانے کے عزم پر قائم ہیں۔

صدر نے بین الاقوامی اتحاد میں شامل ملکوں پر زور دیا کہ وہ آگے آئیں اور داعش کی دہشت گردی کے خلاف جاری لڑائی میں اپنے حصے کا کردار ایمان داری سے ادا کریں۔ امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو بھی شام سے امریکی فوج واپس بلانے کے صدر ٹرمپ کے اعلان کے حامی ہیں اور اس کی کھلم کھلا وکالت کرتے آئے ہیں۔ لیکن امریکی محکمۂ دفاع کے اعلیٰ حکام اور فوجی افسران شام سے امریکی فوج کی جلد واپسی کے حق میں نہیں اور اس معاملے پر وائٹ ہاؤس کی پالیسی پر مسلسل تحفظات کا اظہار کررہے ہیں۔

شام سے امریکی فوج کی واپسی کے اعلان پر بطور احتجاج امریکی وزیر دفاع جم میٹس اور داعش کے خلاف بین الاقوامی اتحاد کے لیے امریکی نمائندے بریٹ مک گرک بھی اپنے عہدوں سے مستعفی ہوچکے ہیں۔ داعش کے خلاف بین الاقوامی اتحاد میں شامل کئی مغربی ممالک بھی شام میں امریکی فوج کے انخلا کے اعلان پر تحفظات کا اظہار کررہے ہیں۔ لیکن جمعرات کو اجلاس سے خطاب میں مائیک پومپیو کا کہنا تھا کہ شام سے فوجی واپسی 'مشن میں نہیں بلکہ حکمت عملی میں تبدیلی کا حصہ ہے' اور امریکہ اب بھی داعش کو ایک خطرہ سمجھتا ہے۔

لبنان میں عرب دنیا کی اولین خاتون وزیر داخلہ

بیروت(ایجنسیاں)

لبنان کی نئی وزیر داخلہ نے اپنا عہدہ سنبھال لیا جس کے بعد وہ طاقتور سیکورٹی ایجنسیوں کی سربراہ کا عہدہ سنبھالنے والی نہ صرف لبنان کی بلکہ عرب دنیا کی پہلی خاتون بن گئیں۔ امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس 'اے پی' کے مطابق ریا الحسن نے اس چیلنج کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ لبنانی وزیر اعظم سعد حریری نے ان پر اعتماد کرتے ہوئے 'یہ انتہائی اہم ذمہ داری' انہیں سونپی۔ 5 سال تک اس منصب پر فائز رہنے والے گزشتہ وزیر داخلہ سے عہدہ لینے کے لیے منعقدہ تقریب میں ان کا کہنا تھا کہ پہلی خاتون وزیر داخلہ کی حیثیت سے مجھے یہ ثابت کرنا ہے کہ ایک خاتون ایسے اہم عہدے کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ریا الحسن نے جارج واشنگٹن یونیورسٹی سے ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی اور وہ لبنان کی حکمران جماعت فیوچر موومنٹ پارٹی (تیار المستقبل) کی رکن اور 30 رکنی کابینہ میں شامل 4 خواتین میں سے ایک ہیں، یہ پہلا موقع ہے کہ لبنانی کابینہ میں اتنی تعداد میں خواتین شامل کی گئیں ہیں۔ 2009 میں لبنان کے ساتھ عرب دنیا کی پہلی وزیر خزانہ بن کر وہ اس سے قبل بھی خبروں کی زینت بن چکی تھیں، وہ 2 سال تک اس عہدے پر فائز رہیں اور ساحلی شہر تریپولی کی ترقی کے لیے بنائی جانے والی سب سے بڑی سرکاری و نجی شراکت داری کی سربراہی بھی کی۔

بحیثیت وزیر داخلہ وہ مختلف سیکورٹی ایجنسیز کی انچارج ہوں گی، اور ملک کی صورتحال مستحکم رکھنے کی ذمہ دار ہوں گی جو شام میں جاری جنگ اور عسکری گروہوں کی وجہ سے کافی متاثر ہوگئی تھی۔ واضح رہے کہ لبنان میں سیاست میں خواتین کی نمائندگی بہتر بنانے کی کوششیں جاری ہیں، گزشتہ برس ہونے والے پارلیمانی انتخابات میں، 9 سال کے عرصے میں پہلی مرتبہ پارلیمنٹ کی 128 نشستوں میں سے 6 پر خواتین نے کامیابی حاصل کی جو گزشتہ ایوان کے مقابلے 4 نشستیں زائد ہیں۔

دوسری جانب وزیر اعظم کی جماعت نے قبولیت خیر اللہ الصفدی نامی خاتون کو بھی وزیر مملکت کے عہدے کے لیے نامزد کیا تھا اور انہوں نے اپنی وزارت کا نام وزارت امور خواتین سے تبدیل کرکے وزارت برائے 'بااختیار خواتین و نوجوان' کرنے کی کامیاب مہم چلائی، مذکورہ عہدہ اس پہلے ایک مرد وزیر کے پاس تھا۔ اسی طرح کرسچین لیبنیز فورسز گروپ نامی جماعت کی جانب سے بھی ایک خاتون 'می شدیاق' کو، جن پر 2005 میں ہونے والے ایک قاتلانہ حملے میں ایک بازو اور ایک ہاتھ ضائع ہوگیا تھا، کو وزیر مملکت برائے انتظامی ترقی کیلئے نامزد کیا گیا تھا۔

افغانی صدر اور پاکستانی وزیر خارجہ کی ٹوئٹر پر جنگ

اسلام آباد(ایجنسیاں)

پاکستانی وزیر خارجہ نے پڑوسی ملک افغانستان کے صدر اشرف غنی کی جانب سے 'پشتون تحفظ موومنٹ' کے حوالے سے پاکستان میں جاری کارروائیوں کے پس منظر میں کی گئی ٹوئٹس پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ان کو غیر ذمہ دارانہ اور پاکستان کے معاملات میں سنگین مداخلت قرار دیا ہے۔

صبح صدر اشرف غنی نے پاکستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے گذشتہ کئی روز سے جاری پشتون تحفظ موومنٹ کے کارکنان کی پکڑ دھکڑ پر اپنے خیالات کا اظہار ٹوئٹس کی صورت میں کیا تھا۔ تاہم اشرف غنی کی جانب سے ٹوئٹر پر اس بارے میں اظہار پاکستان میں سیاسی قوت کے مراکز کو ایک آنکھ نہ بھایا اور پاکستانی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے جوابی ٹوئٹ میں ان کے بیانات کو 'یکسر مسترد' کردیا۔

انہوں نے اشرف غنی کو اپنے کام سے کام رکھنے کا مشورہ دیتے ہوئے یہ بھی کہا کہ افغان قیادت کو افغانستان کی عوام کے دیرینہ اور سنگین شکایات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ پہلی ٹوئٹ میں انہوں نے کہا 'افغان حکومت کو بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں پرامن مظاہرین اور سماجی کارکنان پر ہونے والے تشدد پر سخت خدشات ہیں۔

اسی حوالے سے اپنی دوسری ٹوئٹ میں ان کا کہنا تھا ہمارا ماننا ہے کہ ہر حکومت کی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ان سماجی سرگرمیوں کی سپورٹ کرے جو کہ اس دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف ہوتی ہیں جس سے ہمارے خطے اور اجتماعی تحفظ کو خطرہ ہے۔ دوسری صورت میں اس کے دیرپا منفی نتائج نکلیں گے۔

بلوچستان کے علاقے لورا لائی میں پشتون تحفظ موومنٹ کے لیڈر 35 سالہ ارمان لونی مبینہ پولیس تشدد سے ہلاک ہو گئے تھے۔ ان کی ہلاکت کے خلاف پاکستان کے مختلف شہروں کے علاوہ افغانستان کے چند علاقوں میں بھی احتجاجی مظاہرے ہوئے تھے۔ پاکستان میں ہونے والے ان مظاہروں میں شریک پشتون تحفظ موومنٹ کے کارکنان کو قانون نافذ کرنے والے اداروں نے گرفتار بھی کیا تھا۔

'داعش کو تباہ کرنے کی کوششیں نہیں کی جائیں گی ترک'

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو کا کہنا ہے کہ امریکہ داعش کے دہشت گرد گروپ کو تباہ کرنے کی کوششوں کو ترک نہیں کرے گا۔ امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے واشنگٹن میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اپنے اتحادیوں کو یہ یقین دہانی کرا رہا ہے کہ شام سے امریکی فوجوں کے ممکنہ انخلا کے باوجود امریکہ انہیں چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا جب کہ داعش کے خلاف لڑائی نئے مرحلے میں داخل ہوچکی ہے۔

وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکی اہداف میں کسی طرح کا کوئی فرق نہیں آیا، بس اتنا ہے کہ پرانی لڑائی کا یہ ایک نیا موڑ ہے اور داعش کو تباہ کرنے کی کوششوں کو ترک نہیں کریں گے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ فوجوں میں کمی کا معاملہ زیادہ تر حکمت عملی کی تبدیلی کا ہے اور اس کا مشن کی تبدیلی کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا تھا کہ ہم نے عفریت کے چنگل سے تمام علاقہ واگزار کرا لیا ہے اب جب کہ ہم اپنے اتحادیوں سے مل کر داعش کے باقی ماندہ عناصر کو تباہ کررہے ہیں تو وقت آگیا ہے کہ ہم شام میں تعینات اپنے فوجیوں کی وطن واپسی کا گرم جوشی سے خیر مقدم کریں۔

مختصر مختصر

اسرائیلی جیل میں فلسطینی قیدی شہید

غزہ(ایجنسیاں)

اسرائیلی جیل میں 28 سال سے قید فلسطینی غیر انسانی سلوک کے باعث جان کی بازی ہار گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق غزہ سے تعلق رکھنے والا 51 سالہ شہری گزشتہ 28 سال سے اسرائیلی کی جیل میں قید تھا جہاں اسے نہ صرف تشدد کا نشانہ بنایا جاتا تھا بلکہ اس کے علاج میں مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ بھی کیا جاتا تھا جب کہ گزشتہ روز فلسطینی شہری کی حالت بگڑنے پر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ جانبر نہ ہوسکا۔ فلسطینی قیدیوں کے حوالے سے بنائی گئی تنظیم کے ترجمان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی جیل میں قید فلسطینی شہری کی موت کی اصل وجہ سامنے نہیں آئی تاہم انہیں مختلف بیماریاں لاحق تھیں۔ انسانی حقوق کے مطابق ان کی موت بیماری کے دوران مجرمانہ غفلت اور جیل میں غیر انسانی سلوک کا نشانہ بنائے جانے کی وجہ سے ہوئی۔ واضح رہے 51 سالہ فلسطینی شہری کو 1991 میں اسرائیلی شہری کو غزہ میں ہلاک کرنے پر حراست میں لیا گیا تھا جب کہ اسرائیلی عدالت کی جانب سے اسے تاحیات قیدی کی سزا سنائی گئی تھی۔

علیم خان 15 روزہ ریمانڈ پر نیب کے حوالے

لاہور(ایجنسیاں)

احتساب عدالت نے پاکستان تحریک انصاف کے رہنما عبدالعلیم خان کو 9 روزہ جسمانی ریمانڈ پر نیب کی تحویل میں دے دیا۔ ذرائع کے مطابق نیب نے پاکستان تحریک انصاف کے رہنما عبدالعلیم خان کو احتساب عدالت کے جج سید نجم الحسن کے روبرو پیش کیا۔ نیب پراسیکیوٹر نے عدالت کے روبرو موقف اختیار کیا کہ علیم خان کے خلاف تحقیقات جاری ہے اس لئے انہیں 15 روزہ ریمانڈ پر نیب کی تحویل میں دیا جائے۔ نیب ریفرنس میں شہباز شریف کے وکیل امجد پرویز نے علیم خان کی جانب سے وکالت نامہ پیش کیا اور جسمانی ریمانڈ کے خلاف دلائل دیے۔ علیم خان نے عدالت کے روبرو اپنے بیان میں کہا کہ وزیر بننے کے بعد 4 بار بلایا گیا، جو دستاویزات مانگیں وہ فراہم کیں، ایسا نہ کیا تو ذمے دار ہوں، کل بھی جب بلایا تو نئے سوالات دیے گئے، گزشتہ روز نیب کی طلبی پر پیش ہوا تو کہا گیا کہ خط پر چیئرمین نیب ناراض ہیں اس وجہ سے گرفتار کیا گیا، حلفاً کہتا ہوں میرے وکیل کی جانب سے نیب کو بھجوائے گئے خط کا کوئی علم نہیں۔

وینزویلا کے تنازع میں روس اور امریکہ آمنے سامنے

ماسکو(ایجنسیاں)

روس کی حکومت نے کہا ہے کہ وہ وینزویلا کے نکولس مدورو کو ملک کا جائز حکمران تسلیم کرتی ہے اور اس کی حمایت میں جو ضروری ہوا وہ کرے گی۔ ساتھ ہی روس نے الزام عائد کیا ہے کہ امریکہ نے وین گواڈو کو ملک کا عبوری صدر تسلیم کرکے بغاوت کی پشت پناہی کی ہے۔ گو کہ صدر ولادی میر پوٹن کی قوم پرست اور سماجی لحاظ سے قدامت پسند حکومت، وینزویلا کی سوشلسٹ حکومت سے نظریات میں تضاد رکھتی ہے۔

لیکن روس کی وینزویلا کے لئے حمایت نظریات میں یکسانیت کی وجہ سے نہیں، بلکہ بغض امریکہ میں ہے۔ آج بھی، روسی وزارت خارجہ کے صدر دفتر کی بالائی منزل پر، سوویت دور کے پرانے نشان آویزاں ہیں۔ آج بھی ماسکو کے اندرون شہر کارل مارکس کا مجسمہ آتے جاتے لوگوں کو دیکھ رہا ہے اور لینن کے مجسمے سڑکوں پر اور زیر زمین ہر جگہ موجود ہیں۔ لیکن یہ سوشلسٹ دور کی باقیات ہیں۔ ماہرین کے نزدیک پرانے نظریات، آج روس کی نکولس مدورو کے لئے حمایت کی وجہ نہیں ہیں۔ تو پھر اس حمایت کی وجہ کیا ہے۔

اس بارے میں روس کے ایک دفاعی تجزیہ کار، پیول فیلجین ہور کہتے ہیں کہ روس کی وینزویلا کی کیے لئے حمایت، نظریات کی وجہ سے نہیں بلکہ امریکہ کی مخالفت ہے۔ پیول کہتے ہیں کہ پوٹن کا موقف دائیں بازو کے کرسچین قوم پرست جیسا ہے۔ ایک طرف تو پوٹن یورپ میں، دائیں بازو کے سخت گیر موقف رکھنے والے عوامیت پسندوں کی حمایت کرتے ہیں، مگر لاطینی امریکہ میں وہ بائیں باز کے نظریات رکھنے والی حکومتوں کی، یعنی کیوبا، نکاراگوا میں اورٹیگا کی اور پھر مدورو کی۔ مدورو کی حکومت کے خلاف، امریکہ کی جانب سے عائد کردہ پابندیوں کے نقصاندہ اثرات ظاہر ہونا شروع ہوگئے ہیں۔

اطلاعات کے مطابق تیل کی بڑی کمپنی لُک آئل نے، وینزویلا میں تیل کی سرکاری تحویل میں چلنے والی کمپنی کے ساتھ اپنا معاہدہ ختم کردیا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ وینزویلا اور روس کے درمیان تجارتی معاہدے زیادہ نہیں ہیں، تاہم عسکری نوعیت کے معاہدے کہیں زیادہ اہم ہیں۔ اس بارے میں بات کرتے ہوئے، رشین انٹرنیشنل افیئرز کونسل کے ڈائریکٹر آندرے کورتونوو کہتے ہیں کہ روس اور وینزویلا کے درمیان اقتصادی روابط چند ہی ہیں۔ ایک تو اس لیے کیونکہ وہ بہت دور ہے، اور خاص طور پر وینزویلا کی معیشت کے کمزور ہونے کی وجہ سے، چھوٹی اور درمیانے درجے کی کمپنیوں کے لئے وہاں سرمایہ کاری کرنا اس وقت سودمند نہیں ہے، کیونکہ حکومت مستحکم نہیں ہے، اس لئے نجی کمپنیاں وہاں جانے سے گریزاں ہیں۔

وینزویلا کے حالات نے لاکھوں افراد کو ملک چھوڑنے پر مجبور کردیا ہے۔ زیادہ تر افراد روس نہیں گئے۔ صرف چند لوگ ہی وہاں گئے ہیں۔ نقل مکانی کرنے والوں کا کہنا ہے کہ انہیں وہاں اپنا مستقبل نظر نہیں آرہا تھا اور وہ بہتر مستقبل کی تلاش میں روس آئے۔

'دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والے ممالک کو نہیں بخشا جائے گا'

ریاض(ایجنسیاں)

سعودی عرب کے وزیر مملکت برائے خارجہ امور عادل الجبیر کا کہنا ہے کہ ان کے ملک کی حکومت دہشت گردی اور اس کی سرپرستی کرنے والے ممالک کے خلاف جنگ جاری رکھے گی۔ سعودی حکومت ان تمام بین الاقوامی اور علاقائی کوششوں کو سپورٹ کرنے کا عزم کرتی ہے جن کا مقصد دہشت گرد تنظیموں کا خاتمہ اور خطے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے والے ممالک کی سرگرمیوں پر روک لگانا ہے۔

عادل الجبیر نے یہ بات واشنگٹن میں داعش تنظیم کے خلاف برسرپیکار بین الاقوامی اتحاد کے رکن ممالک کے وزراء خارجہ کے اجلاس میں کہی۔ الجبیر نے اجلاس میں سعودی عرب کے وفد کی صدارت کی۔ الجبیر نے کہا کہ 'داعش تنظیم کے خلاف جنگ کے لیے بین الاقوامی اتحاد 2014 میں قائم کیا گیا جو 12 ممالک پر مشتمل تھا۔ میرا ملک اس اتحاد کے بانی ممالک میں سے ہے اور ان اولین ممالک میں سے جنہوں نے داعش کے خلاف عسکری کارروائیوں میں فعال طریقے سے شرکت کی۔ آج ہم یہاں جمع ہیں تو اس اتحاد میں شریک ممالک کی تعداد 79 ہوچکی ہے۔

سعودی وزیر مملکت برائے خارجہ امور کے مطابق دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اس فنڈنگ اور تقریروں کو بھی ہدف بنایا جانا چاہیے جو تشدد اور دہشت گردی کا جواز پیش کرتی ہیں۔ اسی مقصد سے سعودی عرب نے دہشت گردی، انتہا پسندی اور اس کی فنڈنگ کے ذرائع کے خلاف جنگ کے لیے ایک مرکز بنایا۔ ہم داعش کے خلاف بین الاقوامی اتحاد کے کام کو جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں تاکہ اس تنظیم اور دیگر دہشت گرد جماعتوں کی مؤثر طور پر شکست کو یقینی بنایا جاسکے اور دنیا بھر میں دوبارہ یہ سر نہ اٹھاسکیں۔

عادل الجبیر نے منعقدہ اجلاس کے ضمن میں پولینڈ، سویڈن، فرانس، جرمنی، ہالینڈ، ڈنمارک، یوکرین، فن لینڈ، آئرلینڈ اور عراق کے وزراء خارجہ سے بھی ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران مشترکہ دلچسپی کے امور، دوطرفہ تعاون اور تعلقات کو مضبوط بنانے کے علاوہ اجلاس کے ایجنڈے میں شامل موضوعات پر تبادلہ خیال ہوا۔

جلد آرہی ہے 'میڈ اِن لیب' کڈنی

ٹوکیو(ایجنسیاں)

اب کڈنی کے مریضوں کو بڑی راحت ملنے والی ہے۔ اب گردہ بدلنے کے لئے انہیں گردہ عطیہ کرنے والوں کی ضرورت نہیں رہے گی۔ جاپان میں اس سلسلے میں زبردست تحقیق چل رہی ہے۔ فی الحال جاپان کے اسکالروں نے چوہوں میں کڈنی کی توسیع کی ہے۔ اس طرح امید جاگی ہے کہ جب جانور میں مصنوعی کڈنی لگ سکتی ہے تو انسان میں کیوں نہیں، اس طرح لیب میں بنے گردوں کے ذریعہ کڈنی ٹرانسپلانٹ کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔ غور طلب ہے کہ لیب میں بنے پیوند کاری کے تعلق سے ایک تفصیلی رپورٹ میں شائع ہوئی ہے۔

ریسرچ لیب میں تیار کیے گئے گردے کام کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بشرطیکہ اس بات کی ضمانت مل سکے کہ اس کا استعمال جانوروں کے اندر انسانی گردے کو توسیع کرنے میں کیا جاسکتا۔ گردے کا مریض جو آخری حالت پیوند کاری اس کی زندگی بچاسکتی ہے تو وہ اپنی زندگی بچاسکتے ہے۔

اکثر مریض گردے کی پیوند کاری نہیں کراسکتے ہیں کیونکہ بہت ہی مہنگا عمل ہے۔ تحقیق کار انسانی جسم کے باہر صحت مند حصے کو توسیع کرنے کی تکنیک تیار کررہے ہیں۔ اس سلسلے میں چوہے گردہ تیار کرنے میں ان کو کافی کامیاب ملی ہے۔ جاپان کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ فارم لوجیکل، سائنس کے ریسرچ اسکالروں نے اس بات کی جانچ کی کرنے کا فیصلہ کیا۔ کیا اس طریقہ کار استعمال انسانی گردہ تیار کرنے میں ہوسکتا ہے۔ انسٹی کے معصومی ہراباباشی نے کہا کہ ہماری کاوشی سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ گردہ بنانے میں انٹر ایسپیفک، بلاسٹوسسٹ کمپلی مین ٹیشن ایک عام طریقہ کار ہے۔

گلالئی اسمٰعیل کا عمران خان اور ریحام خان کا شکریہ

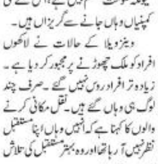

لاہور(ایجنسیاں)

سماجی کارکن گلالئی اسمٰعیل نے اپنی رہائی کے لیے حمایت کرنے پر وزیر اعظم عمران خان اور ریحام خان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اڈیالہ جیل سے گرفتار ہونے کے چند گھنٹے بعد گلالئی اسمٰعیل نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر کیے گئے ٹوئٹس میں کہا کہ 'میری رہائی کو یقینی بنانے پر وزیر اعظم عمران خان کی شکر گزار ہوں، یہ 30 گھنٹے میرے خاندان کے لیے بہت مشکل تھے، برائے مہربانی ہمارے دیگر 17 دوستوں کو رہا کروانے میں مدد کریں۔

انہوں نے وزیر اعظم سے آئینی حقوق سلب کرنے والے افراد کے احتساب کا مطالبہ بھی کیا۔ گلالئی اسمٰعیل نے ٹوئٹ کیا کہ 'ہمارے آئینی حقوق سلب کرنے والے افراد کے احتساب سے ہی ملک میں خوشحالی آسکتی ہے، مضبوط پارلیمنٹ، مضبوط ملک'۔ گلالئی اسمٰعیل نے حمایت پر وزیر اعظم عمران خان کی سابقہ اہلیہ ریحام خان کا بھی شکریہ ادا کیا۔

انہوں نے اپنی رہائی کے لیے کوششیں کرنے پر وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق شیریں مزاری کو بھی سراہا۔ گلالئی اسمٰعیل نے شیریں مزاری کو یاد دہانی کروائی کہ ان کے 17 کارکن اب بھی پولیس کی تحویل میں ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ 'نامعلوم وجوہات کی بنا پر ان کے آئینی حقوق سلب کیے جارہے ہیں'۔

بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 2 روز قبل گرفتار ہونے کے بعد پہلے انہیں اسلام آباد میں خواتین کے پولیس اسٹیشن لے جایا گیا تھا۔ بعد ازاں انہیں اگلی صبح خواتین ہاسٹل منتقل کیا گیا تھا، پھر انہیں آب پارہ اسٹیشن لے جایا گیا تھا جس کے بعد گلالئی اسمٰعیل کو 5 گھنٹے کے بعد اڈیالہ جیل لے جایا گیا تھا۔ گزشتہ شب اسلام آباد کے خواتین پولیس اسٹیشن واپس لانے کے بعد انہیں رہا کردیا گیا تھا۔ گلالئی اسمٰعیل نے بتایا کہ پولیس نے اب تک ان کا موبائل فون واپس نہیں کیا اور موبائل فون کی واپسی کے لیے مختلف پولیس اسٹیشن کا بتا کر گمراہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ پولیس نے ان کے خاندان کو یہ کہہ کر گمراہ کیا کہ گلالئی اسمٰعیل کو انٹیلی جنس ایجنسیوں نے گرفتار کیا تھا۔

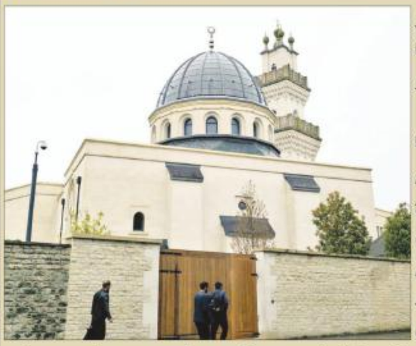

آج پوری دنیا ماحولیاتی کثافت سے دوچار ہے۔ فطرت سے چھیڑ چھاڑ اور تیزی سے کاٹے جا رہے اشجار اس کا سب سے بڑا سبب ہیں۔ جوں جوں آبادی بڑھتی جا رہی ہے جنگلات کاٹے جا رہے ہیں عمارات کا جنگل بنایا جا رہا ہے۔ جدید سائنس اور تکنالوجی نے انسان کو تعیش پرست بنا دیا ہے۔ قدرت سے چھیڑ چھاڑ کو وہ اپنی فتح سمجھ رہا ہے، نتیجہ یہ ہے کہ آج انسانی زندگی خود موت کے شکنجہ میں ہے۔

آج سے ایک دہائی قبل ماحولیاتی کثافت پر آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک اسٹڈیز کا ایک سیمینار منعقد کیا گیا تھا، جس میں دنیا بھر کے ماہر ماحولیات شریک ہوئے تھے اور اس بات کو سبھی نے تسلیم کیا تھا کہ اسلام نے اپنے ابتدائی دور میں ہی جو سائنسی نظریات پیش کئے تھے، فطرت سے چھیڑ چھاڑ نہ کرنے کی تلقین کی تھی، آج اسی کا نتیجہ یہ دنیا بھگت رہی ہے۔ اس اجلاس میں تقریباً تمام تر ماہرین کی رائے یہی تھی کہ اسلام میں ماحولیات کو شفاف رکھنے کا جو اشارہ دیا گیا ہے، اس کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ماحولیات کے تعلق سے پوری دنیا میں جو اضطراب اور مسائل ہیں اس کا ازالہ صرف قرآن کریم میں موجود ہے، اسی لئے اسلام کو بطور ایک مذہب ہی سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ بنی نوع انسان کو اسلام سے کتنے فوائد ہیں، اس پر بھی تحقیق کرنے کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر امر یہ ہے کہ ماحولیاتی کثافت سے دوچار دنیا کے مسائل حل کرنے کے لئے منعقد اس سیمینار میں خصوصی طور پر پرنس چارلس شریک ہوئے اور انہوں نے اپنے ایک گھنٹہ کے طویل خطاب میں اپنے تمام تر نکات اسلام پر مرکوز رکھے۔ انہوں نے نہایت صاف گوئی سے دنیا کو بتایا کہ ماحولیات کے تحفظ کے لئے پوری دنیا کو فراخ دلی کے ساتھ اسلام کے روحانی اصولوں پر چلنا چاہیے تبھی ماحولیات کا تحفظ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے دنیا کے سامنے یہ بھی وضاحت کی کہ اسلام صرف مسلمانوں کا ہی مذہب نہیں ہے بلکہ اس کے اندر بنی نوع انسان کے لئے علم و دانش اور روحانی خزانوں کا ایک انبار موجود ہے، جو دنیا کے لئے ایک بیش قیمت عطیہ ہیں لیکن وقت کا المیہ یہ بھی ہے کہ مغربی ممالک اپنی جدید ترقی پسندانہ روش اور مشرق سے عصبیت کے تحت اسلام کو حاشیے پر رکھ رہے ہیں۔ اسلام کے روایتی ضوابط آج بھی انسانی زندگی کے لئے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے ماحولیات کو بچانے کے لئے خصوصی طور پر مسلمانوں پر زور دیا۔ انہوں نے واضح کر دیا کہ مغربی ممالک نہیں سدھرنے والے، اس لئے مسلمانوں کو آگے آنا چاہیے۔ دنیا میں ماحولیات کو بچانے کے لئے اسلام کی قدیم وراثت کا استعمال کرنا چاہیے۔ پرنس آف ویلس نے اس سیمینار میں دنیا کی بڑھتی آبادی کو بھی اسلام کی روشنی میں غور کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ اب تو سائنسداں بھی خدا کو ماننے لگے ہیں، روحانیت کے بغیر دنیا مکمل نہیں ہو سکتی۔ زیر نظر مضمون آج کے دور میں ماحولیاتی کثافت کے تعلق سے ایک ایسی روشنی دیتا ہے، جس میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اسلام نے دنیا کو خوبصورت بنانے اور اس کے تحفظ کے لئے کتنے انتظامات کر رکھے ہیں۔ شرط تو صرف یہ ہے کہ اسلام کا گہرائی سے مطالعہ کیا جائے۔ آج کا دور جس تناؤ اور کثافت سے دوچار ہے، اس کا حل قرآن کریم میں موجود ہے، جس کی وضاحت آج سے 10 سال قبل پرنس چارلس نے بھی کی تھی:

اسلام ماحولیات کے تحفظ کا ضامن

سید فیصل علی

آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک اسٹڈیز' کا ایک سیمینار جو کہ تقریباً 9 سال قبل منعقد کیا گیا تھا، اس میں اپنے خطاب کے دوران برطانوی تخت کے وارث پرنس چارلس نے نہایت صاف گوئی کے ساتھ اس بات پر زور دیا تھا کہ ماحولیات کے تحفظ کے لئے پوری دنیا کے ممالک کو اسلام کے روحانی اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔ انہوں نے اپنے ایک گھنٹہ کے طویل خطاب میں یہ بھی کہا تھا کہ دنیا میں انسان کے ذریعہ جو تباہ کاریاں ہو رہی ہیں وہ تمام مذہبی تحقیقوں خصوصی طور پر اسلامی ضابطوں کے برعکس ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ اسلام دنیا کا ایک ایسا مذہب ہے، جس میں بنی نوع انسان کے لئے علم و دانش اور روحانی جانکاریوں کا مجموعی طور پر ایک خزینہ دستیاب ہے۔ یہ دونوں اسلام کی نہ صرف عجیب وراثتیں ہیں بلکہ پوری دنیا کے لئے ایک بیش قیمت عطیہ بھی ہیں۔ انہوں نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے یہ بھی کہا تھا کہ اب عقل و دانش کی یہ حکمت مغربی ممالک کی مادہ پرست روش کی وجہ سے مبہم ہو گئی ہے اور یہ ایک ایسی روش ہے کہ جدیدیت کے نام پر دیگر ممالک کے باشندے مغربی ممالک کی نقل کرنے لگے ہیں۔

پرنس نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک المیہ ہے کہ اسلام کے روایتی ضابطے ترک کر دیئے گئے ہیں، جن پر ہمیں غور کرنا چاہیے۔ اسی لئے انہوں نے تلقین کرتے ہوئے مسلمانوں سے پرزور اصرار کیا کہ وہ ماحولیات کو بچانے کے لئے اپنے قدیم ورثہ کا استعمال کریں۔ اپنے خطاب کے دوران انہوں نے اس بات کی بھی وضاحت کی تھی کہ موجودہ دور میں انسان اور فطرت کے درمیان جو 'تفریق' پیدا ہو گئی ہے وہ صنعت و حرفت (Industrialisation) کی وجہ سے نہیں ہوئی ہے بلکہ ماحولیات کے تئیں انسانی رجحان کی وجہ سے ہوئی ہے جو کہ مقدس روایات کے خلاف ہے۔

برطانوی روایت کے مطابق اگر پرنس چارلس گدی نشین ہو جائیں گے تو وہ چرچ آف انگلینڈ کے بھی سربراہ ہو جائیں گے۔ عیسائی مذہب کے مقلد ہونے کے باوجود پرنس چارلس نے قرآن کریم کا عمیق مطالعہ کیا ہے چنانچہ انہوں نے بتایا تھا کہ قرآن کریم اپنے مقلدین کو یہ درس دیتا ہے کہ انسان اور فطرت کے درمیان کسی بھی قسم کی علیحدگی نہیں ہے اور انسان ہمیشہ سے ہی فطرت کی حدود میں زندگی بسر کرتا ہے۔ پرنس چارلس اس وقت آکسفورڈ سینٹر آف اسلامک اسٹڈیز کی اس تقریب میں سامعین اور دانشوروں سے خطاب کر رہے تھے جو کہ ہمیشہ مذہبی ثقافت اور تہذیب کو بہتر طریقہ سے سمجھنے کی ترغیب دینے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ ان کی تقریر میں مذہب کے ساتھ ساتھ ان کی دلچسپی کے دیگر موضوعات بھی شامل تھے۔ ماحولیات کے موضوع پر یہ تقریب اس تنظیم کی 25ویں سالگرہ پر منعقد ہوئی تھی جس کے سرپرست اعلیٰ (Patron) پرنس چارلس ہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باعث تکلیف بات تو یہ ہے کہ ایک اچھے جواز کے ساتھ ہم بقیہ تخلیق کو اس کرۂ ارض سے منسوب کر دیتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے اطراف میں زندگی کے پیچیدہ متوازن تانے بانے کے بغیر اپنا وجود برقرار نہیں رکھ سکتے ہیں اور اسلام نے ہمیشہ ہمیں اس بات کا درس دیا ہے اور اگر ہم نے اس درس کو نظر انداز کر دیا تو یہ تخلیق کے ساتھ ہمارے سمجھوتے کی عدم تعمیل یا کوتاہی تصور کی جائے گی۔ دنیا کے ماحولیاتی مسائل کے تعلق سے پرنس آف ویلس (Prince of Wales) نے روح (Soul) میں یقین کم ہونے کا الزام بھی عائد کیا تھا اور اس بات کی وضاحت کی تھی کہ کرۂ ارض اس آبادی کو برداشت نہیں کر سکتا ہے جس کی 40 برسوں میں 9 بلین تک آبادی ہو جانے کی توقع کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے لئے یہ بات حیران کن اور چونکانے والی ہے کہ بہت سے سائنسدانوں نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ وہ خدائی نظام میں یقین رکھتے ہیں پھر بھی وہ معمولی طور پر ضرر رساں ہیں کیونکہ فطری دنیا کو نقصان پہنچانے میں سائنسی طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے۔

پرنس چارلس نے گیلیلیو (Galileo) کی تھیوری پر بھی کچھ اعتراضات ظاہر کئے تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ یہ عدم توازن جہاں پر پہلے سے ہی میکانکی (Mechanistic) نظریہ غالب ہے تو کم و بیش گیلیلیو کے ذریعہ اس بات کو تسلیم کئے جانے کی جانب ہماری توجہ ہو جاتی ہے کہ فطرت (Nature) میں مقدار اور تحریک (Quantity and Motion) کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا نظریہ ہے، جس نے مسلسل یہ تصور باور کرا دیا ہے کہ جس کے مطابق آج دنیا میں معمولات زندگی ہو گئے ہیں اور یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ اس طرح کے حالات میں ہم کس طرح سے اپنی جگہ بنائیں۔ ان سب باتوں کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ فطرت مکمل طور پر تجسیم (Objectified) ہو گئی ہے۔ یقیناً وہ تجسیم ہو گئی ہے اور اس نے ٹھوس شکل اختیار کر لی ہے اور گیلیلیو کی تھیوری کے مطابق ہمیں حقیقت میں اس مادہ پرستی کے پہلو کی جانب توجہ مرکوز کرنے کے لئے مجبور کر دیا گیا ہے۔ اس نظریہ کے برعکس پرنس نے یہ کہا کہ وہ گرین تکنالوجی "Green Technology" میں یقین رکھتے ہیں لیکن تن تنہا کوئی بھی شخص عالمی ماحولیات کے مسائل حل نہیں کر سکتا ہے، لہٰذا مغربی ممالک سے تعلق رکھنے والے ہم جیسے لوگوں کو "روح کے عمیق اور داخلی بحران" کے تعلق سے کچھ غور ضرور کرنا چاہیے کیونکہ مغربی ممالک مادہ پرستی کی وجہ سے 'روحانیت' سے عاری ہو گئے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ دور میں ماحولیات کے تحفظ کے تعلق سے جو اقدامات کئے جا رہے ہیں وہ دنیا کی مقدس ترین روایات سے ملنے والے دروس سے بالکل مختلف ہیں۔ اقتصادی فوائد حاصل کرنے کے لئے روحانی تعلیمات کو فراموش کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ کئی سال قبل بار بار انہوں نے اس جانب لوگوں کی توجہ مبذول کرائی تھی کہ ہمارے ماحولیاتی مسائل حل کرنے میں گرین تکنالوجی نے کسی حد تک اہم رول ادا کیا ہے لیکن محض اسی تکنالوجی کے توسط سے تمام ماحولیاتی مسائل حل نہیں کئے جا سکتے ہیں۔ اسی لئے انہوں نے ایک مثال بھی دی تھی کہ کنویں کے بغیر پمپ (Pump) نصب کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

جیسے جیسے آبادی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اسی تناسب میں تعمیرات کرائے جانے کے تعلق سے بھی انہوں نے انتباہ دیا تھا۔ انہوں نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ تعمیرات کرانے میں اگر سست روی سے کام لیا جائے تو ماحولیات کے تحفظ میں یقینی طور پر اس سے مدد ملے گی۔ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار انوائرمنٹ اینڈ ڈیولپمنٹ (Institute for Environment and Development) کے ذریعہ جو سروے کرایا گیا تھا اس کے مطابق آبادی میں زبردست اضافہ ہونا ماحولیاتی مسائل پیدا ہونے کا ایک سب سے بڑا سبب ہے۔ لندن میں واقع تھنک ٹینک نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ غریب ممالک آبادی میں زبردست اضافہ ہونے کی وجہ سے ماحولیاتی نظام میں تبدیلی رونما کرنے میں معمولی طور پر مددگار ہوں گے، چنانچہ دولت مند ممالک میں زیادہ مصارف کی وجہ سے اہم مسئلہ (Main Problem) سے روگردانی کی جائے گی۔ 1950 میں دنیا کی آبادی 2.5 بلین سے بڑھ کر 2009 میں 6.8 بلین ہو گئی تھی۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو ہر سال 75 ملین آبادی کا اضافہ ہو رہا ہے اور یہ توقع کی جاتی ہے کہ 2050 تک آبادی 9 بلین سے تجاوز کر جائے گی۔ 2050 تک آبادی میں اضافہ کی زبردست شرح کے حساب سے 10 میں سے 9 ممالک افریقہ میں واقع ہیں۔

پرنس چارلس نے اپنے خطاب میں اس نکتہ پر بھی روشنی ڈالی کہ دنیا اس وقت "غلط راستہ" پر ہے اور حقائق تسلیم کرنے میں 'احمقانہ روش' اختیار نہیں کرنی چاہیے بلکہ درست اقدامات کی جانب توجہ دی جانی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ہمیں فطری نظام کے خلاف نہیں بلکہ فطری تقاضوں کے مطابق کام کرنا چاہیے۔

پرنس چارلس نے اپنا نظریہ پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ دنیا کے ماحولیاتی اور اقتصادی بحران کو حل کرنے کے لئے مذہب کی ضرورت ہے لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اقتصادی فائدہ کی جستجو میں روحانیت کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر اس بات کی جانب بھی اشارہ کیا تھا کہ کرۂ ارض چونکہ 'ہم سب' کی کفالت نہیں کر سکتا ہے لہٰذا شرح پیدائش کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے، خصوصی طور پر ایسی حالت میں جبکہ قدرتی وسائل تناسب کے اعتبار سے مغربی ممالک میں زیادہ استعمال کئے جا رہے ہیں۔

انہوں نے اس بات کا بھی اعتراف کیا تھا کہ پیدائش کی شرح کنٹرول کرنے کے ساتھ ہی آبادی کے اضافہ کو محدود کئے جانے پر کئی دشوار کن اخلاقی سوالات بھی پیدا ہو جائیں گے لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے یہ مشورہ بھی دیا تھا کہ زندگی میں مقدس 'فطرت' میں توازن برقرار رکھنے کا نظریہ مذہبی تعلیمات کی روشنی میں دیکھا جانا چاہیے جو کہ فطرت کی فیض رسائی اور سخاوت کی حدود میں زندگی گزارنے کا انسان کو درس دیتی ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ پرنس چارلس نے اپنے خطاب کے دوران ماحولیات کے تعلق سے جو نظریہ پیش کیا تھا، اس میں سب سے پہلے قرآنی تعلیمات کے تحت فطرت کے مطابق زندگی گزارنے کا پیغام دیا تھا۔ چنانچہ ماحولیات کے تعلق سے پوری دنیا میں آج جو اضطراب دیکھا جا رہا ہے اس کا صرف اور صرف ازالہ قرآن کریم میں موجود ہے۔ اسی لئے اسلام کے روحانی اصولوں کے مطابق عمل کرنے پر زور دیا گیا تھا۔

syedfaisalali2001@yahoo.com

منیلا کے ایک اسکول میں مسلم طلبا عربی زبان میں گلوب کا مشاہدہ کرتے ہوئے

عیسائی مذہب کے مقلد ہونے کے باوجود پرنس چارلس نے قرآن کریم کا عمیق مطالعہ کیا ہے چنانچہ انہوں نے بتایا تھا کہ قرآن کریم اپنے مقلدین کو یہ درس دیتا ہے کہ انسان اور فطرت کے درمیان کسی بھی قسم کی علیحدگی نہیں ہے اور انسان ہمیشہ سے ہی فطرت کی حدود میں زندگی بسر کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات کا بھی اعتراف کیا تھا کہ پیدائش کی شرح کنٹرول کرنے کے ساتھ ہی آبادی کے اضافہ کو محدود کئے جانے پر کئی دشوار کن اخلاقی سوالات بھی پیدا ہو جائیں گے لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے یہ مشورہ بھی دیا تھا کہ زندگی میں مقدس 'فطرت' میں توازن برقرار رکھنے کا نظریہ مذہبی تعلیمات کی روشنی میں دیکھا جانا چاہیے جو کہ فطرت کی فیض رسائی اور سخاوت کی حدود میں زندگی گزارنے کا انسان کو درس دیتی ہے۔

آکلینڈ میں سیریز بچانا ٹیم انڈیا کیلئے بڑا چیلنج

ہندوستان کے نوجوان کھلاڑیوں کو دکھانا ہوگا دم، کلدیپ یادو سمیت سراج کو مل سکتا ہے موقع، دوسرا ٹی 20 میچ آج

آکلینڈ (ایجنسیاں)

ہندوستانی ٹیم میں شامل نوجوان کھلاڑیوں سے توقع کی جا رہی تھی کہ وہ ٹی 20 سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے، لیکن نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے میچ میں انہوں نے خاصا مایوس کیا اور ہندوستان کو اپنے ٹی 20 تاریخ کی سب سے بڑی شکست کھانی پڑ گئی۔

ہندوستان کو تین میچوں کی سیریز کے جمعہ کو ہونے والے دوسرے میچ میں واپسی کرنی ہے تو اس کے نوجوان کھلاڑیوں کو بہتر مظاہرہ کرنا پڑے گا۔ روہت شرما کی کپتانی میں ٹیم نے ویسا مظاہرہ نہیں کیا جیسی اس سے امید کی جا رہی تھی۔ ہندوستانی ٹیم ون ڈے سیریز 4-1 سے جیت کر ٹوئنٹی 20- سیریز میں اتری اور پہلے ہی میچ میں اسے 80 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستان کی اس فارمیٹ میں رنز کے لحاظ سے یہ سب سے بڑی شکست ہے۔

ٹیم کے نوجوان کھلاڑیوں نے اس مقابلے میں کافی مایوس کیا جبکہ 37 سال کے سب سے زیادہ تجربہ کار کھلاڑی مہندر سنگھ دھونی نے سب سے زیادہ 39 رنز بنائے۔ شکھر دھون نے 29، وجے شنکر نے 27 اور کرنال پانڈیا نے 20 رن بنائے لیکن جب ٹیم 200 سے اوپر کے ہدف کا تعاقب کر رہی ہو تو ٹیم کو بڑی شراکت کی ضرورت ہوتی ہے اور ہندوستانی اننگز میں ایک بھی بڑی شراکت نہیں بن پائی۔

خود کپتان روہت شرما ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ دھونی کے جانشین کہے جا رہے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت چار رن ہی بنا سکے۔ ٹیم میں شامل تیسرے وکٹ کیپر بلے باز دنیش کارتک پانچ رن پر تمٹ گئے۔ آل راؤنڈر ہردک پانڈیا چار رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔

نیوزی لینڈ نے چھ وکٹ پر 219 رن کا مضبوط اسکور بنایا، جس کے جواب میں ہندوستانی ٹیم 19.2 اوور میں 139 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ہندوستان نے بلے بازی اور گیند بازی دونوں ہی شعبوں میں مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندستان کی فیلڈنگ میں بھی کارکردگی خراب رہی۔ کیوی ٹیم کی جانب سے طوفانی 84 رن بنانے والے اوپنر ٹم سفرٹ کو ان 17 رن کے اسکور پر دو بار جیون دان ملا۔

سفرٹ کو ان 17 رن کے اسکور پر پہلے دھونی نے وکٹ کے پیچھے اور پھر کارتک نے جیون دان دیا۔ سفرٹ نے ان زندگی کا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی پہلی ٹوئنٹی 20- نصف سنچری بنا ڈالی۔ اس سے پہلے ان کا سب سے زیادہ اسکور ناٹ آؤٹ 14 رن تھا۔

ہندوستانی گیند بازوں نے بھی کافی ناقص گیند بازی کی اور جم کر رن لٹائے۔ ہردک پانڈیا نے 51 رن پر دو وکٹ، بھونیشور کمار نے 47 رن پر ایک وکٹ، خلیل احمد نے 48 رن پر ایک وکٹ، کرنال پانڈیا نے 37 رن پر ایک وکٹ اور یجویندر چہل نے 35 رن پر ایک وکٹ لیا۔ تینوں تیز گیند بازوں کے مقابلے دونوں اسپنروں کرنال اور چہل کی کارکردگی بہتر رہی۔ روہت کو دوسرے میچ میں چائنا مین بولر کلدیپ یادو کو آزمانا چاہئے جنہیں کھیلنے میں کیوی بلے باز پریشانی محسوس کرتے ہیں، وہیں تیز گیند باز خلیل احمد کی جگہ محمد سراج کو بھی ٹیم میں موقع مل سکتا ہے۔

ٹیم کو اگر غیر ملکی زمین پر سیریز جیت کا چوکا لگانا ہے تو اسے دوسرے میچ میں واپسی کرنی ہوگی۔ ہندوستان نے آسٹریلیا میں ٹوئنٹی 20- سیریز ڈرا کھیلی تھی اور ٹیسٹ اور ون ڈے سیریز جیتی تھی۔ ہندوستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز 4-1 کے بڑے فرق سے جیتی اور اس سیریز کو جیتنے کے لئے اس آخری دونوں میچ جیتنے ہوں گے اور اس مہم میں نوجوان کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کا اہم کردار رہے گا۔

خواتین ٹیم کو سیریز جیتنے کیلئے کرنی ہوگی اچھی کارکردگی

آکلینڈ (ایجنسیاں)

ہندوستانی خاتون کرکٹ ٹیم جب جیت رہی ہوتی ہے تو وہ غیر ضروری تنازعہ میں پھنس کر اپنی فارم کھو بیٹھتی ہے اور ایسا ہی کچھ اس کے ساتھ نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹوئنٹی 20- میچ میں ہوا جہاں اسے اپنے نو وکٹ محض 34 رن پر گنوانے کے بعد 23 رنز سے ہارنا پڑا۔

ہندستانی ٹیم کی شکست کے بعد اس کی وجہ نکل کر سامنے آئی تو گزشتہ سال ٹوئنٹی 20- ورلڈ کپ کے سیمی فائنل کی شکست تازہ ہوگئی۔ ہرمن پریت کور کی کپتانی والی ٹوئنٹی 20- ٹیم سے سب سے تجربہ کار بلے باز اور ون ڈے کپتان متالی راج کو باہر رکھا گیا تھا اور پھر ہندستان ورلڈ کپ سے ہی باہر ہو گیا تھا۔

نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹوئنٹی 20- میچ میں بھی یہی ہوا۔ متالی کو باہر رکھا گیا اور ہندستانی ٹیم یہ میچ ہار گئی۔ ہرمن پریت کو اس کا خیال رکھنا ہوگا کہ اس فارمیٹ میں بھی ٹیم کو ایک تجربہ کار بلے باز کی ضرورت پڑتی ہے۔ متالی کا تجربہ ٹیم کے لئے فائدہ مند ہے اور اس بات کو انہوں نے مسلسل ثابت کیا ہے۔ متالی نے ورلڈ کپ میں دو نصف سنچری بنائی تھیں، اس کے باوجود انہیں ٹیم سے باہر رکھا گیا تھا۔

ہندستانی ٹیم جب جمعہ کو آکلینڈ میں تین میچوں کی سیریز کا دوسرا میچ کھیلنے اترے گی تو وہ ٹوئنٹی 20- میچوں کا اپنی سنچری مکمل کرے گی۔ اس میچ کو یادگار بنانے کے لئے ہندستانی ٹیم کو تنازعہ کو درکنار کر واپسی کرنی ہوگی ورنہ سیریز اس کے ہاتھ سے نکل جائے گی۔

ہندستانی خاتون ٹیم نے اب تک 99 میچ کھیلے ہیں جن میں سے اس نے 53 میچ جیتے ہیں اور 44 ہارے ہیں۔ ہندستانی ٹیم نے نیوزی لینڈ کے خلاف نو ٹوئنٹی 20- میچوں میں تین میچ جیتے ہیں اور چھ ہارے ہیں۔ خاتون ٹیم 100 میچ پورے کرنے کی کامیابی حاصل کرنے والی دنیا کی چھٹی ٹیم بن جائے گی۔ ابھی تک آسٹریلیا، انگلینڈ، پاکستان، نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز ٹوئنٹی 20- میں 100 میچ پورے کر پائے ہیں۔

ہندستانی ٹیم نے متالی راج کی کپتانی میں ون ڈے سیریز 2-1 سے جیتی تھی لیکن ٹوئنٹی 20- سیریز میں اس کی شروعات خراب ہوئی ہے۔ نیوزی لینڈ کے 159 رنز کے جواب میں ہندستانی ٹیم 19.1 اوور میں 136 رن پر سمٹ گئی۔ ٹیم ایک وقت 12 ویں اوور میں ایک وکٹ پر 102 رنز بنا خوشگوار پوزیشن میں تھی لیکن اس کے بعد ٹیم آخری 9 وکٹ محض 34 رن پر گنوانے کی وجہ 136 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ہندوستان کی طرف سے اوپنر سمرتی مندھانا نے 58 اور جمیما روڈرگس نے 39 رنز بنائے۔

کپتان ہرمن پریت نے 17 رنز بنائے لیکن انہیں متالی کے سست اسٹرائک ریٹ پر توجہ دینے کے بجائے اپنی بلے بازی پر توجہ دینی ہوگی۔ ہرمن پریت پر مڈل آرڈر کا دارومدار ہے لیکن ان کی آخری بگ بیش لیگ میچوں سمیت اب تک کی کارکردگی کوئی شاندار نہیں رہی ہے۔ توقع کی جانی چاہئے کہ خاتون ٹیم تنازعات سے باہر نکل کر دوسرے میچ میں سیریز میں برابری حاصل کرے گی۔

اسٹارک ہندوستانی دورہ سے باہر

ملبورن (ایجنسیاں)

تیز گیند باز مچل اسٹارک چوٹ کی وجہ سے آئندہ ہندوستان کے دورے کے لیے آسٹریلوی ٹیم سے باہر ہوگئے ہیں جبکہ بگ بیش لیگ میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے کین رچرڈسن کو ٹیم میں واپس بلایا گیا ہے۔ آسٹریلیا نے 24 فروری سے شروع ہو رہی دو ٹی 20 اور پانچ ون ڈے میچوں کی سیریز کے لئے جمعرات کو ٹیم کا اعلان کیا۔ شان مارش دورے کے آغاز میں نہیں کھیل پائیں گے جبکہ ان کے بھائی مشیل مارش کو مکمل طور ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔

ٹیم میں ویسٹرن آسٹریلیا اور پرتھ اسکارچرس کے بلے باز ایشٹن ٹرنر اور ڈی ارسی شارٹ کو بلایا گیا ہے۔ شارٹ کو شان مارش کے کور کے طور پر رکھا گیا ہے۔ شان اپنی دوسری اولاد کی پیدائش کے بعد ٹیم سے جڑیں گے۔ ٹیم میں ناتھن کولٹر نائل کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ گزشتہ ماہ ہندستان کے خلاف گھریلو سیریز میں کھیلنے والی 16 رکنی ٹیم میں سے 11 کھلاڑیوں کو ٹیم میں برقرار رکھا گیا ہے۔ ہندستان نے آسٹریلیا کو ون ڈے اور ٹیسٹ سیریز میں 2-1 سے شکست دی جبکہ ٹوئنٹی 20- سیریز 1-1 سے ڈرا رہی تھی۔ ہندستان کے خلاف گزشتہ سیریز کھیلنے والے پیٹر سڈل، مچل مارش اور بلی اسٹینلک کی بھی چھٹی ہوگئی ہے۔ کمر کی چوٹ سے برسرپیکار تیز گیند باز جوش ہیزل وڈ بھی ٹیم میں نہیں ہیں۔ اسٹارک کو سری لنکا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوران چوٹ لگی تھی۔

عامر کی عمدہ گیند بازی کی بدولت پاکستان کی تسلی بخش جیت

سینچورین (ایجنسیاں)

محمد عامر 27 رن پر تین وکٹ کی قیادت میں گیند بازوں کی شاندار کارکردگی سے پاکستان نے جنوبی افریقہ کو تیسرے اور آخری ٹوئنٹی 20- میچ میں بدھ کو 27 رنز سے شکست دے کر تسلی بخش جیت درج کی۔ جنوبی افریقہ نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کی۔

پاکستان نے 20 اوور میں نو وکٹ پر 168 رن کا مشکل اسکور بنے کے بعد میزبان کو نو وکٹ پر 141 رن پر روک دیا۔ پاکستان کی اننگز میں ناقابل شکست 22 رنز بنانے والے اور پھر 34 رن پر دو وکٹ لینے والے شاداب خان کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا جبکہ جنوبی افریقہ کے ڈیوڈ ملر پلیئر آف دی سیریز رہے۔

پاکستان کی اننگز میں اوپنر بابر اعظم نے 11 گیندوں میں پانچ چوکوں کی مدد سے 23، محمد رضوان نے 22 گیندوں میں 26 رن، آصف علی نے 20 گیندوں میں 25 رن، کپتان شعیب ملک نے 18 اور شاداب نے نے آٹھ گیندوں میں تین چھکے اڑاتے ہوئے ناقابل شکست 22 رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے بیوران ہنڈرکس نے 14 رن پر چار وکٹ لئے۔

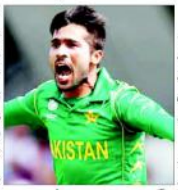

جنوبی افریقہ کی جانب سے ریسی وین ڈیر ڈسین نے 35 گیندوں میں دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 41 اور کرس موریس میں محض 29 گیندوں میں پانچ چوکے اور تین چھکے اڑاتے ہوئے ناقابل شکست 55 رنز بنائے۔ شاداب نے 34 رن پر دو وکٹ اور فہیم اشرف نے 38 رن پر دو وکٹ لئے۔

پاکستان کی جانب سے دیئے گئے 169 رنز کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ 141 رنوں پر ڈھیر ہوگئی۔ اس طرح پاکستان جنوبی افریقہ کو تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں شکست دے کر نمبر 1 پوزیشن برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔ اگر پاکستان جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز میں کلین سویپ کا شکار ہو جاتا تو اس صورت میں پاکستان سے نمبر 1 پوزیشن چھن سکتی تھی۔ جنوبی افریقہ نے پاکستان سے گھریلو ٹیسٹ سیریز 3-0، ون ڈے سیریز 3-2 اور ٹوئنٹی 20- سیریز 2-1 سے جیتی۔

عمر اکمل کی ٹیم میں ہوسکتی ہے واپسی

لاہور (یو این آئی)

عمر اکمل کی 2 برس سے زائد عرصے کے بعد پاکستانی ٹیم میں واپسی کے امکان روشن ہو گئے ہیں، جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے دوران لوآرڈر پر جارح مزاج بلے باز کی غیر موجودگی کے باعث عمر اکمل کو ورلڈ کپ کیلئے منتخب کرنے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا ہے۔

پاکستان کو جنوبی افریقہ کے ہاتھوں تینوں طرز کی کرکٹ کی سیریز میں شکست ہوئی۔ پاکستان کو جنوبی افریقہ کے ہاتھوں ٹیسٹ سیریز میں 3 صفر، ایک روزہ سیریز میں 3۔ 2 جبکہ ٹی ٹوئنٹی سیریز میں بھی 2۔ 1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف طویل سیریز کے دوران خاص کر پاکستان کی بیٹنگ لائن نے انتہائی مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

ماہرین اور شائقین کرکٹ کا کہنا ہے کہ پاکستانی ٹیم میں عمر اکمل جیسے جارح مزاج بلے بازی کی موجودگی انتہائی ضروری ہے۔ عمر اکمل کو ورلڈ کپ کیلئے ٹیم میں لازمی شامل کیا جائے۔ کیونکہ ورلڈ کپ میں عمر اکمل پاکستانی ٹیم کیلئے بے انتہا مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

دہلی میراتھن کی رجسٹریشن تاریخ میں توسیع

نئی دہلی (یو این آئی)

دارالحکومت میں آئندہ 24 فروری کو ہونے والی نئی دہلی میراتھن کے چوتھے ایڈیشن کے لئے رجسٹریشن تاریخ بڑھا دی گئی ہے۔ منتظمین نے جمعرات کو یہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ہزاروں لوگوں نے اس میراتھن کے لئے اپنا رجسٹریشن کرا لیا ہے لیکن وہ لوگ جو ابھی تک اپنا رجسٹریشن نہیں کرا پائے ہیں ان لوگوں کی سہولت کے لئے رجسٹریشن کی آخری تاریخ 10 فروری تک بڑھائی جا رہی ہے۔

مختصر مختصر

پانڈیا برادرز تیسری ہندوستانی جوڑی

ویلنگٹن (ایجنسیاں)

پانڈیا برادرز ایک ساتھ میچ میں شرکت کرنے والے تیسری ہندوستانی جوڑی بن گئے ہیں۔ ہندوستانی کھلاڑی ہاردک اور کرونال پانڈیا نے گزشتہ روز پہلی بار ایک ساتھ انٹرنیشنل مقابلے میں شرکت کی، دونوں اس سے قبل آئی پی ایل میں ممبئی انڈینس کی جانب سے ایک ساتھ کئی میچز میں حصہ لے چکے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ہندوستان کیلئے مہندر اور سریندر امرناتھ اور جبکہ عرفان اور یوسف پٹھان ایک ساتھ انٹرنیشنل میچ کھیل چکے ہیں۔

چھیتری نے بنگلور کو شکست سے بچایا

بنگلور (یو این آئی)

کپتان سنیل چھیتری نے آئی ایس ایل میں 600 منٹ سے چل رہی اپنے گول کی خشک سالی ختم کرتے ہوئے ہیرو انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے پانچویں سیزن میں بنگلور ایف سی کی تین میچوں میں دوسری شکست ٹال دی۔ بدھ کی رات کانترووا اسٹیڈیم میں چھیتری 85 ویں منٹ میں کئے گئے گول کی مدد سے بنگلور نے کیرالہ بلاسٹرز کو 2-2 کی برابری پر روک دیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ بلاسٹرز اپنی جیت کی خشک سالی ختم کر لیں گے کیونکہ 84 ویں منٹ تک وہ 2-1 سے آگے تھے لیکن مسلسل کوشش کر رہے چھیتری نے اودانتا سنگھ کی مدد سے بالکل صحیح وقت پر گول کرتے ہوئے اس کی مرضی پر پانی پھیر دیا۔ برابری کے اس مقابلے کے بعد بنگلور کی ٹیم 31 پوائنٹس کے ساتھ 10 ٹیموں کی مجلس میں پہلا مقام پر برقرار ہے۔

سوراشٹر کو شکست دے کر ودربھ پھر بنا رنجی چیمپئن

ناگپور (ایجنسیاں)

لیفٹ آرم اسپنر آدتیہ سروٹے نے 59 رن پر 6 وکٹ کی شاندار کارکردگی سے گزشتہ چیمپئن ودربھ نے سوراشٹر کو پانچویں اور آخری دن جمعرات کو 78 رنز سے ہرا کر رنجی ٹرافی میں اپنی بادشاہت برقرار رکھی۔ ودربھ نے سوراشٹر کے سامنے جیت کے لئے 206 رنز کا ہدف دیا تھا لیکن سوراشٹر کل اپنے پانچ وکٹ صرف 58 رن پر کھو دیئے تھے۔ سوراشٹر کو جیتنے 148 رنز کی ضرورت تھی، لیکن اس کی ٹیم 58.4 اوور میں محض 127 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

ودربھ نے گزشتہ سال دہلی کو شکست دے کر ٹائٹل جیت لیا تھا اور اس بار اس نے سوراشٹر کو زیر کر دیا اس شکست سے سوراشٹر کو پہلی بار رنجی چیمپئن بننے کا خواب ٹوٹ گیا سوراشٹر کی ٹیم 16-2015 کے فائنل میں ممبئی سے ہاری تھی۔ پہلی اننگز میں پانچ وکٹ لینے والے سروٹے نے اس کارکردگی کو دوسری اننگز میں بھی برقرار رکھتے ہوئے 24 اوور میں 59 رن پر چھ وکٹ حاصل کئے اور میچ میں 11 وکٹ پورے کئے۔ آف اسپنر اکشے وکھارے نے 37 رن پر تین وکٹ اور فاسٹ بولر امیش یادو نے 31 رن پر ایک وکٹ لیا۔ سروٹے کو میچ میں ان کی شاندار بولنگ کے لئے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

سوراشٹر نے پانچ وکٹ پر 58 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ وشوراج جڈیجہ نے 23 اور کملیش مکوانا نے دو رنز سے اننگز کو آگے بڑھایا۔ دونوں بلے باز اسکور کو 88 رنز تک لے گئے لیکن سروٹے نے مکوانا کو بولڈ کر اس شراکت کو توڑ دیا۔ مکوانا نے 45 گیندوں پر 14 رن میں دو چوکے لگائے۔ وکھارے نے پریرک مانکڈ کو ایل بی ڈبلیو کر دیا۔ مانکڈ نے دو رن بنائے اور سوراشٹر نے اپنا ساتواں وکٹ 91 کے اسکور پر گنوا دیا۔ اس دوران وشوراج نے اپنی نصف سنچری مکمل کر لی لیکن اپنی نصف سنچری مکمل کرنے کے بعد وہ سروٹے کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہو گئے۔

وشوراج نے 137 گیندوں کا سامنا کیا اور 52 رنز میں چھ چوکے لگائے۔ وشوراج کا وکٹ 103 کے اسکور پر گرتے ہی سوراشٹر کی تمام امیدیں ختم ہو گئیں۔ سروٹے نے سوراشٹر کے کپتان جے دیو انادکٹ (7) کو ایل بی ڈبلیو کیا جبکہ وکھارے نے دھرمیندر سنگھ جڈیجہ (17) کو سروٹے کے ہاتھوں کیچ کرا کر سوراشٹر کی اننگز 127 رنز پر سمیٹ دی۔ دھرمیندر سنگھ جڈیجہ نے 56 گیندوں کا سامنا کیا اور اپنی اننگز میں دو چوکے لگائے۔ میچ گرے پانچ وکٹ میں تین سروٹے نے اور دو وکھارے نے لئے۔ ودربھ کے کپتان فیض فضل اور پوری ٹیم نے فاتح ٹرافی حاصل کی اور اسکور بورڈ کے ساتھ کھڑے ہو کر اس شاندار جیت کا جشن منایا۔

کمبلے کے 'پرفیکٹ 10' کے 20 سال پورے

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستان کے لیگ اسپنر انل کمبلے کی ایک اننگز میں تمام 10 وکٹ لینے کی بے مثال کامیابی کو جمعرات کو 20 سال پورے ہو گئے۔ کمبلے نے پاکستان کے خلاف آج ہی کے دن دہلی کے فیروز شاہ کوٹلہ میدان میں 26.3 اوور میں 74 رن پر 10 وکٹ لے کر ہندستان کو دوسرے ٹیسٹ میں 212 رنز سے جیت دلائی تھی جس میں دو میچوں کی سیریز 1-1 سے ڈرا رہی تھی۔ کمبلے کی تاریخی کارکردگی کے بعد کوئی بھی بولر اننگز میں 10 وکٹ حاصل کرنے کی کامیابی تک نہیں پہنچ سکا۔ کمبلے نے اس تاریخی لمحے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ مجھے آج بھی اپنا ایک ایک وکٹ یاد ہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی آسمانی طاقت تھی جس کی وجہ سے میں تمام 10 وکٹ لے سکا۔ پوری ٹیم چاہتی تھی کہ میں 10 وکٹ لوں۔

حج، عمرہ
Hajj & Umrah Guide

Contact For Booking Ads:
9810031797
9871990245

SAFAR INTERNATIONAL
HAJJ, UMRAH, INTERNATIONAL DOMESTIC TICKETING
IATA
عمرہ 2018-19
UMRAH Package
Rs. 65000/-
Saudi Airlines
Hotel
Makkah- 500 mtr
Madina- 300 mtr
Ziyarat | Food | Laundry
B. Siddiqui (Najmi)
سفر انٹرنیشنل
9313031963

UMRAH PACKAGE
Daily Departures from Delhi
@42786/-*
Includes:
Saudi Airlines Tickets, Visa, 15 days Hotel, Food, Laundry, Zam Zam, Ziyarat
All India Hajj & Umrah Tours Pvt. Ltd.
9212799002
9811449002
Email: north@aihut.in

AL HADI
HAJJ & UMRAH
Tours and Travels
2018-19 / 1440H
Umrah Packages
Nov, Dec, Jan
عمرہ
DIRECT FLIGHT
Economy - 15 Days Rs. 57,000/-
3 Star Deluxe - 15 Days Rs. 65,000/-
5 Star Deluxe - 15 Days Rs. 67,000/-
5 Star Executive - 10 Days Rs. 83,000/-
5 Star Luxury - 10 Days Rs. 89,000/-
Add: L54, Standard House, Abul Fazal Enclave-I, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-25
ISHTYAQ SIDDIQUI
9540002950

جوانی میں بڑھاپا کیوں؟
دیسی جڑی بوٹیوں میں نیا انقلاب
پہلی ہی خوراک میں رہے 72 گھنٹے تک
حیرت انگیز اثر
حکیم ربانی دواخانہ
پتہ: 522، کھالہ پار، منگی چوک، مظفرنگر (یوپی)
09319085786
09219085786
0131-2635060

آل انڈیا کھلا چیلنج
2 گھنٹے میں گارنٹی حل
بابا ارباب عالم
9667652256

عمرة Umrah उमरा
15 DAYS BASIC PACKAGE
@ ₹44,900/-
VISA • DIRECT FLIGHT • HOTEL • FOOD • LAUNDRY • ZIYARAT • ZAMZAM
Hind Tour & Travels
7290016672
7291032057
8, Near Chaupal Jogabai, Jamia Nagar, New Delhi
011-26986672

IATA ALIF TRAVELS PVT. LTD.
Hajj & Umrah Tour Operator
عمرہ
Nov & Dec 2018
Saudi Airlines 15 Days
Bronze Umrah Rs. 44500/- (15 Days)
Silver Umrah Pkg. Rs. 51500/- (15 Days)
Gold Umrah Pkg. Rs. 54500/- (15 Days)
Platinum Umrah Pkg. Rs. 62500/- (15 Days)
9871175948, 9810970498

BRIGHT TRADING & TOURS
HAJ & UMRAH TOUR OPERATOR
Registered: Ministry of Minority Affairs, Govt of India
حج عمرہ
SAUDIA
HAJ - 2019
Every Month Umrah Packages Economy To Five Star Hotel
S. M. A. RIZVI - 9811980995
UZAIR AHMAD - 9871753831
برائٹ ٹورس
209, Arunachal Building Barakhamba Road Connaught Place ND-110001
Ph: 011-23350995
حج اور عمرہ کی بکنگ Ministry of Minority Affairs سے رجسٹرڈ ایجنٹ سے ہی کرائیں

عمرہ
बैतुल मुकद्दस
1,05,000
बैतुल मुकद्दस व उमराह
1,25,000
ZIYARAT • FOOD • LAUNDRY
रवानगी 9 अप्रैल 2019
ALIYA AIR TRAVELS PVT. LTD.
Mob.: 9810707270
www.aliyatravels.com